غزہ میں جنگ بندی کو مستحکم کرنے کی کوششوں کے جلو میں مصر کا غزہ کی تعمیر نو کی عالمی کانفرنس کی میزبانی کا اعلان

ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.140 , Thursday 27 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۴۰)، بروز جمعرات، ۲۷ نومبر ۲۰۲۵ء، ۵ جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

یوکرین-روس جنگ بندی کرانے میں ناکامی کا اعتراف

مقررہ ڈیڈ لائن سے پیچھے ہٹے ٹرمپ، روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کیلئے امریکی صدر کے ایلچی اسٹیو وٹکوف اگلے ہفتے جائیں گے ماسکو

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کیلئے 27 نومبر (جمعرات) کی مقررہ تاریخ سے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا ہے کہ وہ یوکرین کو امریکی حمایت یافتہ امن منصوبے پر رضا مند کرنے کی جلدی نہیں کر رہے۔ 'رائٹرز' کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے اُس رپورٹ کو بھی نظر انداز کر دیا، جس میں کہا گیا تھا کہ امریکی مذاکرات کار اسٹیو وٹکوف نے روسیوں کو یہ ہدایت دی تھی کہ وہ اس موضوع پر ٹرمپ سے کیسے بات کریں۔ ٹرمپ نے ایئر فورس ون پر فلوریڈا جاتے ہوئے 'تھینکس گیونگ' کی چھٹی منانے کے دوران رپورٹرز سے بات کرتے ہوئے کہا کہ امریکی مذاکرات کار روس اور یوکرین کے ساتھ بات چیت میں پیش رفت کر رہے ہیں اور ماسکو نے کچھ رعایتیں دینے پر اتفاق کیا ہے، تاہم انہوں نے ان کی تفصیل نہیں بتائی۔ جنگ ختم کرنے کے لیے تیار کیا گیا امریکہ کا فریم ورک گزشتہ ہفتے رپورٹ ہوا تھا، جس سے خدشہ پیدا ہوا تھا کہ ٹرمپ انتظامیہ یوکرین کو ایسے امن معاہدے پر دستخط کرنے پر مجبور کرنے کیلئے تیار ہوسکتی ہے جو ماسکو کے حق میں زیادہ جھکا ہوا ہو۔ ٹرمپ نے کہا کہ ان کے ایلچی اسٹیو وٹکوف اگلے ہفتے ماسکو جائیں گے تاکہ روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کریں اور ان کے داماد جیرڈ کشنر، جو غزہ معاہدے کے مذاکرات میں شامل تھے، بھی اس معاملے میں شریک ہیں۔ ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں جمعرات کی چھٹی کو وہ دن قرار دیا تھا، جب وہ چاہتے تھے کہ یوکرین معاہدے پر رضامند ہو جائے تاکہ روس کی یوکرین میں جنگ ختم ہو سکے۔ لیکن اب وہ اور ان کے معاونین کسی سخت آخری تاریخ سے پیچھے ہٹ گئے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ چاہتے ہیں کہ معاہدہ جلد از جلد ہو جائے۔ ٹرمپ نے صدر کے جہاز پر کہا کہ میرے لیے آخری تاریخ وہ ہے جب یہ ختم ہو جائے۔ بلومبرگ نیوز نے رپورٹ کیا کہ وٹکوف نے 14 اکتوبر کو روسی صدر پیوٹن کے اعلیٰ خارجہ پالیسی معاون یوری اوشاکوف سے ٹیلیفون پر کہا تھا کہ وہ یوکرین کیلئے جنگ بندی کے منصوبے پر مل کر کام کریں اور پیوٹن اسے ٹرمپ کے ساتھ اٹھائیں۔ بلومبرگ کے مطابق وٹکوف کی ہدایات میں یہ بھی شامل تھا کہ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کے وائٹ ہاؤس دورے سے پہلے ٹرمپ-پیوٹن کال ترتیب دی جائے اور حال ہی میں طے پانے والے غزہ معاہدے کو مذاکرات میں استعمال کیا جائے۔ رپورٹ کے بارے میں پوچھے جانے پر ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے اس کال کی ریکارڈنگ نہیں سنی جس پر بلومبرگ کی کہانی مبنی تھی، لیکن وہ حیران نہیں ہیں، کیونکہ یہی ایک ڈیل میکر کرتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ ایک عام مذاکرات کی صورت ہے، میں تصور کرتا ہوں کہ وہ یوکرین سے بھی یہی بات کر رہے ہوں گے ایسا لگتا ہے کہ روس کو جنگ میں برتری حاصل ہے اور یوکرین کے لیے بہترین مفاد یہ ہوگا کہ وہ معاہدے تک پہنچ جائے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ یوکرینی علاقے 'روس کے ذریعے اگلے چند مہینوں میں حاصل کیے جا سکتے ہیں'۔ ٹرمپ نے کہا کہ یوکرین کے لیے سیکیورٹی ضمانتیں یورپی ممالک کے ساتھ مذاکرات میں ہیں۔

اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں نیا آپریشن شروع کر دیا

فوج کے مطابق یہ آپریشن نیا ہے اور جنوری 2025 میں شروع کی گئی کارروائی کا حصہ نہیں ہے

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی علاقے میں ایک نئی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ فوج اور داخلی سکیورٹی سروس کی مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ یہ کارروائی شمالی سمرہ کے علاقے میں کی جا رہی ہے، جو مغربی کنارے کے ایک حصے کے لیے اسرائیل کا بائبلی حوالہ ہے۔ فوج کے مطابق یہ آپریشن نیا ہے اور جنوری 2025 میں شروع کی گئی کارروائی کا حصہ نہیں ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کا مرکزی ہدف فلسطینی پناہ گزین کیمپ ہیں جہاں مبینہ طور پر مسلح گروہ موجود ہیں۔ اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے مغربی کنارے میں کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ حالانکہ 10 اکتوبر سے غزہ میں جنگ بندی موجود ہے لیکن مغربی کنارے میں مسلسل جھڑپیں جاری ہیں۔ فلسطینی وزارتِ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ جنگ کے آغاز سے اب تک مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج یا آباد کاروں کے ہاتھوں ایک ہزار سے زائد

فلسطینی مارے جا چکے ہیں۔ اسرائیلی حکام کے مطابق اسی دوران فلسطینی حملوں یا فوجی کارروائیوں میں 44 اسرائیلی شہری اور فوجی بھی ہلاک ہوئے ہیں۔

مصر، قطر اور ترکی کے درمیان غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر سہ فریقی مذاکرات

قاہرہ، (یو این آئی) ترکی کے انٹیلی جنس سربراہ نے قاہرہ میں اپنے مصری ہم منصب اور قطر کے وزیر اعظم و وزیر خارجہ کے ساتھ غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں جنگ بندی کو برقرار رکھنے اور مزید خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے رکاوٹوں کو دور

کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مصر کے القاہرہ نیوز چینل کے مطابق، حکام نے اسرائیل کے سول ملٹری کوآرڈینیشن سینٹر (جو جنگ بندی کی نگرانی کرتا ہے) کے ساتھ ہم آہنگی بڑھانے اور خلاف ورزیوں کو روکنے اور تعمیل کو مضبوط بنانے کے اقدامات پر غور کرنے پر اتفاق کیا۔ اس اجلاس میں مصری انٹیلی جنس کے سربراہ حسن رشاد، قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی اور ترکی کی نیشنل انٹیلی جنس آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر ابراہیم قالن نے شرکت کی۔ بات چیت کا بنیادی مقصد جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کی کامیابی کو یقینی بنانا تھا۔ سہ فریقی اجلاس اتوار کو قاہرہ میں حماس کے ایک وفد کی مصر کے انٹیلی جنس چیف سے بات چیت کے ایک دن بعد ہوا۔ اس میٹنگ میں حماس نے پہلے مرحلے کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا لیکن ثالثوں سے مانیٹرنگ میکنزم کا مطالبہ کیا تاکہ اسرائیلی 'خلاف ورزیوں' کی نگرانی اور روک تھام کی جا سکے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی، امریکہ، مصر، قطر اور ترکی کی ثالثی میں 10 اکتوبر 2025 کو عمل میں آئی۔ اس کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں تیزی سے کمی آئی ہے، لیکن مکمل طور پر بند نہیں ہوئی۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 11 اکتوبر سے اب تک اسرائیلی حملوں میں کم از کم 345 فلسطینی ہلاک اور 889 زخمی ہو چکے ہیں۔ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والوں کی مجموعی تعداد 69,775 اور زخمیوں کی تعداد 170,965 ہو گئی ہے۔

آسٹریلیا میں شدید طوفان، ایک ہلاک، 75 ہزار گھر بجلی سے محروم

کینبرا، (آئی این ایس) آسٹریلیا کی نیو ساؤتھ ویلز ریاست میں شدید طوفان نے ایک شخص کی جان لے لی اور 75,000 گھر بجلی سے محروم ہو گئے، جس سے سڈنی سے لے کر ریاست کے مغربی علاقوں تک بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ امریکن براڈ کاسٹنگ کمپنی (اے بی سی) نے بدھ کو اسٹیٹ ایمرجنسی سروس (ایس ای ایس) کے حوالے سے بتایا کہ طوفان، 110 کلومیٹر فی گھنٹہ (68 میل فی گھنٹہ) سے زیادہ کی رفتار سے چلنے والی تیز ہواؤں کے ساتھ، ریاست کے وسطی مغربی، وسطی ساحل، الاورا اور سڈنی کے علاقوں میں درختوں اور بجلی کی لائنوں کو گرا دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایس ای ایس نے 1,000 سے زیادہ واقعات کی اطلاع دی ہے اور صفائی کی کارروائیوں میں کئی دن لگنے کی امید ہے۔ اے بی سی نے اطلاع دی ہے کہ گلین ورتھ ویلی میں ایک 76 سالہ شخص اپنے گھر پر درخت گرنے سے ہلاک ہو گیا۔ ایک الگ واقعے میں، اورنج شہر میں ایک شخص کو متعدد چوٹیں آئیں جب 'شدید' طوفان کے دوران ایک درخت اس کی کار پر گر گیا۔

برازیل کے سابق صدر بولسونارو کی سزا عمل درآمد شروع

اپنے 6 اہم اتحادیوں کے ساتھ مل کر بغاوت کی کوشش کرنے کا الزام

برازیلیا، (ایجنسیاں) برازیل کی سپریم کورٹ کے جسٹس الیگزینڈر ڈی موریس نے سابق صدر جیر بولسونارو کو اپنے 6 اہم اتحادیوں کے ساتھ مل کر بغاوت کی کوشش کرنے کے الزام میں 27 سال قید کی سزا پر عمل درآمد شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ رپورٹ گلوبو اخبار نے دی ہے۔ عدالت نے سابق صدر 70 سالہ جیر بولسونارو کو بغاوت کی سازش کرنے پر 27 سال اور 3 ماہ قید کی سزا کا حکم سنایا تھا۔ انہیں جمہوری نظام کو کمزور کرنے، سازش میں حصہ لینے، سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے اور ایک تاریخی ورثے کو تباہ کرنے جیسے الزامات میں قصوروار ٹھہرایا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ مقدمے کی سماعت عملی طور پر ہوئی، جہاں موریس نے اعلان کیا کہ مقدمے کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، کیونکہ بولسونارو کے دفاع پینل نے پیر کو آخری تاریخ ختم ہونے سے پہلے نئی اپیلیں دائر نہیں کیں۔ سابق صدر برازیلیا کی راجدھانی میں فیڈرل پولیس کی عمارت میں اپنی قید کاٹیں گے، جہاں وہ پہلے ہی مقدمے کی سماعت سے پہلے ہی حراست میں ہیں۔ اس کے علاوہ بولسنارو کے قریبی ساتھی اور اعلیٰ عہدے دار بھی ان کی مدت ملازمت کے دوران سزا یافتہ ہیں، جن میں سابق وزیر انصاف اینڈرسن ٹوریس، بحریہ کے سابق کمانڈر المیر گارنیئر، ادارہ جاتی سلامتی کابینہ کے سابق وزیر آگسٹو ہیلینو، سابق وزیر دفاع پاؤلو سرجیو نوگویرا، سابق چیف آف اسٹاف براگا نیٹو اور سابق چیف آف اسٹاف براگا نیٹو، الیگزینڈرا کے سابق ڈائریکٹر الیگزینڈری جو امریکہ بھاگ گیا ہے۔ واضح رہے کہ برازیل کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی سابق صدر کو بغاوت کے جرم میں سزا سنائی گئی ہے۔ قبل ازیں سابق صدر بولسونارو کی قانونی ٹیم نے دلائل دیتے ہوئے مؤقف اختیار کیا تھا کہ انہیں 27 سال قید کی سزا گھر پر ہی کاٹنے کی اجازت دی جائے کیونکہ جیل کی قید ان کی صحت کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ بولسونارو نے 2019 سے 2023 تک برازیل کے صدر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ 2022 کے صدارتی انتخابات میں موجودہ صدر لوئیز اناسیو لولا داسلوا سے ہار گئے۔ موجودہ صدر کے حلف برداری کے ایک ہفتے بعد، 8 جنوری 2023 کو ہزاروں بولسونارو کے حامیوں نے برازیل کی کانگریس، سپریم کورٹ اور صدارتی محل کی پر تشدد خلاف ورزی کی۔ پولیس نے اس دن تقریباً 2,000 افراد کو گرفتار کیا۔ نومبر 2024 میں، برازیل کی وفاقی پولیس نے بولسونارو اور سابق حکومتی اراکین پر بغاوت کر کے جمہوریت کا تختہ الٹنے کی کوشش کرنے اور ایک مجرمانہ تنظیم چلانے کا الزام عائد کیا۔

ستمبر کے اوائل میں، برازیل کی سپریم کورٹ نے 70 سالہ بولسونارو کو بغاوت کی سازش کا مجرم پایا اور انہیں 27 سال اور تین ماہ قید کی سزا سنائی۔ برازیل کے اگلے صدارتی انتخابات اکتوبر 2026 میں ہونے والے ہیں۔

تمام مغوی نائجیرین طلباء کو بحفاظت رہا کر دیا گیا

ابوجا، (یو این آئی) نائجیریا کے صدر بولا ٹینوبو نے 24 مغوی اسکولی طالبات کی بحفاظت رہائی کی تصدیق کی ہے جنہیں مشتبہ دہشت گردوں نے 17 نومبر کو ایک سرکاری اسکول کے ہاسٹل سے اغوا کیا تھا۔ صدر ٹینوبو نے کل رات دیر گئے کہا کہ مجھے تسلی ہوئی ہے کہ تمام 24 طلبہ کو بحفاظت واپس کر دیا گیا ہے۔ حکومتی عہدے داروں نے یہ بھی کہا کہ لڑکیاں صحت مند ہیں اور جلد ہی ان کے خاندانوں کیساتھ مل جائیں گی۔ حکام کے مطابق حملہ آور جنہوں نے اسکول پر دھاوا بولا، وہ عملے کے دو ارکان کو ہلاک اور طلباء کو اپنے ساتھ لے گئے۔ انکی رہائی کا عمل ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ صدر نے سیکورٹی فورسز کی 'تیز کارروائی' کی بھی تعریف کی۔ یہ اغوا گزشتہ ہفتے ملک کے وسطی حصے میں ایسے ہی کئی واقعات کے بعد ہوا ہے۔ ان میں ایک چرچ سے 38 نمازیوں اور نائجر کے ایک اسکول سے 300 سے زائد طلباء کا اغوا شامل ہے۔ ان میں سے نمازیوں اور 51 طلباء کو اتوار کو رہا کر دیا گیا۔ نائجیریا گزشتہ ایک دہائی سے بڑے پیمانے پر اغوا کے سنگین مسئلے سے دوچار ہے۔ 2014 میں چیبوک سے 276 لڑکیوں کے اغوا کے بعد سے اب تک 1500 سے زیادہ سکول کے بچے اغوا ہو چکے ہیں۔ اغوا کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کے پیش نظر صدر ٹینوبو نے جنوبی افریقہ میں ہونے والے جی 20 اجلاس کیلئے اپنا دورہ منسوخ کر دیا تھا۔

ٹرمپ نے ترکی پرندوں کو معاف کرنے کی صدارتی روایت جاری رکھی

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو تھینکس گیونگ سے قبل ایک تقریب میں 'گوبل' اور 'واڈل' ترکی پرندوں کو معاف کرنے کی روایت پر عمل کیا۔ صدر نے مزاحیہ انداز میں ایک ترکی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ گوبل، آپ کو غیر مشروط معافی دی گئی ہے۔ جس پر پرندے نے اپنی مخصوص 'گوبل' آواز کے ساتھ جواب دیا۔ شمالی کیرولائنا سے لائے گئے دونوں ترکی پرندوں کو وائٹ ہاؤس لانے سے پہلے ولارڈ انٹر کانٹینینٹل ہوٹل میں رکھا گیا تھا۔ اس سالانہ تقریب میں، چند منتخب ترکی پرندوں کو معاف کر کے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ترکی پرندوں کو تھینکس گیونگ کی دعوت میں پکا کر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ رواج 1863 میں ابراہم لنکن کے زمانے سے ہے، لیکن جارج ایچ ڈبلیو بش کی انتظامیہ کے دوران 1989 میں صدارتی معافی کے طور پر رسمی شکل دی گئی۔ تقریب کے دوران، مسٹر ٹرمپ نے اپنے پیشرو، صدر جو بائیڈن کی طرف سے دی گئی ترکی پرندوں کی معافی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ غلط ہیں کیونکہ معافی پر بائیڈن نے خود دستخط نہیں کیے تھے، بلکہ ایک آٹو پین کے ذریعے کیا تھا۔

پیرس لوور میوزیم کے زیورات چوری کیس میں مزید چار افراد گرفتار

پیرس: فرانسیسی حکام نے لوور میوزیم سے گزشتہ ماہ ہونے والی شاہی زیورات کی تاریخی ڈکیتی کے کیس میں مزید چار افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پیرس کی اعلیٰ پراسیکیوٹر لوری بیکوا کے مطابق گرفتار شدگان میں دو مرد (عمر 38 اور 39 سال) اور دو خواتین (عمر 31 اور 40 سال) شامل ہیں، جو پیرس کے ہی مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ گرفتاریاں اس وقت سامنے آئی ہیں جب اس مقدمے میں پہلے ہی چار افراد پر مقدمہ چلایا جا چکا ہے۔ 19 اکتوبر کو چار رکنی گروہ نے دنیا کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے آرٹ میوزیم، لوور، میں دن دہاڑے حملہ کیا اور صرف سات منٹ میں تقریباً 102 ملین ڈالر مالیت کے شاہی زیورات چرا کر اسکوٹرز پر فرار ہو گئے تھے۔ چوروں نے میوزیم کی اپولو گیلری کے نیچے ایک موونگ ٹرک کھڑا کیا، کرین کے بکٹ میں اوپر گئے، کھڑکی توڑی اور اینگل گرائنڈر کی مدد سے شیشے کے کیبن کاٹ کر قیمتی زیورات نکال لیے۔ پراسیکیوٹر کے مطابق پہلے گرفتار ہونے والوں میں ایک 37 سالہ شخص اور اس کی ساتھی خاتون بھی شامل ہیں، جن کے بچوں کی موجودگی کی بھی تصدیق ہوئی تھی۔

جرمنی میں ارشد احمد شہباز کی طویل اور بے لوث خدمات کے اعتراف میں ریاستی اعزاز

(خصوصی رپورٹ)

جرمنی کے صوبہ ہیسن کی وزارتِ سماجی امور کے زیرِ اہتمام ایک پُر وقار تقریب میں، معروف سماجی شخصیت ارشد احمد شہباز کو ان کی طویل، مخلص اور بے لوث سماجی خدمات کے اعتراف میں اعزازی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز انہیں ہیسن حکومت کی ریاستی مشاورتی کونسل برائے امورِ غیر ملکی باشندگان کی جانب سے ان کی نمایاں سماجی اور بین الثقافتی خدمات کے اعتراف کے طور پر پیش کیا گیا۔

ایوارڈ کی تقریب 20 نومبر 2025 کی شام ریاستی پارلیمنٹ ہاؤس ویسبادن میں منعقد ہوئی، جس میں سماجی و فلاحی اداروں کے نمائندگان، مقامی سیاسی شخصیات اور بین الثقافتی تنظیموں کے ارکان نے شرکت کی۔ روسلہائیم شہر کے معروف سماجی کارکن ملک کامران کے علاوہ اکبر جاوید اور محمد یعقوب، جو ڈارمشٹاٹ شہر کے غیر ملکیوں کی مشاورتی بورڈ کے فعال ارکان ہیں، اُن کی شرکت نے تقریب کے وقار میں اضافہ کیا۔ محفل کا ماحول گرمجوشی، خلوص اور باہمی احترام کے دل آویز رنگوں سے جگمگا رہا تھا۔ ارشد احمد شہباز کے نام کا اعلان ہوتے ہی شرکاء نے پُرجوش تالیاں بجا کر انہیں خراجِ تحسین پیش کیا۔ ایوارڈ کی سند انہیں تقریب کی خصوصی مہمان، صوبہ ہیسن کی وزیر برائے محنت، انضمام، نوجوان اور سماجی امور، محترمہ ہائیکے ہوف مان نے نہایت احترام اور مسرت کے ساتھ پیش کی، جو شرکاء کے لیے ایک یادگار منظر بن گیا۔ اس موقع پر اسٹیج پر صوبہ ہیسن کی مرکزی غیر ملکیوں کی مشاورتی کونسل کے صدر اینس کلیگین بھی موجود تھے، جن کی شرکت نے تقریب کی شان اور اہمیت میں نمایاں اضافہ کیا۔

ارشد احمد شہباز گزشتہ بیس برس سے ڈارمشٹاٹ شہر کے غیر ملکی مشاورتی بورڈ کے فعال رکن اور وائس چیئرمین کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے مسلسل محنت اور اخلاص کے ساتھ معاشرت میں محبت، امن، باہمی احترام اور ہم آہنگی کے پیغام کو فروغ دیا ہے۔ اپنے طویل دورِ خدمت میں انہوں نے مختلف قومیتوں اور ثقافتوں کے درمیان روابط کو مضبوط کرنے کے لیے کئی عملی اقدامات کیے، جن میں بین الثقافتی کھیلوں کے دوستانہ مقابلے (باسکٹ بال، کرکٹ اور فٹ بال)، فلاحی سرگرمیاں، بزرگوں کی اقامت گاہوں کے دورے، شجرکاری مہمات اور چیریٹی کس شامل ہیں۔ انہوں نے غیر ملکی پس منظر رکھنے والے افراد کی ضروریات کے پیش نظر سرکاری محکموں سے رہنمائی اور معاونت کے سلسلے میں بھی متعدد رابطے کیے ہیں۔ ان تمام سرگرمیوں کے نتیجے میں مختلف قوموں، بزرگوں، نوجوانوں اور مختلف پس منظر کے افراد کے درمیان اعتماد، تعاون اور باہمی احترام کی فضا مزید مضبوط ہوئی۔

ایوارڈ وصول کرنے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے ارشد احمد شہباز نے کہا کہ ان کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ مہاجرین اور غیر ملکی پس منظر رکھنے والے افراد کو جرمن معاشرت میں ہم آہنگ ہونے میں مدد دی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ محبت، احترام اور امن کے فروغ میں ہر فرد کا کردار اہم ہے اور معاشرتی ہم آہنگی اسی وقت ممکن ہے جب مختلف طبقات اور ثقافتوں کے درمیان مکالمہ اور باہمی تعاون کا سلسلہ جاری رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے نزدیک یہ ایوارڈ خدمتِ انسانیت کے تسلسل اور ایک نئے عزم کی تجدید ہے۔ ان کے مطابق معاشرے کی اصل قوت باہمی اعتماد اور احترام میں پوشیدہ ہے اور یہی اقدار کسی بھی کامیاب، متوازن اور پُرامن سماج کی بنیاد بنتی ہیں۔ گفتگو کے اختتام پر انہوں نے وہ سنہرا پیغام دہرایا جو انسانیت کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے: "محبت سب کے لیے، نفرت کسی سے نہیں"۔ یہ ایک ایسی صدا ہے جو سسکتی انسانیت کو پھر سے جینے کا حوصلہ بخشتی ہے۔ تقریب کا اختتام پر جوش تالیوں، نیک خواہشات اور اس عزم کے اظہار پر ہوا کہ مثبت اور خدمت گزار شخصیات ہی معاشرے میں محبت، یگانگت، امن اور حقیقی سماجی انضمام کے فروغ کے لیے راہ ہموار کرتی ہیں۔

الخلیل میں قابض اسرائیل کی دہشت گردی، بازار مراکز مسمار، علاقہ سیل، شہری گھروں میں محصور

غزہ: بدھ کی صبح قابض اسرائیلی فوج نے جنوبی الخلیل میں الرماضین اور الظاہریہ کی بلدات کے درمیان واقع متعدد تجارتی مراکز اور بازار وحشیانہ کارروائی میں مسمار کرنا شروع کر دیے۔ اس دوران علاقے کو سخت فوجی ناکہ بندی میں جکڑ دیا گیا۔

سناد نیوز ایجنسی کے مطابق قابض اسرائیلی مشینری نے الرماضین کے داخلی راستے پر واقع ان دکانوں کو منہدم کر دیا جو ظاہریہ کی طرف جانے والی مرکزی سڑک پر قائم تھیں اور جنہیں پہلے ہی ڈھانے کے نوٹس جاری کیے جا چکے تھے۔ اسی تسلسل میں اسرائیلی فوج نے ان مراکز تک آنے والے مرکزی راستے کو بند کر دیا اور مالکان کو قریب آنے تک کی اجازت نہ دی۔ اس دوران علاقے میں ایک فوجی چیک پوسٹ بھی قائم کی گئی اور مکمل سکیورٹی گھیراؤ نافذ کر دیا گیا۔

بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ چند ماہ کے دوران قابض اسرائیل نے اسی سڑک پر قائم درجنوں تجارتی مراکز کو مسماری کے نوٹس تھمائے اور ان میں سے بڑی تعداد پر عمل درآمد بھی کر ڈالا، جو اس خطے کو نشانہ بنانے والی ایک وسیع جارحانہ مہم کا حصہ ہے۔

علاقہ مکینوں کے مطابق یہ مسماری کی کارروائیاں قابض اسرائیل کی منظم پالیسی کا حصہ ہیں جس کے تحت مختلف پابندیوں کے ذریعے فلسطینیوں کا معاشی گلا گھونٹا جا رہا ہے۔ انہی اقدامات میں الظاہریہ کراسنگ کی بندش اور فلسطینیوں خصوصاً فلسطینی شہریوں (فلسطینیوں کے اندرون خطہ) کو دیہاتوں تک رسائی سے روکنا شامل ہے جس سے خرید و فروخت کی سرگرمیاں شدید متاثر ہوئی ہیں۔

اس علاقے میں موجود تقریباً پندرہ سو تجارتی مراکز کا انحصار بنیادی طور پر فلسطینی شہریوں پر ہے، خصوصاً النقب سے آنے والے خریداروں پر مگر قابض اسرائیل کی ظالمانہ پابندیوں کے باعث ان کی آمد بند ہو گئی ہے جس کے نتیجے میں کئی دکانداروں کو اپنے مراکز بند کرنے پڑے اور وہ اپنے بنیادی روزگار سے محروم ہو گئے ہیں۔

شمالی غرب اردن میں قابض اسرائیل کی نئی فوجی یلغار فلسطینی وجود مٹانے کی سازش ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے شمالی غرب اردن میں ایک نئی فوجی کارروائی کے آغاز کا اعلان، اس کے ساتھ نافذ کیے جانے والے محاصرے، کرفیو، دھاووں اور گرفتاریوں سمیت تمام اقدامات دراصل اس منظم جرم کی عکاسی کرتے ہیں جو صہیونی انتہا پسند حکومت فلسطینیوں کے خلاف نافذ کر رہی ہے۔ حماس نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ یہ کارروائی ایک ایسے کھلے اعلانیہ منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد فلسطینی وجود کو مکمل طور پر کچل دینا ہے تاکہ پورے غرب اردن پر صہیونی تسلط مسلط کیا جا سکے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ جو کچھ کیا جا رہا ہے وہ انہی قبضہ پسند منصوبوں کا تسلسل ہے جن کے ذریعے قابض اسرائیل غرب اردن کے شہروں اور قصبوں کو ایک دوسرے سے کاٹ کر محصور علاقوں میں تبدیل کر رہا ہے۔

انسانی دماغ 3 دہائی تک 'نوجوانی' کی حالت میں رہتا ہے، نئی تحقیق میں انکشاف

دماغ مسلسل نئے علم اور تجربے کے جواب میں بدل رہا ہوتا ہے لیکن تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ یہ پیدائش سے موت تک ایک مسلسل ہموار عمل نہیں ہے

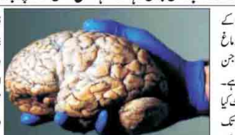

لندن، (ایجنسیاں): کیمبرج یونیورسٹی کے محققین نے دریافت کیا ہے کہ انسانی دماغ زندگی میں 5 مختلف مراحل سے گزرتا ہے، جن میں اہم موڑ کی عمر 9، 32، 66 اور 83 سال ہے۔ رپورٹ کے مطابق 'بی بی سی نیوز' نے رپورٹ کیا کہ تقریباً 4 ہزار افراد (جن کی عمر 90 سال تک تھی) کے دماغ کے اسکین کیے گئے تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ ان کے دماغی خلیات کے درمیان تعلقات کیسے ہیں۔ مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ دماغ اپنی 'نوجوانی' کی حالت میں تقریباً 3 دہائی تک رہتا ہے، جب ہم اپنے 'عروج' پر پہنچتے ہیں، یہ نتائج اس بات کو سمجھنے میں مدد دے سکتے ہیں کہ زندگی کے مختلف مراحل میں ذہنی صحت کے مسائل اور ڈیمنشیا کے خطرات کیوں مختلف ہوتے ہیں۔ دماغ مسلسل نئے علم اور تجربے کے جواب میں بدل رہا ہوتا ہے لیکن تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ یہ پیدائش سے موت تک ایک مسلسل ہموار عمل نہیں ہے۔ اسکے بجائے دماغ کے 5 مختلف مراحل ہیں، بچپن یعنی پیدائش سے 9 سال تک، لڑکپن اور جوانی یعنی 9 سال سے 32 سال تک، بلوغت، 32 سال سے 66 سال تک، ادھیڑ عمری اور ابتدائی بڑھاپا 66 سال سے 83 سال تک اور ضعیفی (دیرینہ بڑھاپا) 83 سال کے بعد تک۔

ڈاکٹر ایلکسا موسلے نے 'بی بی سی' کو بتایا کہ دماغ زندگی بھر دوبارہ جڑتا رہتا ہے، یہ ہمیشہ رابطوں کو مضبوط اور کمزور کر رہا ہوتا ہے اور یہ ایک مستقل پیٹرن نہیں ہے، دماغ کی دوبارہ ترتیب کے اتار چڑھاؤ اور مراحل ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ اہم عمر کے مراحل میں پہلے یا بعد میں پہنچ سکتے ہیں، لیکن محققین نے کہا کہ یہ عمر کے مراحل ڈیٹا میں کتنے واضح نظر آتے ہیں، یہ بہت حیران کن ہے۔ یہ پیٹرن اب اس لیے سامنے آئے ہیں کیونکہ مطالعے (اسٹڈی) میں دستیاب دماغی اسکینز کی تعداد کافی زیادہ تھی، جو جریدے 'نیچر کمیونیکیشنز' میں شائع ہوا۔ مطالعے میں مرد اور خواتین کو علیحدہ نہیں دیکھا گیا، لیکن کچھ سوالات، جیسے مینوپاز کا اثر، پیدا ہوتے ہیں۔ ڈنکن ایسٹل، پروفیسر برائے نیوروانفارمیٹکس، کیمبرج یونیورسٹی نے کہا کہ بہت سی نیوروڈیولپمنٹ، ذہنی صحت اور عصبی بیماریوں کا تعلق اس بات سے ہے کہ دماغ کس طرح جڑا ہوا ہے۔ درحقیقت، دماغ کی ترتیب میں فرق توجہ، زبان، یادداشت اور مختلف رویوں میں مشکلات کی پیش گوئی کرتا ہے۔ ڈائریکٹر برائے سینٹر فار برین سائنسز، یونیورسٹی آف ایڈنبرا پروفیسر تارا اسپائرز جونز نے کہا کہ یہ ایک دلچسپ مطالعہ ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ ہماری زندگی کے دوران ہمارا دماغ کتنا بدلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتائج ہمارے دماغ کے بڑھاپے کے فہم کے ساتھ اچھی طرح مطابقت رکھتے ہیں، لیکن خبردار کیا کہ ہر شخص ان نیٹ ورک تبدیلیوں کا بالکل ایک ہی عمر میں تجربہ نہیں کرے گا۔

امریکہ کا 2 سینئر القاعدہ رہنماؤں کی معلومات دینے پر ایک کروڑ ڈالر تک انعام کا اعلان

اسامہ محمود اور عاطف یحییٰ غوری پر 2015 کے میٹیٹی حملے اور 2016 میں ڈھاکہ میں امریکی سفارت خانے کے ملازم کے قتل میں ملوث ہونے کا الزام

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے القاعدہ برصغیر کے دو سینئر رہنماؤں اسامہ محمود اور عاطف یحییٰ غوری کی معلومات فراہم کرنے پر ایک کروڑ ڈالر تک انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ اسامہ محمود پر ایک کروڑ ڈالر جب کہ عاطف یحییٰ غوری پر 50 لاکھ ڈالر تک انعام رکھا گیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق دونوں 2015 کے میٹیٹی حملے اور 2016 میں ڈھاکہ میں امریکی سفارت خانے کے ملازم کے قتل میں ملوث ہیں، ان کے متعلق اطلاع سگنل، ٹیلی گرام، واٹس ایپ یا ٹور لنک کے ذریعے دی جا سکتی ہے۔ ریوارڈز فار جسٹس (آر ایف جے) کی ویب سائٹ پر بیان میں کہا گیا ہے کہ ستمبر 2014 میں اس وقت کے القاعدہ کے امیر ایمن الظواہری نے القاعدہ برصغیر پاک و ہند (اے کیو آئی ایس) کے قیام کا اعلان کیا تھا، اور عاصم عمر کو امیر اور اسامہ محمود کو ترجمان مقرر کیا تھا۔ اسامہ محمود نے پہلے القاعدہ کے سرکاری پروپیگنڈے کے ادارے 'اصحاب' کے ذریعے جاری کئی پیغامات میں بھی حصہ لیا تھا۔ بیان کے مطابق بعد ازاں عاصم عمر کو القاعدہ کے مرکزی دہشت گرد گروپ میں سینئر قیادت کی حیثیت دی گئی اور محمود اے کیو آئی ایس کے رہنما بن گئے، اسامہ محمود عرف عطا اللہ، زرولی اور ابوزر 2 ستمبر 1980 کو پیدا ہوئے اور پاکستانی شہری ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ افغانستان میں مقیم ہیں۔ القاعدہ نیٹ ورک کے حصے کے طور پر اے کیو آئی ایس افغانستان، بنگلہ دیش، برما، ہندوستان اور پاکستان میں جہادی گروپوں کے درمیان رابطے کا کردار ادا کرتا ہے۔ اس گروپ نے 26 فروری 2015 کو بنگلہ دیش میں پیدا ہونے والے امریکی شہری اور شادی شدہ جوڑے روی اور احمد پر کیے گئے چھری کے حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی، یہ جوڑا ڈھاکا کے کتاب میلے میں شرکت کے لیے آیا تھا، اس حملے میں روی قتل ہو گئے تھے جب کہ ان کی بیوی شدید زخمی ہوئی تھی، جن کے انگوٹھے کاٹ دیے گئے اور سر میں کئی زخم آئے تھے۔

اے کیو آئی ایس کی بنگلہ دیش شاخ نے 26 اپریل 2016 کو بنگلہ دیش میں امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے ملازم خولہاز منان اور ان کے ایک دوست کے قتل کی بھی ذمہ داری قبول کی تھی۔

برطانیہ میں مٹاپے سے نمٹنے کیلئے حکومت نے انوکھا طریقہ اپنالیا

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں مٹاپے سے نمٹنے کے لیے حکومت نے ملک شیک، پیکڈ ملک اور مختلف سافٹ ڈرنکس پر نیا شوگر ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس فیصلے کا مقصد شہریوں میں بڑھتے ہوئے وزن، بالخصوص بچوں میں مٹاپے کی شرح کو کم کرنا ہے۔ نئے قانون کے تحت مشروبات میں چینی کی موجودہ حد 100 ملی لیٹر میں 5 گرام سے کم کرکے 4.5 گرام مقرر کردی گئی ہے۔ اس حد سے زیادہ چینی رکھنے والے تمام پیکڈ ڈرنکس اور ملک شیک پر شوگر ٹیکس لاگو ہوگا۔ برطانوی وزیرِ صحت ویس اسٹریٹنگ نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ مٹاپا

بچوں کو صحت مند زندگی کے آغاز سے محروم کرتا ہے اور غریب طبقہ سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مٹاپے سے متاثرہ افراد پوری زندگی مختلف بیماریوں کا شکار رہتے ہیں، جبکہ ان کے علاج پر حکومت کے اربوں پاؤنڈ خرچ ہوتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کیفے اور بازار میں ملنے والے 'اوپن کپ' ڈرنکس پر یہ ٹیکس لاگو نہیں ہوگا۔ نئے شوگر ٹیکس کا اطلاق یکم جنوری 2028 سے ہوگا۔

سردی کی آمد کے ساتھ غزہ میں بے گھر فلسطینیوں کے خیمے سیلاب میں ڈوب گئے

اسرائیل کے 2 سالہ زمینی اور فضائی حملے کے نتیجے میں اپنے گھروں سے بے دخل غزہ کی 20 لاکھ آبادی خیموں اور دیگر بنیادی پناہ گاہوں میں زندگی گزارنے پر مجبور

یروشلم، (ایجنسیاں): غزہ پٹی میں موسلا دھار بارش کے باعث سیلاب آ گیا ہے، جس سے ہزاروں بے گھر فلسطینیوں کے خیمے ڈوب گئے، جو مضبوط پناہ گاہوں کے بغیر سخت موسمِ سرما کے طوفانوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی 20 لاکھ آبادی کی بڑی اکثریت اپنے گھروں سے بے دخل ہو چکی ہے، یہ بے دخلی اسرائیل کے 2 سالہ زمینی اور فضائی حملے کے نتیجے میں ہوئی، جو اکتوبر 2023 میں حماس کے حملے کے بعد شروع ہوا تھا، بہت سے لوگ اب خیموں اور دیگر بنیادی پناہ گاہوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ اکتوبر کے وسط سے جنگ بندی عمومی طور پر برقرار ہے، لیکن بمباری نے غزہ کے گھنے آباد علاقوں کو تباہ کر دیا ہے، جس میں بنیادی ڈھانچہ بھی شامل ہے، جس کے باعث بیشتر لوگوں کی زندگی سخت حالات سے دوچار ہے۔ تیز بارش میں کھڑی ام احمد عوضہ نے اپنے خیمے کے باہر کھڑے ہو کر کہا کہ 'یہ تکلیف، یہ بارش اور ابھی کم دباؤ والے موسمی نظام شروع بھی نہیں ہوئے، ابھی تو سردیوں کا آغاز ہے اور ہم پہلے ہی ڈوب چکے اور ذلیل ہو رہے ہیں'۔ فلسطینی این جی اوز نیٹ ورک کے سربراہ امجد الشعوا نے کہا کہ ہمیں نئے خیمے یا ترپال نہیں ملے، ہمارا ترپال دو سال پرانا ہے اور ہمارا خیمہ بھی دو سال پرانا ہے، وہ بالکل گھس چکے ہیں، گھروں سے بے دخل ہونے والے تقریباً 15 لاکھ افراد کو رکھنے کے لیے کم از کم 3 لاکھ نئے خیموں کی فوری ضرورت ہے۔ فلسطینی سول ڈیفنس سروس نے کہا کہ گزشتہ ہفتے کے دوران طوفانی بارشوں اور سیلابی پانی نے بے گھر خاندانوں کے ہزاروں خیموں کو بھر دیا یا نقصان پہنچایا ہے۔ کچھ خیمے مکمل طور پر بہہ گئے کیونکہ کچھ علاقوں میں سیلابی پانی زمین سے 40 سے 50 سینٹی میٹر تک بلند ہو گیا تھا، جب کہ عملے اور عینی شاہدین کے مطابق ایک فیلڈ ہسپتال کو بھی سیلاب کے باعث اپنا کام معطل کرنا پڑا ہے۔

اقوام متحدہ نے پیر کے روز کہا کہ وہ غزہ میں سردیوں کا سامان لانے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن اسرائیلی پابندیوں کی وجہ سے امدادی ٹرکوں کی تعداد محدود ہے جو غزہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔ غزہ میں 2 سالہ بمباری اور اسرائیلی قبضے والے مغربی کنارے میں معاشی پابندیوں نے فلسطینی معیشت کو تاریخ کی بدترین گراوٹ کی جانب دھکیل دیا ہے اور دہائیوں کی ترقی کو مٹا دیا ہے۔

منگل کو جاری کردہ اقوام متحدہ کی تجارتی و ترقیاتی ایجنسی (یو این سی ٹی اے ڈی) کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی معیشت نے 2024 میں 2022 کے مقابلے میں 30 فیصد سکڑاؤ کا سامنا کیا ہے، جو اس 2 سالہ جنگ کے اثرات کو جانچنے کے لیے بطور معیار استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ کمی 1972 میں ڈیٹا جمع کرنے کے آغاز کے بعد سے سب سے زیادہ ہے، جو اس سے پہلے ہونے والے تمام معاشی بحرانوں سے بھی زیادہ ہے، جن میں 2000 میں امن مذاکرات کی ناکامی کے بعد شروع ہونے والا دوسرا انتفاضہ بھی شامل ہے۔

قابض اسرائیل کا بھونڈا مذاق، ادویات کے بجائے غزہ کے ہسپتالوں کے لیے تفریحی سامان بھیج دیا

غزہ: غزہ میں وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البُرش نے بتایا ہے کہ قابض اسرائیل غزہ کی پٹی میں تفریحی اور غیر ضروری سامان داخل ہونے کی اجازت دے رہا ہے، جبکہ ہسپتالوں کو ادویات اور بنیادی طبی لوازمات سے مسلسل محروم رکھ کر ایسے حالات مسلط کیے جا رہے ہیں جو جنگی نسل کشی کی تباہ کاریاں آج بھی نمایاں رکھتے ہیں۔

سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک ویڈیو جس میں غزہ کا ایک شخص سونے کے رنگ کا آئی فون 17 دکھا رہا ہے نے شدید بحث کو جنم دیا، مگر اس کے فوراً بعد بارشوں سے ڈوبے ہوئے بے گھر خاندانوں کے خیموں کی تصاویر نے اس حقیقت کو پوری شدت سے بے نقاب کیا کہ غزہ کا انسانی المیہ کسی بھی مصنوعی چمک دمک سے چھپایا نہیں جا سکتا۔

تبصروں کے مطابق یہ ویڈیو غزہ ہی میں بنائی گئی ہے اور غالباً یہ کوئی تاجر ہے جو عالمی سطح پر نایاب اس آلے کو کسی طرح غزہ تک لانے میں کامیاب ہوا۔

منیر البُرش نے اناطولیہ ایجنسی سے گفتگو میں واضح کیا کہ قابض اسرائیل "غزہ کی پٹی کو ثانوی اور تفریحی سامان، مہنگے موبائل فونز اور غیر ضروری اشیاء سے بھر رہا ہے" جبکہ "دواؤں، خون کے محلول، اینٹی بائیوٹکس، ڈائیلاسس مشینوں اور آپریشن تھیٹر کے آلات پر دروازے بند کر رکھے ہیں"۔

انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ "محاصرے کو مصنوعی تجارتی رنگ دینے کی کوشش" ہے، حالانکہ غزہ کے ہسپتال تقریباً ناکارہ حالت میں ہیں، آپریشن تھیٹر ویران، ادویات ناپید، ایندھن کی کمی اور بار بار رابطے منقطع ہونے سے جان بچانا روزانہ کا معجزہ بن چکا ہے۔

منیر البُرش نے زور دیا کہ غزہ کا صحت نظام "دنیا کے کسی بھی ملک کے نظام سے نہیں ملتا، یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہر دن زندگی کو دوبارہ جیتنے کی جدوجہد ہے۔"

وزارت صحت کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق جنگ بندی کے بعد بھی ضروری ادویات کی قلت 54 فیصد ہے، ایمرجنسی ادویات کی 40 فیصد اقسام بالکل ختم ہو چکی ہیں، اور طبی لوازمات کی 71 فیصد اقسام کا اسٹاک صفر ہے جو غزہ کی صحت تاریخ میں بدترین صورتحال ہے۔

اسی دوران ایک سال سے کم عمر کے 82 فیصد بچے خون کی شدید کمی کا شکار ہیں، 18 ہزار 100 مریض علاج کے لیے غزہ سے باہر جانے کے منتظر ہیں، جن کی زندگیاں سیاسی فیصلوں کی اسیر بنی ہوئی ہیں۔ ایک ہزار مریض ایسے تھے جن کے پاس سفر کے اجازت نامے موجود تھے مگر علاج نہ ملنے کے باعث دم توڑ گئے، جبکہ تقریباً 6 ہزار افراد کے اعضا کاٹ دیے گئے اور انہیں بحالی کے پروگرام بھی میسر نہیں۔ قابض اسرائیل کے حملوں نے غزہ کی صحت ڈھانچے کو تقریباً مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ درجنوں ہسپتال اور میڈیکل مراکز ملبے میں بدل گئے اور اکثر اب بھی خدمت کے قابل نہیں ہیں۔ فلسطینی اور عالمی اداروں کے مطابق یہ ایک منظم حملہ تھا جس نے غزہ کو مکمل طبی بحران میں دھکیل دیا۔

اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق غزہ کی تعمیر نو کے لیے 70 ارب ڈالر سے زائد درکار ہوں گے، جبکہ دو برس تک جاری نسل کشی میں 69 ہزار سے زیادہ فلسطینی شہید اور تقریباً ایک لاکھ 71 ہزار زخمی ہوئے۔ صارفین نے اس حقیقت کی جانب توجہ دلائی کہ قابض اسرائیل نے حال ہی میں سونے سے رنگ والے آئی فون جیسے مہنگے آلات کو غزہ میں داخلے کی اجازت دی تاکہ دنیا کو ایک دھوکہ دیا جا سکے کہ شاید غزہ "آسائشوں سے بھرا" علاقہ ہے، جبکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ غزہ کے لوگ کیچڑ میں ڈوبے خیموں میں پناہ کے لیے ترس رہے ہیں اور انہیں دودھ، انڈے، گوشت حتیٰ کہ بنیادی دواؤں تک رسائی حاصل نہیں۔

صارفین نے اس "میڈیا فریب" کو بے نقاب کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جب یہ سونے کے موبائل فون غزہ میں داخل ہو رہے ہیں تو اسی وقت ہزاروں مریض دوا کی ایک خوراک کو ترس رہے ہیں اور بچے ٹھنڈ سے کانپتے خیموں میں زندگی اور موت کے درمیان جھول رہے ہیں۔

کئی تبصرہ نگاروں نے کہا کہ قابض اسرائیل "غزہ کی معاشی اور سماجی تصویر کو مصنوعی طریقے سے تشکیل دینے" میں مصروف ہے، بعض بدترین جنگی منافع خوروں کے ساتھ مل کر۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ویڈیو بھی مخصوص مقصد کے لیے بنائی گئی، کیونکہ غزہ سے باہر جو بھی دکھایا جاتا ہے اسے اصل تناظر سے ہٹا کر پیش کیا جاتا ہے، جبکہ جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی بلکہ یہ "خیالات کی جنگ" کا حصہ ہے۔

"صہیونی قیدیوں کی لاشوں کی حوالگی حماس کے قیدیوں کے تبادلے کا عمل مکمل کرنے کے عزم کا حصہ ہے"

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے ترجمان حازم قاسم نے یقین دلایا کہ قابض اسرائیل کے ایک فوجی قیدی کی لاش کی حوالگی حماس کی جانب سے قیدیوں کے تبادلے کی فائل کو مکمل طور پر ختم کرنے کے پختہ عزم اور اس کے لیے مسلسل اور کٹھن جدوجہد کا حصہ ہے، حالانکہ اس کے کہ اس راہ میں بے شمار رکاوٹیں موجود ہیں۔ اپنے بیان میں حازم قاسم نے کہا کہ حماس اس اصولی عہد پر قائم ہے مگر اس کے بدلے میں ثالثوں کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ وہ غزہ کی پٹی پر جنگ بندی کے تقاضوں کو پورا کرے اور اپنی مسلسل خلاف ورزیوں کو روکے۔ منگل کے روز القسام بریگیڈز اور اسلامی جہاد کے عسکری ونگ سرایا القدس "طوفان الاحرار" معاہدے کی شقوں کے تحت ایک اسرائیلی قیدی کی لاش قابض اسرائیل کے حوالے کی۔ قابض فوج نے تصدیق کی کہ بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے عملے نے یہ لاش وسطی غزہ میں وصول کی۔ یہ اقدام اس اعلان کے بعد سامنے آیا جو القسام بریگیڈز نے قبل ازیں کیا تھا جس میں بتایا گیا تھا کہ حوالگی کا عمل غزہ کے وقت کے مطابق شام چار بجے انجام پائے گا۔

قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے غزہ میں محکمہ صحت کو 15 شہداء کے جسد خاکی موصول

غزہ: فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ اسے قابض اسرائیل کی جانب سے ریڈ کراس کے ذریعہ واپس کی گئی 15 شہداء کی میتیں موصول ہوئی ہیں، جس کے بعد قابض دشمن کی طرف سے ملنے والی میتوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 345 ہو گئی ہے۔ وزارت صحت نے اپنے بیان میں بتایا کہ 345 میتوں میں سے اب تک 99 شہداء کی شناخت مکمل کی جا چکی ہے، جو قابض اسرائیل نے اپنی سفاک پالیسیوں کے تحت تاخیر کے بعد واپس کی ہیں۔ وزارت نے کہا کہ اس کی طبی ٹیمیں میتوں کے ساتھ متعلقہ تمام طبی طریقہ کار اور منظور شدہ پروٹوکول کے مطابق کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، تاکہ جانچ، دستاویزات اور پھر اہل خانہ کے حوالے کرنے کے مراحل مکمل کیے جا سکیں۔

غزہ میں ہزاروں بے گھر فلسطینی شدید سردی میں بغیر پناہ کے بدترین مشکلات کا شکار ہیں: انروا

غزہ: فلسطینی پناہ گزینوں کی امداد و بحالی کی نگران ایجنسی "انروا" نے خبردار کیا کہ غزہ کی پٹی میں جبراً بے گھر کیے گئے ہزاروں فلسطینی نئی سرد لہر کے سامنے بے یار و مددگار ہو چکے ہیں جبکہ قابض اسرائیل کی دو برس سے جاری نسل کش جنگ کے تباہ کن اثرات مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ ایجنسی نے "ایکس" پلیٹ فارم پر جاری ایک بیان میں کہا کہ ہزاروں فلسطینی بے گھر افراد کے پاس شدید سرد موسم سے بچنے کے لیے محض عارضی اور بے سروسامان خیمے نصب کرنے کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے۔

بیان میں اس امر پر زور دیا گیا کہ پناہ گاہوں کے سامان اور بنیادی امدادی اشیا کی فوری اور بڑی مقدار میں فراہمی ناگزیر ہو چکی ہے۔ "انروا" کے مطابق اس وقت 79 ہزار سے زائد بے گھر فلسطینی غزہ میں اس کے قائم کردہ 85 پناہ مراکز میں رہائش پذیر ہیں جہاں انسانی بحران تیزی سے بگڑ رہا ہے۔ سردیوں کے آغاز نے بچوں، خواتین اور بزرگوں کے لیے مزید خطرات پیدا کر دیے ہیں۔ اسی سلسلے میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے خبردار کیا ہے کہ ہزاروں بے گھر فلسطینی خاندان ٹوٹ پھوٹ کا شکار پناہ مراکز میں سیلابی پانی کے خطرے سے دوچار ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ خراب موسم نے لوگوں کو شدید خطرے میں ڈال دیا ہے جبکہ قابض اسرائیل کی پابندیاں نہایت ضروری امداد کی ترسیل اور ریلیف کے کاموں میں رکاوٹ بنی ہوئی ہیں۔ گذشتہ روز غزہ کو اپنی لپیٹ میں لینے والے شدید موسمی نظام اور موسلا دھار بارشوں نے خان یونس کے علاقے المواصی میں درجنوں خیموں کو ڈبو دیا جس نے ایک مرتبہ پھر اس خدشے کو زندہ کر دیا ہے کہ ایک بڑی انسانی تباہی سر پر کھڑی ہے۔ غزہ کی پٹی اس وقت پناہ گاہوں کے شدید بحران کا سامنا کر رہی ہے۔ انروا اور دیگر اقوام متحدہ کے اداروں کا اندازہ ہے کہ فلسطینیوں کو کم از کم تین لاکھ خیموں اور قبل از تعمیر رہائشی یونٹس کی ضرورت ہے کیونکہ قابض اسرائیل کی دو سالہ جارحیت نے بنیادی ڈھانچے، گھروں اور شہری عمارتوں کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔

قابض اسرائیل کی نسل کشی میں شہداء کی تعداد ایک لاکھ تک پہنچنے کا خدشہ: جرمن تحقیق

برلن: جرمنی کے میکس پلانک انسٹیٹیوٹ برائے ڈیموگرافک ریسرچ MPIDR کی ایک نئی تحقیق میں امکان ظاہر کیا گیا ہے کہ غزہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی کے دوران شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد ایک لاکھ سے تجاوز کر سکتی ہے۔ یہ ادارہ یورپ اور عالمی تحقیقاتی مراکز میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔

تحقیق کے مطابق سات اکتوبر سنہ 2023ء سے سنہ 2024 کے اختتام تک غزہ میں جنگ کے براہ راست اثرات کے نتیجے میں 78 ہزار 318 فلسطینی شہید ہوئے۔

رپورٹ نے نسل کشی کے متاثرین کے اصل اعداد و شمار کے حوالے سے نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ منگل کے روز جاری ہونے والی فلسطینی وزارت صحت کی تازہ رپورٹ میں بھی اس بات کی تصدیق کی گئی کہ شہداء کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے جو پہلے جاری کی جاتی رہی تھی۔ وزارت صحت کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک کم از کم 69 ہزار 733 فلسطینیوں کی شہادت کی دستاویزات موجود ہیں۔

تحقیق نے غزہ کی وزارت صحت کے ریکارڈ، فلسطینی حقوق تنظیموں، اقوام متحدہ کے دفتر برائے ہم آہنگی امور انسانی (OCHA)، بچوں کی اموات کا تخمینہ لگانے والے بین الاقوامی گروپ UN IGME اور فلسطینی مرکزی ادارہ شماریات کا ڈیٹا استعمال کیا۔

تحقیق میں انکشاف کیا گیا کہ غزہ میں سنہ 2023 کے دوران اوسط متوقع عمر میں 44 فیصد اور سنہ 2024 میں 47 فیصد کی خطرناک کمی واقع ہوئی۔ یہ شرح اس عمرانی خسارے کے برابر ہے جو بالترتیب 34.4 اور 36.4 برس بنتی ہے۔ رپورٹ میں یہ نتیجہ بھی سامنے آیا کہ اکتوبر سنہ 2023 سے دسمبر سنہ 2024 کے درمیان غزہ میں پیش آنے والی 'پرتشدد اموات' کی عمری و صنفی تقسیم اُن پیٹرنز سے انتہائی مشابہ ہیں جو اقوام متحدہ کی جانب سے دستاویزی کی گئی نسل کشی کی دیگر مثالوں میں پائے گئے ہیں۔ البتہ رپورٹ نے کوئی قانونی حتمی تعریف نہیں دی کیونکہ اس کے لیے اضافی معیارات درکار ہوتے ہیں جو اس تحقیق کا مقصد نہیں تھا۔ اس رپورٹ کے اجراء کے ساتھ ہی اقوام متحدہ کے ادارے UNCTAD نے ایک بار پھر خبردار کیا کہ جنگ نے غزہ کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے اور اسے "انسان کے ہاتھوں بنائی گئی کھائی" کے کنارے پر لا کھڑا کیا ہے۔ تحقیق کی شریک مصنفہ ایناسی گومیزاوگارٹے نے کہا کہ یہ اعداد و شمار انسانی جانوں کے نقصان کی کم از کم سطح کی عکاسی کرتے ہیں کیونکہ یہ صرف براہ راست جنگی اموات کا احاطہ کرتے ہیں۔ جبکہ بھوک کا پھیلاؤ، صحت نظام کا انہدام اور وبائی امراض جیسے تباہ کن اثرات زیادہ وسیع اور دیرپا ہیں اور ابھی ان کا شمار شامل نہیں کیا گیا۔

غزہ میں جنگ بندی کو مستحکم کرنے کی کوششوں کے جلو میں مصر کا غزہ کی تعمیر نو کی عالمی کانفرنس کی میزبانی کا اعلان

غزہ: مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے منگل کے روز اعلان کیا کہ قاہرہ غزہ کی پٹی میں ابتدائی بحالی اور تعمیر نو کے موضوع پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ اقدام مصر کی ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہے جن کا مقصد فلسطینی عوام کی ثابت قدمی کو سہارا دینا اور جنگ کے ہولناک اثرات کا ازالہ کرنا ہے۔

الجزائر کے وزیر اعظم سے ملاقات کے دوران السیسی نے اس امر پر زور دیا کہ مصر مختلف فریقوں کے ساتھ مل کر غزہ میں سیز فائر کے معاہدے پر عمل درآمد اور جنگ بندی کو مستحکم کرنے کے لیے سرگرم ہے۔ انہوں نے مطالبہ بھی دہرایا کہ قابض اسرائیل کے غرب اردن میں جاری انتہا پسندانہ اور متواتر حملوں کا فوری خاتمہ ناگزیر ہے۔ السیسی نے اس بات پر بھی دوبارہ زور دیا کہ محصور غزہ کے اندر انسانی امداد کی مسلسل فراہمی بے حد ضروری ہے تاکہ جنگ کے نتیجے میں گذشتہ دو برسوں سے بگڑتے ہوئے انسانی بحران کو کم کیا جا سکے۔ مصری صدر کے ان بیانات کے ساتھ ہی منگل کے روز قاہرہ میں مصر، قطر اور ترکیہ کے وفود کے درمیان ایک اہم اجلاس بھی منعقد ہوا۔ یہ وہ ممالک ہیں جو امریکہ کے ساتھ مل کر سیز فائر سمجھوتے میں ثالثی کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ قاہرہ نیوز چینل کے مطابق اس اجلاس میں مصر اور ترکیہ کے انٹیلی جنس سربراہان اور قطر کے وزیر اعظم شریک ہوئے۔ اجلاس کا مقصد سیز فائر معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کے لیے تعاون کے راستوں کو مضبوط بنانا تھا جو قابض اسرائیل اور حماس کے درمیان طے پایا ہے۔ اقوام متحدہ کے تخمینوں کے مطابق قابض اسرائیل کی مسلط کردہ نسل کشی کی جنگ نے غزہ کی تقریباً نوے فیصد شہری تنصیبات کو تباہ کر دیا ہے۔ مجموعی مالی نقصان ستر ارب ڈالر کے قریب پہنچ چکا ہے جب کہ بنیادی خدمات فراہم کرنے والے ادارے شدید حملوں اور محاصرے کے باعث تقریباً مفلوج ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ وسیع پیمانے پر تباہی کے پیش نظر غزہ کی دوبارہ تعمیر کے لیے کم از کم ستر ارب ڈالر درکار ہوں گے جس میں صحت، تعلیم اور بلدیاتی شعبوں کی ناقابلِ تصور تباہی بھی شامل ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

ہندی میں حلف لینے کے مضمرات

جسٹس سوریہ کانت ہندوستان کے پہلے چیف جسٹس ہیں جنہوں نے ہندی میں حلف لیا۔ یہ ایک اہم کامیابی ہے، کیونکہ ہندی کو ملک کی اعلیٰ عدلیہ سے روک دیا گیا ہے۔ اگرچہ اتر پردیش، مدھیہ پردیش، بہار اور راجستھان کی ہائی کورٹس میں ہندی کے استعمال کی اجازت دی گئی ہے، لیکن ملک کے دیگر ہائی کورٹس کی کام کرنے والی زبان انگریزی ہی ہے، اور وہاں ہندی کے استعمال کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ آئین یہ حق فراہم کرتا ہے کہ جب تک پارلیمنٹ کوئی نیا قانون نہیں بناتی، سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس میں کارروائی انگریزی میں چلائی جائے گی۔ تاہم، آئین یہ بھی فراہم کرتا ہے کہ کسی ریاست کا گورنر، صدر کی پیشگی رضامندی سے، ہائی کورٹ کی کارروائی میں ہندی یا کسی دوسری سرکاری زبان کے استعمال کی اجازت دے سکتا ہے۔ زیادہ تر ریاستوں نے اس سمت میں قدم اٹھانا ضروری نہیں سمجھا۔ قابل ذکر ہے کہ ملک میں 520 ملین سے زیادہ لوگ ہندی بولتے ہیں، جب کہ 85 فیصد سے زیادہ آبادی اسے سمجھتی ہے۔ ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ میں مقدمات کا سامنا کرنے والے لوگوں کی ایک بڑی تعداد عدالتی کارروائی کو سمجھنے سے قاصر ہے کیونکہ کارروائی انگریزی میں ہوتی ہے، اور وہ انگریزی نہیں جانتے ہیں۔ یہ اچھی بات ہے کہ سپریم کورٹ نے اس پہلو کو تسلیم کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے 2023 میں اپنی ہندی ویب سائٹ شروع کر کے اس سمت میں ایک قدم اٹھایا تھا، اب چیف جسٹس سوریہ کانت نے ہندی میں حلف لیا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہائی کورٹ کا ہندی کے تئیں مثبت رویہ ہے۔ ہندی زبان کے حق میں اور خلاف تحریکیں چل رہی ہیں۔ دوسری طرف ادب، سنیما اور موسیقی کے ذریعے ہندی نہ صرف ملک کے کونے کونے بلکہ بیرون ملک بھی پہنچ چکی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ان ریاستوں میں بھی جہاں ہندی کی مخالفت کی گئی ہے، ہندی دوسری ریاستوں سے آنے والے لوگوں سے رابطے کی زبان ہے، اور وہاں کے لوگ اسے سمجھتے ہیں۔ دراصل ہندی کی مخالفت کی اصل وجہ سیاست ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ غیر ہندی بولنے والی ریاستوں کے لیڈروں کو بھی، جنہوں نے ہندی مخالف جذبات کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا ہے، قومی مسائل پر ہندی میں بات کرتے ہوئے دیکھا اور سنا جاتا ہے کیونکہ وہ اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ قومی سیاست میں قدم جمانے کے لیے وسیع رائے عامہ کی تعمیر کی ضرورت ہے، اور ہندی ہی اس مقصد کو حاصل کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔ تاہم، سیاسی کشمکش نے اب تک مرکزی حکومت کو ہندی کو قومی سطح پر اس کا مناسب مقام دینے کے لیے قانون میں ترمیم کرنے سے روک دیا ہے۔ درحقیقت آج کے تکنیکی دور میں ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ آسان ہو گیا ہے۔ خاص طور پر مصنوعی ذہانت (AI) نے اسے بہت آسان بنا دیا ہے۔ ایسے میں عملی مشکلات کا حوالہ دے کر ہندی، اردو اور دیگر ہندوستانی زبانوں کو عدلیہ کی زبانوں کے طور پر استعمال کرنے کی مخالفت کا کوئی جواز نظر نہیں آتا۔ جہاں تک چیف جسٹس سوریہ کانت کے ہندی میں حلف لینے کا تعلق ہے تو اسے ایک مثبت قدم قرار دیا جا سکتا ہے۔ تاہم فی الحال اسے صرف ایک علامت کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے اور یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہے کہ ہندی اور دیگر ہندوستانی زبانیں کب اعلیٰ عدلیہ کی کام کرنے والی زبانیں بنیں گی۔ دراصل اس کے لیے سیاسی ارادے کی ضرورت ہے کیونکہ اگر ہندی کو انصاف کی زبان بنانا ہے تو پارلیمنٹ کو قانون میں ترمیم کرنی ہوگی۔

بِہار میں بَہار کب آئے گی؟

محمد ابراہیم خلیل سبیلی

بہار کی سیاست ایک بار پھر اسی تاریخی چوراہے پر کھڑی ہے جہاں سے وہ گذشتہ کئی دہائیوں میں بار بار گزر چکی ہے۔ اس مرتبہ پھر اقتدار کا باب کھلا اور ایک بار پھر وہی سوالات، وہی ندیشے اور وہی امیدیں زندہ ہوگئیں۔ نتیش کمار نے دسویں مرتبہ ریاست کے وزیر اعلی کے طور پر حلف لیا، یہ ایسا سیاسی ریکارڈ ہے جو خود بہار کی سیاست کے اتار چڑھاؤ کا آئینہ دار ہے۔ ان کے حلف لیتے ہی پھر وہی پرانے سوالات تازہ ہوگئے کہ آیا یہ پانچ سال واقعی تبدیلی کے ہیں یا اس بار بھی دعوں اور حقیقت کے درمیان وہی فاصلہ رہے گا؟ کیا اس بار بہار کی تقدیر میں کوئی نئی فصل بہار آئے گی یا صرف بھڑکاؤ بھاشنوں کے سہارے اگلے الیکشن تک کا سفر طے کیا جائے گا؟ ادھر ریاست کے لاکھوں افراد جو ملک کے کونے کونے میں محنت مزدوری کرتے ہیں ووٹ کا حق ادا کر کے اپنے اپنے ٹھکانوں کو واپس ہوچکے ہیں۔ چند دنوں کی سیاسی چہل پہل کے بعد سڑکیں خاموش ہیں، سیاسی بینرز نیم جان ہوچکے ہیں، الیکشن کی گہما گہمی دھیرے دھیرے ہوا میں تحلیل ہورہی ہے۔ جو لوگ انتخابی میدان کے ذریعہ کرسیوں تک پہنچنا چاہتے تھے وہ پہنچ چکے، جنہیں منصب چاہئے تھا مل چکا اور جنہیں اقتدار کے ایوانوں میں جگہ بنانی تھی وہ بنا چکے۔ گویا سیاسی قیادت نے اپنے مفادات کی منزلیں مکمل کرلی ہیں۔ تاہم وہ اصل منزل جس کا دوسرا نام "بہار کی عوام" ہے ابھی جوں کی توں باقی ہے؛ جو وعدوں اور دعوں کے سہارے ایک بار پھر انتظار کے نئے راستے پر کھڑی ہے۔ ایسا لگتا ہے اگلے پانچ سال تک ترقی اور اصلاحات کی باتیں کہیں فائلوں میں گم ہوجائیں گی، اعلانات کسی ریکارڈ روم میں کھو جائیں گے، اور پھر سیاسی حلقوں میں وہی خاموشی چھاجائے گی جو ہمیشہ الیکشن کے بعد چھاجاتی ہے۔

بہار کی سیاسی تاریخ کا المیہ یہ نہیں کہ وہاں حکومتیں زیروزبر ہوتی رہتی ہیں، بلکہ اصل کرب یہ ہے کہ ہر الیکشن کے بعد عوام کی امیدیں جاگ اٹھتی ہیں؛ مگر عملی میدان میں ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا جو ان کی امیدوں کو حقیقت کا روپ دھار سکے۔ ہر الیکشن، ہر نیا اتحاد اور ہر نئی حلف برادری عوام کو یہی آس دلاتی ہے کہ شاید اب کی بار بہار اپنی پسماندگی کی زنجیریں توڑ کر ترقی کی راہ پر آئے گا مگر بہار آج تک وہیں کھڑا ہے جہاں کل تھا۔ نہ صنعتی بنیادیں بنیں، نہ تعلیمی ڈھانچے مضبوط ہوئے اور نہ روزگار کی نئی دنیا آباد ہوئی۔ اگر گزشتہ دنوں بہار کی حکومت ترقی کی کوئی مضبوط بنیاد رکھی ہوتی، ہر حلف برداری کے بعد کم از کم ایک بڑا صنعتی کارخانہ قائم کیا ہوتا، یا کوئی نیا اور اعلی تعلیمی ادارہ حقیقت کا روپ دھار لیا ہوتا تو آج بہار کی صورت حال بالکل مختلف ہوتی۔ وہاں کی سرزمین خستہ حالی کا نوحہ نہ پڑھتی اور اس کے نوجوان ملک کے کونے کونے میں ٹھوکریں کھاتے نہ پھرتے۔ آج بہار کا نوجوان اپنی ریاست کو چھوڑ کر دوسری ریاستوں میں اپنا خون پسینہ ایک کر رہا ہے، وہ مجبور ہے کہ اپنے خاندان سے دور رہے، اپنی زمین اور اپنی شناخت کی جدائی برداشت کرے۔ یہ صرف اس لئے کہ اس کی ریاست نے اسے وہ پلیٹ فارم نہیں دیا جس پر وہ کھڑے ہوکر اپنا مستقبل بنا سکے۔ اگر بہار کی صنعتی ترقی مضبوط ہوتی، تعلیم کا ڈھانچہ جدید خطوط پر استوار ہوتا اور روزگار کے دروازے کھلے ہوتے تو آج بہار ان ریاستوں میں شامل ہوتا جو اپنے نوجوانوں کو روزگار دیتی ہیں اور کبھی ہجرت کرنے پر مجبور نہیں کرتیں۔ بہار کا المیہ صرف یہ نہیں کہ وہاں پسماندگی ہے بلکہ اس کا دکھ اس سے بھی کہیں زیادہ شدید ہے۔ یہاں اصل تباہی ان سماجی زخموں کی ہے جو پچھلی کئی دہائیوں سے بھرنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ ظلم، قتل و غارتگری، دبنگ سیاست اور سماجی انارکی کا ایسا سلسلہ ہے جو آج تک پورا تھا نہیں۔ کبھی ذرا سیاسی ہلچل ہو، الیکشن قریب ہو، کوئی اتحاد ٹوٹے یا بنے تو پھر سے انارکی کی پرانی چنگاری سلگ اٹھتی ہے۔ انتخابی مہم کے دوران بھی ریاست کے کئی علاقوں میں تشدد کے واقعات رونما ہوئے، کہیں کارکنوں کے درمیان جھڑپ، کہیں مخالفین پر حملے، کہیں دھمکیاں اور کہیں گولیاں ... بعض لوگ اس انارکی کو بہار کی گھٹی کا حصہ بتاتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ یہ بہار کی فطرت ہے۔ لیکن یہ محض سیاسی بیانیہ ہے جسے پھیلانے والوں کا مقصد عوام کو مایوس رکھنا ہے؛ تاکہ وہ اپنے حالات کو مقدر سمجھ کر بیٹھ جائیں۔ آواز نہ اٹھائیں، سوال نہ کریں، اور لیڈروں سے جواب طلب کرنے کی جرأت نہ کرسکیں۔ اگر واقعی بہار کے لوگ اپنی تقدیر کے لکھے پر یقین کرلیتے اور مایوسی کا شکار ہوکر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جاتے تو ملک ان کی محنت، ہمت اور جفاکشی کی مثالیں نہ دیتا۔ افسوس یہ ہے کہ اس ریاست کے بے شمار ہونہار نوجوانوں کو اپنے ہی گھر میں باعزت نوکری نہیں ملتی، وہ قابلیت رکھتے ہوئے بھی مواقع سے محروم رہ جاتے ہیں۔ انہیں اپنی محنت کو تسلیم کروانے کے لئے اپنی ریاست سے دور جانا پڑتا ہے۔ یہی وہ بنیادی تضاد ہے جو بہار کے المیہ کو اور بھی زیادہ گہرا کردیتا ہے۔

بہار کی فضا اس قدر بوجھل ہوچکی ہے کہ وہاں کے نوجوانوں کو اپنے جائز حقوق کے لئے آواز اٹھانا بھی خطرہ محسوس ہونے لگا ہے۔ وہ جوان جو مستقبل کی امید سمجھے جاتے ہیں آج روزگار کی تلاش میں پریشان ہیں، امتحانی بد عنوانیوں سے دل شکستہ ہیں، غربت، جہالت، جوا اور زہریلی شراب جیسے مسائل سے دوچار ہیں۔ جب کوئی ان مدعوں کو لیکر اٹھتا ہے اور اپنی بے چینی کا اظہار کرتا ہے تو اس کے حصہ میں جواب کے بجائے لاٹھیاں آتی ہیں۔ اس صورت حال کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے بہار یہ پیغام دینا چاہتا ہو کہ یہاں سوال کرنا جرم ہے اور روزگار کی کمی پر بات کرنا ریاستی نظم وضبط کے خلاف بغاوت ہے۔ گویا حکومت یہ باور کرانا چاہتی ہے کہ ریاست کی ترقی نوجوانوں کے خوابوں کو پورا کرنے سے نہیں بلکہ ووٹ بینک کی گنتی میں ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر بہار میں حکومت سازی اتنی آسان کیسے ہوگئی؟ نہ روزگار فراہم کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے، نہ تعلیمی نظام کو ٹھیک کرنا شرط مانا جاتا ہے اور نہ ہی امن و شانتی کو لاگو کرنے کی ذمہ داری محسوس کی جاتی ہے۔ اگر سیاسی جماعتوں کو یہ یقین ہوجائے کہ وہ ترقی کے بغیر بھی اقتدار میں آسکتی ہیں، بے روزگاری بڑھتی رہے تب بھی ان کے ووٹ کم نہیں ہوں گے اور نوجوانوں کی فریاد کے باوجود ان کی کرسی محفوظ رہے گی تو پھر بھلا وہ ریاست کو کیوں ترقی کے راستے پر لانے کی کوشش کریں گی؟ یہ حقیقت ہے جب تک سیاست میں حساب لینے اور سوال کرنے کی روایت عام نہیں ہوجاتی تب تک ریاستی عوام کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ ہر ریاست کی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب اقتدار کا راستہ وعدوں کے بجائے خدمات سے ہوکر گذرتا ہے۔

ان سارے ہنگاموں اور سیاسی شور کے بیچ سب سے بڑا سوال بہار کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کا ہے۔ آخر وہ کب تک اپنے وطن میں مسافر کی زندگی گزاریں گے؟ کب تک وہ روزگار کی تلاش میں شہر شہر کی خاک چھانتے پھریں گے؟ کیا ان کے آنے والی نسلیں بھی انہیں ویران راستوں پر بھٹکتی رہیں گی؛ جہاں منزل کا کوئی نشان نہیں اور امیدوں کا کوئی چراغ روشن نہیں؟ آج بھی بہار کے لاکھوں چھتوں کے نیچے ایک ہی خواب پلتا ہے بیٹا پڑھے گا آگے بڑھے گا، اور ایک دن گھر کی تنگ دستی کو خوشحالی میں بدل دے گا۔ والدین ان کے لئے قرض لیتے ہیں، اپنی ضرورتیں قربان کرتے ہیں اور اپنی خواہشیں مار کر انہیں تعلیم دلاتے ہیں۔ مگر جب یہ محنت کر کے قابل بن جاتے ہیں تو ان کی قابلیت کے مطابق نہ مواقع ملتے ہیں اور نہ ان کی محنت کے مطابق میدان۔ پھر انہیں روزگار کی تلاش میں اپنی دھرتی کو چھوڑ کر دوسری ریاستوں، شہروں اور قصبوں کی راہ لینی پڑتی ہے۔ یہ کیسی ریاست ہے جس میں اپنے ہی لوگوں کو نوکری نہیں ملتی، ترقی کا مطلب تو یہ ہوتا ہے کہ مقامی زمین اپنے لوگوں کو سہارا دے، انہیں باعزت روزگار فراہم کرے، اور انہیں اپنی ہی ریاست میں رکھتے ہوئے مضبوط اور تابندہ مستقبل عطا کرے۔ آخر بہار میں وہ دن کب آئے گا کہ وہاں کی زمین اپنے بچوں کے لئے خود کفیل ہوگی؟ وہاں کے جوان تعلیم مکمل کرتے ہی انہیں مواقع کب نصیب ہوں گے، کب عزت ملے گی، اور وہ مستقبل کب ملے گا جس کے وہ حقدار ہیں؟

بہار کی عوام کو سمجھنا ہوگا کہ کسی قوم کی تقدیر صرف لیڈروں یا حکومتوں کے بدلنے سے زیادہ عوام کے بیدار ہونے سے بدلتی ہے۔ اگر وہاں کے لوگ ظلم، ناانصافی اور ناخواندگی کو اپنی تقدیر سمجھ کر ہر الیکشن میں انہیں چہروں کو دوبارہ منتخب کرتے ہیں جنہوں نے انہیں بار بار مایوس کیا ہے تو پھر بہار کی سیاست اب بھی ویسے ہی جمود و تعطل کا شکار رہے گی جیسے پچھلے کئی دہائیوں سے رہی ہے۔ ہر بار یہی ہوا کہ انتخابی شور تھا، سیاست دان دہلی، پٹنہ یا اپنے محل نما گھروں کو لوٹ گئے۔ میڈیا نے بھی اپنی مصروفیات بدل لیں اور میدان میں رہ گیا کون؟ وہی بہار کا باسی ... سچ تو یہ ہے کہ غریبی اور جہالت بہار کا مقدر نہیں بلکہ برسوں سے اس پر حکمرانی کرنے والے طبقہ نے عوام کو اسی حالت میں رکھنا بہتر سمجھا۔ کیونکہ غریب، بے روزگار اور مجبور عوام کو تقسیم کرنا اور ان پر حکومت کرنا آسان ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کوئی سوال کرنے کھڑا ہوتا ہے اسے دبایا جاتا ہے، اور کوئی روزگار مانگتا ہے تو اسے گمراہ قرار دیا جاتا ہے۔ یہ سب اس لئے کیا جاتا ہے تاکہ ووٹوں کی مقبولیت کے طریقے بیکار نہ ہوجائیں۔

بہار کی عوام کو سمجھنا ہوگا کہ کسی قوم کی تقدیر صرف لیڈروں یا حکومتوں کے بدلنے سے زیادہ عوام کے بیدار ہونے سے بدلتی ہے۔ اگر وہاں کے لوگ ظلم، ناانصافی اور ناخواندگی کو اپنی تقدیر سمجھ کر ہر الیکشن میں انہیں چہروں کو دوبارہ منتخب کرتے ہیں جنہوں نے انہیں بار بار مایوس کیا ہے تو پھر بہار کی سیاست اب بھی ویسے ہی جمود و تعطل کا شکار رہے گی جیسے پچھلے کئی دہائیوں سے رہی ہے۔ ہر بار یہی ہوا کہ انتخابی شور تھا، سیاست دان دہلی، پٹنہ یا اپنے محل نما گھروں کو لوٹ گئے۔ میڈیا نے بھی اپنی مصروفیات بدل لیں اور میدان میں رہ گیا کون؟ وہی بہار کا باسی...... سچ تو یہ ہے کہ غریبی اور جہالت بہار کا مقدر نہیں بلکہ برسوں سے اس پر حکمرانی کرنے والے طبقہ نے عوام کو اسی حالت میں رکھنا بہتر سمجھا۔ کیونکہ غریب، بے روزگار اور مجبور عوام کو تقسیم کرنا اور ان پر حکومت کرنا آسان ہوتا ہے۔

وقت آگیا ہے کہ بہار اپنے مستقبل کے بارے میں از خود فیصلہ کرے۔ ریاست کا ہر جوان، مزدور، استاد، طالب علم، اور بزرگ سب یہ احساس کرے کہ بہار صرف سیاست دانوں کا نہیں بلکہ وہاں کے رہنے والوں کا بھی ہے۔ بہار کو بدلنا ہے تو کسی کا انتظار کئے بغیر عوام کو اپنے حصہ کی لڑائی خود لڑنی ہوگی۔ عوام اپنی طاقت کو پہچانیں، عوام ہی صحیح قیادت کو ابھار سکتے ہیں، عوام ہی غلط نظام کو پیچھے ڈھکیل سکتے ہیں، انہیں یاد رکھنا ہوگا کہ ترقی کبھی باہر سے نہیں آتی وہ اندر سے جنم لیتی ہے عوام کے شعور سے، بیداری سے، درست فیصلوں اور اتحاد سے۔ اگر بہار کے لوگ متحد ہوکر اپنے حق کی آواز بلند کریں گے، تعلیم کو اولین ترجیح بنائیں گے، سماجی بیداری کا آغاز کریں گے اور حکومتوں کی غلطیوں پر سوال اٹھائیں گے، تو بہار از سر نو بہار والی ریاست بن سکتا ہے۔ وہ بہار جو ہزاروں سال پرانی تاریخ رکھتا ہے اور جس نے پورے ملک کی فکری، علمی اور تہذیبی قیادت کی۔ بزرگوں اور سادھوسنتوں کی سر زمین، گوتم بدھ کی دھرتی، نالندہ کے علم کا مرکز، اور اشوک کے عدل کا مینارہ یہ محض ایک ریاست نہیں بلکہ پرانی تہذیب ہے۔ اسے دوبارہ روشن کرنا بہار کے لوگوں کا کام ہے۔ تبدیلی مشکل ضرور ہے لیکن ناممکن نہیں، شرط یہ ہے عوام خاموشی توڑیں اور سوال کرنا شروع کریں۔ یاد رکھیں مقدر وہ نہیں ہوتا جو ہمیں مل جائے، مقدر تو وہ ہوتا ہے جسے ہم خود لکھتے ہیں۔ آگے بڑھیں بہار کا مقدر عوام کے ہاتھ میں ہے بس فیصلہ کرنے کی دیر ہے۔

●●●

دہلی دھماکہ: خودکش حملے کے دفاع کی مسلم کمیونٹی کی جانب سے پرزور مذمت

عفیف احسن

دہلی دھماکے کے ملزم ڈاکٹر عمر نبی کی ایک ویڈیو آن لائن سامنے آئی ہے جس میں وہ خودکش حملے کا دفاع کرتے ہوئے اسے "شہادت کی کارروائی" (martyrdom operation) قرار دے رہا ہے۔ یہ ویڈیو بڑے پیمانے پر گردش کر رہی ہے، جس پر مسلم کمیونٹی اور مختلف سیاسی شخصیات کی جانب سے شدید مذمت کی گئی ہے۔

10 نومبر کو لال قلعہ علاقے میں ہونے والے دھماکے کے بعد سامنے آنے والی اس خود ساختہ اور بغیر تاریخ کی ویڈیو میں دہشت گرد ماڈیول کا کلیدی رکن ڈاکٹر عمر نبی اپنے نظریے کے بارے میں بات کرتا نظر آرہا ہے۔ ڈاکٹر عمر نبی نے خودکش حملے کا دفاع کیا اور اسے "شہادت کا عمل" قرار دیا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ویڈیو ایک بنیاد پرست (radicalized) نقطہ نظر کی عکاسی کرتی ہے جس کا مقصد دوسروں کو متاثر کرنا ہے۔

ممتاز مسلم شخصیات اور گروپوں نے اس ویڈیو پر بڑے پیمانے پر تنقید کی ہے اور زور دیا ہے کہ اسلام خودکشی اور معصوم افراد کے قتل سے منع کرتا ہے۔ اسد الدین اویسی اور عمران مسعود جیسے رہنماؤں نے اس فعل کو "حرام"، "سنگین گناہ" اور "دہشت گردی" قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ اس طرح کے اقدامات اسلامی تعلیمات کے مطابق نہیں ہیں۔ سوشل میڈیا پر بھی ردعمل میں اسی ناپسندیدگی کا اظہار کیا گیا، جہاں خودکشی کو اسلام میں ایک بڑا گناہ قرار دیا گیا اور ویڈیو کے خیالات کو انتہا پسندانہ نظریے سے جوڑا گیا۔ مسلم کمیونٹی کا متفقہ فیصلہ ویڈیو میں ظاہر کیے گئے انتہا پسندانہ خیالات کو واضح طور پر مسترد کرنا اور ان سے لاتعلقی کا اظہار کرنا ہے، کیونکہ یہ بنیادی اسلامی اصولوں کے منافی ہیں۔

خودکش حملہ آور ڈاکٹر عمر نبی اپنے مزموم اعمال اور تشدد پر مبنی اپنے انتہا پسندانہ خیالات کا جواز پیش کرنے کیلئے اسلام کی اپنی تشریح اور جسے وہ "شرعی" اصول کہتا ہے، کا سہارا لیتا ہے۔ نبی کا جواز مرکزی اسلامی نقطہ نظر کے برعکس ہے۔ نبی کے خیالات کے برعکس، مرکزی دھارے کے مسلم مذہبی رہنماؤں نے اس طرح کے اقدامات کی مذمت کی ہے۔ متواتر علما (اسلامی اسکالر) نے بیان دیا کہ اسلام میں کسی بھی بے گناہ شخص کا قتل یا تشدد پھیلانا سختی سے منع (حرام) ہے، اور یہ کہ دہشت گردانہ سرگرمیوں کی مذہب میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ اس سلسلے میں قرآن مجید کا حوالہ دیا جاتا ہے جس میں فرمایا گیا ہے کہ ایک بے گناہ انسان کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف ہے۔ قرآن کریم واضح طور پر خود کو ہلاک کرنے سے منع کرتا ہے، سورۃ النساء (4) کی آیت 29 میں ارشاد ہے کہ "اے ایمان والو، آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق مت کھاؤ سوائے اس کے کہ باہمی رضامندی سے تجارت کے ذریعے ہو۔ اور اپنے آپ کو [یا ایک دوسرے کو] قتل مت کرو۔ بے شک اللہ تم پر بہت مہربان ہے۔"

سورۃ الانعام (6) کی آیت 151 میں ارشاد ہے کہ ... "اور اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے سوائے حق کے ساتھ [یعنی عدل کے تقاضوں کے مطابق]۔ یہ ہیں اس کے احکامات تمہارے لیے تاکہ تم سمجھو۔"

سورۃ بنی اسرائیل (17) کی آیت 33 میں حکم ہے کہ "اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے، سوائے حق کے ساتھ [یعنی عدل کے تقاضوں کے مطابق]۔"

سورۃ البقرہ (2) کی آیت 195 میں اللہ فرماتا ہے کہ "اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو [یعنی بخل کر کے]۔ اور نیکی کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

یہ آیات مسلم علماء اور تنظیموں کی جانب سے دہشت گردی اور خودکش بمباری کی بطور بڑے گناہ اور اسلامی تعلیمات سے انحراف کے طور پر مذمت کرنے کے لیے پیش کی جاتی ہیں۔

خودکش حملہ آوروں کے موقف اور ان کی دماغی کیفیت کو سمجھنے کے لئے ہم ان کی دلیلوں کو دیکھیں تو ایسے مزموم کام کرنے کے لئے وہ یہ دلیل دیتے ہیں کہ وہ شہید کا درجہ حاصل کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ خودکشی ہوتی ہے۔ وہ اپنی جان خود لیتے ہیں، جسے اللہ نے منع فرمایا ہے اور جو ایک بہت بڑا گناہ ہے۔ زندگی اللہ کی نعمت ہے اور اسی کے مطابق ہمیں اپنی زندگی گزارنی ہے۔ اس گناہ کو عمل دینے کے لئے وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم کفار سے لڑ رہے ہیں۔ اور اس کو جائز ٹھہرانے کے لئے وہ کسی کو بھی کفار قرار دے دیتے ہیں چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو، یہاں تک کے وہ اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے مسلمانوں تک کو کافر قرار دیدیتے ہیں۔ لیکن ان کا سارا ظلم معصوم اور نہتوں پر اترتا ہے۔ جبکہ یہ غیر مقاتلین جیسے کہ عورتوں، بچوں، بزرگوں اور نہتوں کو مار رہے ہوتے ہیں، جس سے پیغمبر اسلام نے سخت منع فرمایا ہے۔ وہ یہ بھی سوچتے ہیں کہ اس میں عام شہری ضمنی نقصان (Collateral Damage) ہیں۔ جبکہ وہ عام شہریوں معصوموں اور عورتوں اور بچوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنا رہے ہوتے ہیں۔ 'تترس' (یعنی دورانِ جنگ شہریوں کا نقصان) کا اطلاق صرف تب ہوتا ہے جب یہ غیر ارادی ہو اور بقا کے لئے ناگزیر ہو۔ اس کا اطلاق حالیہ لال قلعہ حملہ جیسے مذموم عمل جس میں سبھی معصوم لوگ بلا تفریق مذہب مارے گئے اور زخمی ہوئے پر نہیں ہوسکتا ہے۔

خودکش حملہ جیسے مذموم عمل کو انجام دینے والے یہ بھی کہتے ہیں کہ انکا نام نہاد مقصد ہی ان کے ذریعہ استعمال کئے گئے ذرائع کا جواز ہے۔ (The end justifies the means) جبکہ اسلام میں ذرائع کا بھی اتنا ہی پاکیزہ ہونا ضروری ہے جتنا کہ مقصد کا۔ یہ لوگ اللہ کی نافرمانی کر کے (یعنی بے گناہوں کو مار کر) اس کی اطاعت نہیں کر سکتے۔

عمر نبی اور اس جیسے دہشت گرد صاف طور پر جیش جیسی دہشت گرد تنظیموں کی سوچ کے غماز ہیں۔ اس ویڈیو سے صاف پتا چلتا ہے کہ اس خودکش حملہ میں پاکستان میں بیٹھے ہوئے جیش کے دہشت گردوں کا ہاتھ ہے اور وہی اس دہشت گردی کے ماڈیول کے تلقین عقیدہ (Indoctrination) اور مالی اور اخلاقی حمایت کے ساتھ ساتھ مسلح حمایت کر رہے ہیں۔ اس دہشت گرد تنظیم کا مقصد صرف اور صرف ہندوستان جیسے کثیر جہتی اور پرامن ملک میں امن و امان کو بگاڑنا اور مذہبی منافرت پھیلانے کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔

□□□

فلمی اداکاروں میں بعض حافظ قرآن اور بعض حاجی جبکہ بعض کو دونوں سعادتیں حاصل

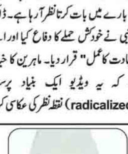

محمد قمر خان (لکھنؤ)

ہندوستان کے فلمی نظام کی چکاچوندھ سے ہمیں وہاں رائج دین و اسلام کے چلن کے بابت کوئی مغالطہ پالنا غیر مناسب ہوگا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ وہاں بھی جاری نظام حافظ قرآن اور حاجیوں کے وجود سے اچھوتا نہیں ہے۔ ایسے اچھوتے نظام سے جڑے چند فلمی بندوں کے متعلق مختصر معلومات آپ سب کے ساتھ ساجھا کرتے ہیں۔ **اے آر رحمن** 2004ء اور پھر 2006ء میں دو مرتبہ حج کیا۔ ایک سچے مسلمان ہیں۔ ایک مرتبہ اپنی سالگرہ کے دن وہ مکہ شریف میں ہی موجود تھے۔ **عامر خان** 2012ء میں اپنی والدہ زینت حسین کے ہمراہ خود حج کیا جبکہ اپنی والدہ کو وہیل چیئر پر بیٹھا کر حج کرایا۔ سعادت مندی کے یہ ایک بہترین مثال ہے۔ **سید عمران انور ہاشمی** دیگر اسلامی تعلیمات حاصل کرنے کے علاوہ قرآن بھی حفظ کیا۔ صاحب زادہ عیان ہاشمی کے کینسر میں مبتلا رہنے کے دوران 2015ء سے قرآن سنا کر ان کی شفا کے واسطے ہی نہیں بلکہ اس کی جسمانی تکلیف کے احساس کو کم کرنے کے واسطے خدا سے برابر دعا گو رہا کرتے تھے۔ یہ سلسلہ 2018ء میں عیان کی صحت یابی تک جاری رہا۔ قرآن پر اعتماد اور ایمان کی ایسی مثال بہ مشکل تمام ہی مل پائے گی۔ **لائبا خان** ایک پاکستانی اداکارہ ہیں۔ قرآن بھی حفظ کر رکھا ہے۔ بیس منٹ کے اندر سورۃ بقرہ کی زبانی تلاوت مکمل کر لیتی ہیں۔ **سعود قاسمی** کراچی میں معہ اہل وعیال رہ رہے ہیں۔ حافظ قرآن ہیں۔ پچاس سے زیادہ ڈراموں میں کام کر چکے ہیں۔ مذہبی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے والد کی تلاوت ریڈیو پاکستان سے پہلی مرتبہ نشر کی گئی تھی۔ **قادر خان**: شروع میں اسلام سے دور تھے۔ اسلام کی طرف دیر سے مگر دل سے راغب ہوئے۔ 2014ء میں کیناڈا سے حج کے لئے گئے۔ قرآن کو حفظ کیا۔ 2018ء میں 81 برس کی عمر میں دنیائے فانی سے رخصت ہوگئے۔ **گھانا علی**: پاکستان کی ایک بولڈ اداکارہ، 2015ء میں فلمی کیریئر کی شروعات کی بچپن میں قرآن کو حفظ کیا کراچی میں عمیر گلزار سے شادی کی۔ **ثنا خان**: ہندوستانی فلم انڈسٹری کی بولڈ اداکارہ۔ حافظہ کرنے میں مصروف رہتی ہیں۔ مفتی انس سے شادی کی۔ 2012ء میں جب قرآن کا مع ترجمہ کے مطالعہ کیا تو اس کی زندگی تبدیل ہوگئی اور فلم لائن چھوڑ کر اسلام کا راستہ اختیار کیا۔ **شفقت چیما**: زندگی سادگی سے تھی۔ دور حاضر میں پاکستانی فلموں کے ٹاپ کے ویلین ہیں۔ **سائرہ بانو**: 16 برس کی عمر میں اپنا فلمی کیریئر شروع کیا۔ بعد میں یوسف خان یعنی دلیپ کمار سے شادی کی۔ 2013ء میں اپنے شوہر کے ساتھ حج کیا۔ **محمد رفیع**: حج کیا اور اس کے بعد گانا چھوڑ دیا بعد میں اپنے چاہنے والوں کے بے حد اسرار اور منت مول پر کچھ وقفہ اور گا سکے جس کے بعد انتقال ہوگیا۔ **علی فضل**: 2024ء میں اپنی ماں اور نانا کے نام سے عمرہ کیا۔ **گوہر خان**: اپنی پوری فیملی کے ساتھ عمرہ کیا ساتھ ہی اپنے شوہر کے ہمراہ حج بھی کیا۔ **اسد بھٹ**: ایک اداکار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ماڈل بھی ہیں انہوں نے بھی بچپن میں ہی قرآن حفظ کرلیا تھا۔ **شاہ رخ خان**: 2022ء میں عمرہ کیا اور دور حاضر میں ان کی شدت سے خواہش ہے کہ وہ معہ اہل وعیال حج پر جائیں۔ **دلیپ کمار**: عمر کے 90 سالہ پڑاؤ پر اپنی اہلیہ سائرہ بانو کے ہمراہ حج پر گئے۔ اور وہاں دل لگ جانے کے سبب مقررہ مدت کے بعد بھی وہاں پر قیام کیا۔ اس طرح نامل حاجیوں کے قیام کے کافی عرصہ بعد وہاں سے واپس وطن آئے۔ **سلمان خان**: حج کا شدید جذبہ دل میں موجود ہے۔ زیارت حج کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ جلد ہی خاندان کے دیگر حضرات کے ساتھ جائیں گے۔

آخر میں مضمون نگار مندرجہ بالا تمام شخصیتوں کا احترام کرتے ہوئے اُن سب کے خوش آئند مستقبل کا خواہاں ہے اور ان کے واسطے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہے۔

☆☆☆

یوپی ایس سی ملک کی تعمیر کا ایک اہم ستون: اوم برلا

نئی دہلی میں یوپی ایس سی کے شتابدی سمیلن کے افتتاحی اجلاس سے اسپیکر کا خطاب

نئی دہلی:(یو این آئی) آج لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کو ملک کی تعمیر کا ایک اہم ستون قرار دیا جو میرٹ اور دیانت پر مبنی ہے۔ نئی دہلی میں یو پی ایس سی کے شتابدی سمیلن کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسپیکر نے کمیشن کے 100 سالہ سفر کو ہندستان کے جمہوری اور انتظامی ارتقاء میں ایک اہم باب قرار دیا۔ اپنے اہم خطاب میں جناب برلا نے کہا کہ یہ ادارہ جو میرٹ، شفافیت اور اخلاقی اقدار پر قائم ہے، لاکھوں ہندوستانی نوجوانوں کو عوامی خدمت کے لیے وقف ہونے کی ترغیب دیتا رہا ہے۔ اسپیکر نے یہ بھی اجاگر کیا کہ جیسے جیسے ہندستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ اور مجموعی شمولیت پر مبنی ملک کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے، یو پی ایس سی کا کردار اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ ڈیجیٹل دور، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور تیزی سے بدلتی عالمی صورت حال کے پیشِ نظر، یو پی ایس سی نے اپنے عمل میں اصلاحات کی ہیں اور اپنے سلیکشن کی کارروائیوں کو مزید جدید، سائنسی اور شفاف بنا کر اچھے حکمرانی کے نئے معیار قائم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو پی ایس سی نے مختلف سماجی اور جغرافیائی پس منظر سے آنے والے باصلاحیت افراد کو برابر مواقع فراہم کر کے ہندستان کے شاندار جمہوری لازوال داستان ہے۔ اس سے ہندستان کے انتظامی نظام میں عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 100 برس میں کمیشن نے لاکھوں ہندوستانی نوجوانوں کو اپنے علم، محنت اور اخلاقی اقدار کے ذریعے عوام کی خدمت کرنے کا راستہ فراہم کیا ہے۔

ڈھانچے کو میرٹ، ایمانداری اور شفافیت کے ذریعے مضبوط کیا ہے۔ اسپیکر نے مزید کہا کہ یہ صدی کا طویل شاندار سفر صرف انتظامی تاریخ نہیں بلکہ یو پی ایس سی کے حکمرانی، ترقی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں منفرد کردار کی ایک مسٹر برلا نے کہا کہ یو پی ایس سی نے انتظامی نظام میں ہندستان کی متنوع ثقافت، زبانوں اور جغرافیائی پس منظر کے حامل باصلاحیت افراد کو موقع فراہم کر کے اس کی نمائندگی کی ہے۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ اس صدی کے موقع پر کمیشن کو آنے والے دہائیوں کے لیے نئی توانائی، سمت، اور عزم حاصل کرنا ہوگا، اور اسے ایک ایسی نسل تیار کرے گا جو ملک کی تعمیر میں ایک طاقتور قوت بنائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ادارہ آئندہ بھی ایسی نسلیں تیار کرے گا جو نہ صرف افسران ہوں گے بلکہ ملک کی تعمیر کے لیے ایک طاقتور ذریعہ بھی ثابت ہوں گے اور ایک ترقی یافتہ، جدید اور عالمی سطح پر بہترین شبیہ والے ہندستان کے عزم کو حقیقت میں تبدیل کریں گے۔ اس موقع پر مسٹر برلا نے یو پی ایس سی کے سابق اور موجودہ چیئرمینز، ممبران، افسران اور تمام عملے کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، سائنس و ٹکنالوجی، ارضیاتی سائنسز، وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن اور ایٹمی توانائی و خلائی امور کے مرکزی وزیر مملکت اور دیگر معززین موجود تھے۔ یونین پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر اجے کمار نے خیر مقدم تقریر کی۔

منی پور: ضبط ہتھیاروں میں جرمن رائفل بھی ملی

امپھال:(یو این آئی) منی پور میں شدت پسندوں کے خلاف جاری مختلف چھاپہ مار کارروائیوں میں سیکیورٹی فورسز کو جرمنی سے درآمد شدہ ہیکلر اینڈ کوچ جی 3 رائفل ملی ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق پولیس نے کانگپوکپی ضلع میں دو مختلف مقامات سے ہتھیاروں کا ذخیرہ برآمد کیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پہلا ذخیرہ سیکول پولیس اسٹیشن کے زیرِ انتظام گیلبنگ جنگل سے حاصل ہوا۔ ضبط کیے گئے ہتھیاروں میں ایک سی ایم جی کاربائن، ایک 303 رائفل، دو پستول، نو دیسی بندوقیں اور ایک دیسی سنگل بیریل بریچ لوڈر شامل ہیں۔ سیکیورٹی اہلکاروں کو ان کے ساتھ مختلف قسم کے نو کارتوس بھی ملے۔ اس کے علاوہ ایک دیسی گرینیڈ، ایک سیفٹی فیوز، ایک ڈیٹونیٹر اور ایک میگزین پاؤچ بھی برآمد ہوا۔

خراب سیبوں کو ٹھکانے لگانے کی نگرانی تیز

ہماچل ہائی کورٹ نے ریاست اور ایچ پی ایم سی سے نئے حلف نامے طلب کیے

شملہ: (یو این آئی) ہماچل پردیش ہائی کورٹ نے قومی شاہراہ کے پروانو-کالکا سیکشن پر ایچ پی ایم سی فروٹ پروسیسنگ پلانٹ کے قریب خراب سیب اور فضلہ کے جمع ہونے کی نگرانی کو مزید سخت کر دیا ہے۔ چیف جسٹس گرمیت سنگھ سندھاوالیا اور جسٹس جیوتی لال بھاردواج پر مشتمل بنچ نے منگل کو سیب کے چھلکوں کو ٹھکانے لگانے کی صورتحال اور ہائی وے پر سیب سے لدے ٹرکوں کی پارکنگ سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی خدشات کا جائزہ لیا۔ 25 نومبر کو پچھلی سماعت پر عدالت کو بتایا گیا کہ پہلے کے احکامات کے باوجود سیب کے سیزن کے دوران چھلکوں اور مائع فضلے کو ٹھکانے لگانے کے حوالے سے 20 مئی کے تفصیلی حکم نامے میں متعدد مسائل حل طلب ہیں۔ بنچ نے مشاہدہ کیا کہ نیلام ہونے والے سیب کی مقدار میں نمایاں کمی آئی ہے۔ یہ 2024 میں 16,657,300 ٹن سے کم ہو کر 2025 میں صرف 4,035 ٹن رہ گیا ہے۔ عدالت نے گہری تشویش کا اظہار کیا کہ سڑے ہوئے سیب کی کھیپ سے مائع فضلہ کا اخراج ایک بڑا

خطرہ ہے۔ بنچ نے متعلقہ محکموں اور ایچ پی ایم سی کو ہدایت دی کہ وہ نئے حلف نامہ داخل کریں جس میں پروانو-پنجور قومی شاہراہ کے ساتھ ساتھ ٹیپرا (گما) سمیت تمام نوٹیفائڈ نیلامی سائٹوں پر سڑے ہوئے سیبوں اور گندے پانی کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے کے ٹھوس اقدامات کی تفصیل دی جائے۔ کیس کی اگلی سماعت یکم جنوری 2026 کو ہوگی۔

شاہ نہر کے قریب غیر قانونی کان کنی روکنے کے احکامات جاری

شملہ: (یو این آئی) ہماچل پردیش ہائی کورٹ نے فتح پور سب ڈویژن کے شاہ نہر علاقے میں جاری غیر قانونی کان کنی پر پابندی لگانے کے لیے پولیس کو احکامات جاری کیے ہیں۔ چیف جسٹس گرمیت سنگھ سندھوالیہ اور جسٹس جیالال بھاردواج پر مشتمل ایک بنچ نے نہر کے اطراف جاری مسلسل کان کنی اور اسے روکنے میں انتظامیہ کی ناکامی کے خلاف دائر ایک عوامی مفاد کی عرضی پر سماعت کے دوران یہ حکم دیا۔ فتح پور کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) نے نہر کے آس پاس ریت اور معدنیات کی غیر قانونی کان کنی کی طرف عدالت کی توجہ مبذول کراتے ہوئے عدالتی مداخلت کی درخواست کی تھی، جس کے بعد عدالت نے یہ فیصلہ سنایا۔ عدالت نے سخت نگرانی لازمی قرار دیتے ہوئے حکم دیا کہ کسی بھی صورت میں غیر قانونی کان کنی جاری نہیں رہنی چاہیے۔ سماعت کے دوران، درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ بھاری تجارتی گاڑیاں غیر قانونی کان کنی سے نکالے گئے معدنیات کو لے جانے کے لیے سڑک نمبر 7315 اور 7910 کا استعمال کر رہی تھیں، جو صرف کسانوں کے استعمال کے لیے ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 30 دسمبر کو ہوگی۔ نہروں کے آس پاس غیر قانونی کان کنی کا معاملہ اس سے قبل بھی ہائی کورٹ کے پاس آ چکا ہے اور عدالت نے ریاستی حکومت اور جل شکتی محکمہ کو ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت بھی دی تھی۔ عدالت کے سامنے پیش کی گئی پچھلی عرضی اس لیے واپس لے لی گئی تھی کیونکہ فریقین نے قانون کی تعمیل کا دعویٰ کیا تھا، تاہم عدالت نے یہ واضح کر دیا تھا کہ اگر یہ مسائل دوبارہ سامنے آتے ہیں تو درخواست گزار دوبارہ عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں۔

راجستھان ملک کی پہلی سولر ریاست: ناگر

جے پور:(یو این آئی) راجستھان کے وزیر توانائی ہیرالال ناگر نے بدھ کو یہاں کہا کہ ریاست پہلے ہی ملک کی نمبر ایک سولر اسٹیٹ بن چکی ہے اور اب ریاست بڑے پیمانے پر سولر-ہائبرڈ، اسٹوریج اور گرین ہائیڈروجن پروجیکٹس میں سرمایہ کاری کو اپنی طرف راغب کر رہی ہے۔ مسٹر ناگر نے راجستھان انٹرنیشنل سینٹر میں ای کیو انٹرنیشنل میگزین اور سی 2 زیڈ-سولر اینڈ ڈیکاربانائزیشن مارکیٹ پلیس کی جانب سے منعقدہ دو روزہ گلوبل سولر ایکسپو - راجستھان 2025 کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں توانائی کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری اجیتابھ شرما اور راجستھان اکشے اور جانگم لمیٹڈ کے چیئرمین و منیجنگ ڈائریکٹر روہت گپتا مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ ترقی پسند پالیسیوں، بڑے سولر پارکس اور جدید ترین گرڈ انفرااسٹرکچر کی بدولت راجستھان آنے والے وقت میں ملک کا سب سے بڑا گرین انرجی ہب بننے کی سمت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ایکسپو کے پہلے ہی دن بڑی تعداد میں صنعت کے نمائندے، سرمایہ کار، پالیسی ساز، تکنیکی ماہرین اور اسٹارٹ اپس پہنچے۔ اس سال ایکسپو میں تقریباً دو ہزار وزیٹرز، سو سے زائد نمائشی کمپنیاں اور 75 سے زائد اسپیکرز شامل ہو رہے ہیں۔

الیکشن کے بعد بہار میں جرائم کی لہر

اپوزیشن نے 'نتیش-مودی کا مہا جنگل راج' قرار دیا

پٹنہ:(ایجنسی) بہار کے مختلف اضلاع میں گزشتہ 2-3 دنوں میں کئی وارداتیں ہوئی ہیں جس پر اپوزیشن کی جانب سے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس دوران آر جے ڈی کے 'ایکس' ہینڈل سے کئی پوسٹیں کی گئی ہیں۔ بدھ کے روز راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے اپنی ایک پوسٹ میں کئی واقعات کا ذکر کیا اور اسے مودی-نتیش کا 'مہا جنگل راج' قرار دیا۔ آر جے ڈی نے لکھا کہ 'مدھے پورہ میں ایک بڑھئی کو گولی مار کر قتل! سیتامڑھی میں گولی باری، نوجوان کو لگی گولیاں! جرائم پیشہ نے سون پور میں ایک ٹیچر کو گولی مار کر قتل کر دیا! بیتیا میں بارات پر اندھا دھند فائرنگ، کئی لوگوں کو گولی لگی، گوپال گنج میں شادی کی تقریب میں فائرنگ، کئی لوگ زخمی، مودی۔ نتیش کا مہا جنگل راج، نسل پرست میڈیا کا رام راجیہ! مودی جی سکسر کی گولیاں آپ کے حامی اب غریب لوگوں پر چلا رہے ہیں۔' واضح رہے کہ وزیر اعظم مودی جب اسمبلی انتخابات کے دوران بہار پہنچے تھے تو انہوں نے عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے آر جے ڈی کو بھوجپوری گانے کے بول سے نشانہ بنایا تھا۔ اس وقت پی ایم مودی نے 'ماری سکسر کی چھ گولی ...' کا حوالہ دیتے ہوئے آر جے ڈی پر حملہ کیا تھا۔ اب انہیں کے الفاظ سے آر جے ڈی نے بہار میں ہو رہے مجرمانہ واقعات کا ذکر کرتے ہوئے جوابی حملہ بولا ہے۔ آر جے ڈی کی طرف سے کی گئی مختلف پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ (1) بہاری ں جنگل راج! پٹنہ کے ہوٹل میں کھانا کھایا، پیسے مانگنے تو برادی گولیاں۔ (2) مدھوبنی میں جرائم پیشہ کی دہشت، 3 نوجوانوں کو اندھا دھند گولی ماری گئی! ابی جے پی راج میں جرائم پیشہ بنے سمراٹ! (3) بھاگلپور میں 4-5 درجن مودی حامی سمراٹ جرائم پیشہ نے منگل راج سمجھ کر بارات پر کیا حملہ، متعدد زخمی، باراتیوں سے زیورات، گہنے اور پیسے لوٹے، خواتین سے چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ مودی ہے تو ممکن ہے، بول کر دولہا جان بچا کر بھاگا! (4) پٹنہ میں خون ہی خون، اب ہوا تہرا قتل! جرائم پیشہ نے نظم و نسق کا بجایا گھنٹہ، بڑھ چڑھ کر بولنے والے وزیر داخلہ کا منہ لٹکا! (5) روہتاس میں فائرنگ کے تبادلے میں 3 لوگوں کی موت! یہ جرائم جنگل راج کے زمرے میں نہیں آئیں گے کیونکہ بی جے پی حکومت میں بے ہوش وزیر اعلیٰ اور بڑھ چڑھ کر بولنے والا وزیر داخلہ ہے، باقی نظام وہی ہے۔

ہماچل حکومت نے عمر قید کی سزا یافتہ چار قیدیوں کو رہا کیا

ناہن:(یو این آئی) ہماچل پردیش حکومت کی قبل از وقت رہائی کی پالیسی کے تحت ناہن کی ماڈل سنٹرل جیل سے عمر قید کی سزا کاٹنے والے چار قیدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ جیل انتظامیہ نے تصدیق کی ہے کہ عمر قید کی سزا کاٹنے والے چھ قیدیوں کے لیے سفارشات سزا سے متعلق ریاستی جائزہ بورڈ کو بھیجی گئی تھیں کیونکہ انہوں نے 14 سال کی سزا مکمل کر لی ہے اور جیل میں ان کا رویہ تسلی بخش رہا ہے۔ جیل حکام کے مطابق، قبل از وقت رہائی کی سفارش عمر قید کاٹنے والے صرف انہی قیدیوں کے لیے کی جاتی ہے جنہوں نے کم از کم 14 سال کی سزا پوری کر لی ہو اور جیل میں ان کا رویہ اچھا رہا ہو۔ اس بار ناہن جیل سے ایسے چھ قیدیوں کے نام ریاستی سزا جائزہ بورڈ کو بھیجے گئے تھے۔ ان میں سے چار قیدیوں کو تمام قانونی اور انتظامی رسمی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد رہا کر دیا گیا ہے۔ باقی دو قیدی (ایک چھتیس گڑھ اور ایک امرتسر کا) ابھی رہا نہیں ہو سکے ہیں، کیونکہ متعلقہ ضلع ڈپٹی کمشنرز سے 10,000 روپے کے ضمانتی بانڈ کی تصدیق شدہ رپورٹ ابھی تک نہیں ملی ہے۔ رپورٹ موصول ہوتے ہی ان کی رہائی کا عمل پورا کر لیا جائے گا۔ رہا ہونے والے چار مجرموں میں سرمور، بہار، ہریانہ اور ہماچل پردیش کے اونا ضلع کے باشندے شامل ہیں۔ اس دوران، جیل انتظامیہ نے مزید چھ قیدیوں کے معاملات سفارش کے لیے تیار کر لیے ہیں، جو جلد ہی 14 سال کی اہلیتی مدت مکمل کر لیں گے۔ طے شدہ طریقۂ کار کے مطابق، جیل محکمہ اہل قیدیوں پر تفصیلی رپورٹ تیار کر کے اسے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (جیل) کو بھیجتا ہے۔

آئین بچاؤ ریلی کو منسوخ کرنا ہندو راشٹر بنانے کی سازش

ایک طرف ملک میں یوم دستور منایا جارہا ہے وہیں دوسری طرف آئین کمزور کرنے کی بھرپور کوشش کی جارہی ہے: ادت راج

نئی دہلی:(یو این آئی) ملک میں دلتوں، او بی سی، اقلیت اور قبائلیوں کے ساتھ جاری ناانصافی کی نشاندہی کرتے ہوئے سابق ایم پی اور کنفیڈریشن آف دلت، او بی سی، اقلیتی اور قبائلی تنظیموں (ڈوما کنفیڈریشن) کے قومی صدر ڈاکٹر ادت راج نے کہا کہ جہاں ایک طرف ملک میں یوم دستور منایا جا رہا ہے وہیں دوسری طرف اسے کمزور کرنے کی بھرپور کوشش کی جا رہی ہے۔ آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈوما کنفیڈریشن نے 30 نومبر کو دہلی کے رام لیلا میدان میں آئین اور ووٹ بچانے کے لیے ریلی کرنے کا منصوبہ بنایا تھا لیکن دہلی پولیس نے این او سی دینے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آئین بچاؤ ریلی کو منسوخ کرنا ہندو راشٹر بنانے کی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل نے ہندو راج کے خیال کو پاگل پن قرار دیا تھا لیکن مودی حکومت ان کے خیالات کے بالکل برعکس کام کر رہی ہے۔ ایک طرف آئین کو بچانے کی تحریک پر پابندی لگانے کی کارروائی ہو رہی ہے تو دوسری طرف اسے تباہ کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس پشت پشت سے دھیریندر شاستری کی حمایت کر رہے ہیں جیسے انہوں نے انا تحریک کی تھی۔ انا تحریک کے ذریعے بدعنوانی کی جھوٹی افواہیں پھیلا کر کانگریس حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا تھا اور اسی طرح دھیریندر شاستری، رام بھدراچاریہ اور کچھ میڈیا کے ذریعے ایک سازش رچی جا رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مودی حکومت نے پرائیویٹائزیشن اور ٹھیکیداری کے ذریعے تحفظات کو بڑی حد تک ختم کر دیا ہے۔ سرکاری ادارے اور محکمے سستے داموں فروخت کیے گئے ہیں، تاکہ سرکاری ملازمتیں ہی نہ رہیں۔ لٹرل

انٹری کے ذریعہ بغیر ریزرویشن کے آئی اے ایس بنانے کا اکام اسی حکومت نے کیا ہے۔ آئین کے آرٹیکل (5)15 پر عمل درآمد نہ کرنے سے دلتوں، پسماندہ طبقات، اقلیتوں اور قبائلیوں کو اچھی اور معیاری تعلیم سے محروم کر دیا گیا ہے۔ عیسائیوں اور مسلمانوں کو مذہب کی تبدیلی کے نام پر مسلسل ہراساں کیا جا رہا ہے۔ جب سے ای ڈبلیو ایس نافذ کیا گیا ہے، زیادہ تر ملازمتیں ان لوگوں کو دی جا رہی ہیں جو پہلے سے ترقی یافتہ تھے۔ ریزرویشن کے بغیر عہدے، جیسے وائس چانسلر، اعلیٰ عدلیہ اور دیگر اہم محکمے، صرف آر ایس ایس سے منسلک نظریات رکھنے والوں کے ذریعے ہی بھرے جا رہے ہیں۔ لاکھوں آسامیاں خالی پڑی ہیں، لیکن حکومت انہیں پر نہیں کر رہی اور آؤٹ سورسنگ کے ذریعے کام ہو رہا ہے۔ دھرم سنگھ بمقابلہ اتر پردیش حکومت کے معاملے میں سپریم کورٹ نے آؤٹ سورسنگ کو استحصال کا ایک ذریعہ سمجھتے ہوئے مختلف محکموں میں تقریباً 11 لاکھ کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کا حکم دیا۔ تاہم، سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود، اتر پردیش حکومت نے کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کے بجائے، اتر پردیش آؤٹ سورس سروس کارپوریشن لمیٹڈ بنایا۔ یہ کارپوریشن ملازمین کو 16,000 سے 20,000 کی محدود تنخواہ پر ملازمت دے گی اور اس نے سرکاری ملازمتوں کے دروازے ہمیشہ کے لیے بند کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر قیمت پر آئین کو بچانے کا پروگرام کریں گے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہر حال میں آئین بچانے کے لئے کام کریں گے خواہ اس میں جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔ آج کی پریس کانفرنس میں ایڈووکیٹ شاہد علی، قومی جنرل سکریٹری، سید عدنان اشرف آل انڈیا کانگریس کیٹ صعبہ اقلیت کے میڈیا انچارج، مسٹر ستیہ نارائن پردھان، جنرل سکریٹری، مسٹر کنال بہاری، قومی جنرل سکریٹری، ایڈووکیٹ ستیش سانسی، نیشنل کوآرڈینیٹر، انجینئر-اے پی خان، صدر اور ڈاکٹر انشو انتھونی، ایگزیکٹو صدر دہلی بھی موجود تھے۔

آندھرا پردیش میں 3 نئے اضلاع کی منظوری

اضلاع کی تعداد 29 ہو جائے گی، پانچ نئے ریونیو ڈویژن اور ایک نیا منطقہ بھی قائم ہوگا

حیدرآباد: (ایجنسی) آندھرا پردیش حکومت نے ریاست کی انتظامی سطح پر ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے تین نئے اضلاع کی تشکیل کی منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے کے بعد ریاست میں اضلاع کی کل تعداد بڑھ کر 29 ہو جائے گی۔ وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو نے منگل کو کابینہ کی میٹنگ میں گروپ آف منسٹرز (جی او ایم) کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز کو منظور کیا، جن میں مرکاپورم، مدن پلے اور پولاورم اضلاع کے قیام کی سفارش شامل تھی۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ اضلاع کی از سرِ نو تنظیم سے انتظامی سہولت میں اضافہ ہوگا اور عوامی ضروریات کو زیادہ مؤثر انداز میں پورا کیا جا سکے گا۔ نئے اضلاع کے ساتھ ساتھ ریاست میں پانچ نئے ریونیو ڈویژن بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان میں انکاپلی ضلع میں نکاپلی، پرکاشم میں اڈانکی، مدن پلے میں پیلرو، نندیال میں بنگن پلے اور ستیا سائی میں مدکا سرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ حکومت نے اعلان کیا کہ کرنول ضلع کے اڈونی منڈل کو تقسیم کر کے ایک نیا پیڈہ ہری وِنم منڈل قائم کیا جائے گا۔ پولاورم ضلع کی حدود میں رامپچو ڈورم اور چنٹورو ریونیو ڈویژن بھی شامل ہوں گے، جبکہ رامپچو ڈورم اس نئے ضلع کا ہیڈ کوارٹر مقرر ہوگا۔

مرکاپورم ضلع یراگونڈہ پلی، مرکاپورم، کنیگیری اور گڈڈالورو ریونیو ڈویژن پر مشتمل ہوگا، جبکہ مدن پلے ضلع میں مدن پلے، پنگنور اور پیلرو ریونیو ڈویژن شامل ہوں گے۔ پولاورم ضلع کی تشکیل دریائے گوداوری کے اطراف کے سیلابی علاقوں اور مستقبل میں پولاورم پروجیکٹ کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جا رہی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ نئے نظم و نسق کی ضرورت وہاں کے مقامی لوگوں

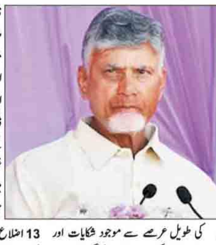

کی طویل عرصے سے موجود شکایات اور مطالبات کو دیکھتے ہوئے محسوس کی گئی۔

وزیر اعلیٰ نائیڈو نے گزشتہ ماہ بھی کہا تھا کہ اضلاع کی از سرِ نو تشکیل ایسے طریقے سے ہونی چاہیے کہ لوگوں کی امیدیں پوری ہوں، فاصلوں میں کمی آئے، سرکاری خدمات تک رسائی آسان ہو اور عوام کو انتظامی دفاتر کے لیے طویل سفر نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ پچھلی حکومت کے دور میں نئے اضلاع بناتے وقت سائنٹفک پلاننگ نہیں کی گئی، جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں انتظامی پیچیدگیاں اور علاقائی ناراضگیاں پیدا ہوئیں۔

ریاستی حکومت نے 22 جولائی کو اس مقصد کے لیے سات رکنی منسٹریل سب کمیٹی بھی تشکیل دی تھی، جس کا کام اضلاع، ریونیو ڈویژن اور منڈلوں کی جغرافیائی، سماجی اور انتخابی حدود کا جائزہ لے کر تجاویز پیش کرنا تھا۔ نائیڈو نے کمیٹی کو ہدایت دی تھی کہ ملازمتوں، ترقیاتی اسکیموں اور مقامی نمائندگی سے متعلق عوامی احساسات کو بھی شامل کیا جائے۔ انہوں نے انتخابی حلقوں کی ڈیلیمیٹیشن اور پولاورم پروجیکٹ کے بعد ممکنہ آبادیاتی تبدیلیوں کو بھی غور میں لانے پر زور دیا۔ 2014 میں ریاست کی تقسیم کے بعد چھوٹے آندھرا پردیش میں صرف 13 اضلاع رہ گئے تھے، تاہم 2022 میں گزشتہ وائی ایس آر سی پی حکومت نے ان کی تعداد بڑھا کر 26 کر دی تھی۔ نائیڈو کی قیادت والے ٹی ڈی پی اتحاد نے انتخابی مہم کے دوران وعدہ کیا تھا کہ اضلاع کی سائنٹفک بنیادوں پر از سرِ نو تنظیم کی جائے گی، تاکہ انتظامی کارکردگی بہتر ہو اور عوامی مفاد کو اولین ترجیح ملے۔ حکومت کے مطابق نئے اضلاع اور ریونیو ڈویژن عوامی مشاورت کے بعد جلد باضابطہ طور پر نوٹیفائی کیے جائیں گے۔

شراب کے لئے رقم نہ دینے پر بیٹے نے ماں کو ہلاک کر دیا

حیدرآباد:(یو این آئی) شراب کی بڑھتی ہوئی لعنت ملک بھر میں لاتعداد خاندانوں کو تباہ کر رہی ہے اور بڑے پیمانہ پر جرائم اور گھریلو تشدد کے واقعات کا باعث بن رہی ہے۔ تلنگانہ کے ورنگل ضلع میں اس لعنت کی وجہ سے ایک پورا خاندان بکھر گیا۔ شراب کے نشہ میں دھت نوجوان اپنا مستقبل تباہ کر رہے ہیں اور اپنے ہی خونی رشتوں کو توڑ رہے ہیں۔ ورنگل میں ایک ایسے ہی افسوسناک واقعہ میں، بیٹے نے ماں کو تشدد کا نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا۔ ورنگل کے کاسی بگا علاقہ کی رہائشی کے وینکٹما کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں۔ شوہر کی دس سال قبل موت کے بعد وینکٹما نے اپنے بچوں کی پرورش کی اور سب کی شادی کی۔ ان کا بڑا بیٹا، راجو، آٹو چلاتا تھا۔ راجو نے شراب پینا شروع کیا، جو آہستہ آہستہ ایک سنگین لعنت میں بدل گیا۔ وہ روزانہ نشے میں دھت گھر آتا اور اپنی بیوی بچوں کو تشدد کا نشانہ بناتا تھا۔ راجو کے مسلسل ظلم سے تنگ آ کر اس کی بیوی بچوں کو لے کر اپنے میکے چلی گئی۔ بیوی کے چلے جانے کے بعد، راجو کا غصہ اور چڑچڑاپن اس کی ماں وینکٹما پر نکلنے لگا۔ وہ روزانہ نشے میں آ کر اپنی ماں کو گالیاں دیتا اور مار پیٹ کرتا۔ ماں اپنے بیٹے کے ہاتھوں یہ اذیت برداشت کرتی رہی۔ حال ہی میں، پڑوسیوں نے وینکٹما کو گھر کے کنویں کے قریب زخموں کی حالت میں بے حس و حرکت پڑا دیکھا۔ انہوں نے فوری طور پر ان کے چھوٹے بیٹے کو اطلاع دی، لیکن اسپتال لے جاتے ہوئے وینکٹما کی موت ہو گئی۔

آئینی اقدار کے تئیں شہری اپنے عزم کا اظہار کریں: کرن رجیجو

نئی دہلی:(پی ٹی آئی) یوم آئین کے موقع پر مرکزی وزیر کرن رجیجو نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ہندوستانی آئین کے بنیادی اصولوں عدل، آزادی، مساوات اور اخوت کے تئیں اپنے عزم کو مضبوط کریں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر آئین سازوں کی بصیرت کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہی اصول ہندوستان کی جمہوری شناخت کی اساس ہیں۔ یوم آئین کی تقریب پارلیمنٹ کے سینٹرل ہال میں منائی گئی جہاں صدر جمہوریہ، وزیر اعظم اور دیگر اعلیٰ عہدیداران نے شرکت کی تھی۔ اس موقع پر آئین کے مترجم نسخے نو زبانوں میں جاری کیے گئے اور ایک یادگاری کتابچہ بھی پیش کیا گیا۔ دریں اثنا، کانگریس نے تمام ریاستی یونٹس کو ہدایت کی کہ وہ 26 نومبر کو یوم آئین بچاؤ کے طور پر منائیں، کیونکہ ملک کے جمہوری ادارے اور آئینی اقدار سنگین خطرات سے دوچار ہیں۔

ملک میں آئینی اصولوں کی پاسداری کمزور پڑ رہی ہے: فاروق عبداللہ

سری نگر:(یو این آئی) یوم آئین کے موقعے پر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ ملک میں آئینی اصولوں اور جمہوری قدروں پر عملدرآمد میں مسلسل کمی دیکھی جا رہی ہے، جس سے آئین کے بنیادی ڈھانچے اور اس کی روح کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے قیام کے دن سے آج تک آئین کی بالادستی، جمہوریت کی پاسداری اور سبھی شہریوں کے حقوق کے احترام کو اپنا بنیادی نصب العین بنایا ہے۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ ہندوستان کا آئین دنیا بھر میں کثرت، مساوات اور مذہبی آزادی کی علامت مانا جاتا تھا، جہاں ہر مذہب، ہر طبقے اور ہر رنگ کے لوگوں کو عزت و احترام کے ساتھ جینے کی آزادی حاصل تھی۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ گزشتہ برسوں میں آئینی اصولوں کی خلاف ورزیاں بڑھ گئی ہیں۔ لوگوں کی مذہبی آزادی میں مداخلت ہو رہی ہے، اظہار رائے کی آزادی محدود کر دی گئی ہے، سچ بولنے پر قدغن لگ رہی ہے اور اقلیتوں کو حاشیے پر دھکیلا جا رہا ہے۔ آئین کے منافی اقدامات روزمرہ کا معمول بنتے جا رہے ہیں، جو تشویشناک ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا

کہ اسی آئین کے تحت جموں و کشمیر کو حاصل خصوصی پوزیشن کو 5 اگست 2019 کو غیر آئینی اور غیر جمہوری طریقے سے ختم کیا گیا۔ ان کے مطابق حکمران جماعت نے صدر راج کا سہارا لے کر پارلیمنٹ میں اپنی اکثریت کا غلط استعمال کیا، جموں و کشمیر کو خصوصی درجہ سے محروم کیا اور ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کر کے مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تبدیل کر دیا۔ یہ فیصلے طاقت کے بل پر مسلط کیے گئے اور عوام نے انہیں کبھی قبول نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت کے معرضِ وجود میں آتے ہی اسمبلی کے پہلے اجلاس میں 5 اگست 2019 کے فیصلوں کیخلاف قرارداد منظور کی گئی، جو جموں و کشمیر کے عوام کی حقیقی آواز کی نمائندگی کرتی ہے۔ ڈاکٹر فاروق نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی غلطیوں کی تلافی کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے آئینی و جمہوری حقوق بحال کرے، ریاستی درجہ واپس دے اور عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کا احترام ہی ملک کی سالمیت، یکجہتی اور جمہوریت کی ضامن بنیاد ہے، لہٰذا سبھی سیاسی قوتوں اور اداروں کو اس کی پاسداری یقینی بنانی چاہئے۔

پسماندہ طبقات کو تلنگانہ حکومت نے دھوکہ دیا: لکشمن

حیدرآباد:(یو این آئی) بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور او بی سی قومی مورچہ کے صدر ڈاکٹر لکشمن نے تلنگانہ کی کانگریس حکومت پر ریاست کے پسماندہ طبقات طبقات کے ساتھ دھوکہ دہی کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے جی او نمبر 46 کے ذریعہ ریزرویشن کے نظام کو درہم برہم کر دیا ہے۔ لکشمن نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے اسمبلی انتخابات میں بی سی طبقات کو 42 فیصد ریزرویشن دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن اب صرف 17 فیصد دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے اس فریب پر بی سی دانشوروں کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر لکشمن نے جی او 46 کے اثرات بتاتے ہوئے کہا کہ اس جی او کی وجہ سے، تقریباً 3,000 سے زائد بی سی امیدوار سرپنچ کے عہدوں سے محروم ہو رہے ہیں، اور ہزاروں وارڈ ارکان اپنی سیاسی شناخت کھو رہے ہیں۔ انہوں نے ایک تلگو نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ناگر کرنول اور کھمم جیسے کئی اضلاع میں بی سی آبادی 50 فیصد سے زیادہ ہے، اس کے باوجود حکومت نے منڈل کو یونٹ ماننے کے بجائے ضلع کو یونٹ بنا کر بی سی کو ناانصافی کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ حکومت کو اس ظلم کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی اور بی سی برادری آئندہ انتخابات میں بغاوت کرے گی۔ لکشمن نے کانگریس کے اس اعلان پر بھی سخت تنقید کی کہ وہ سرپنچ کے غیر جماعتی انتخابات میں بھی پارٹی کی بنیاد پر ٹکٹ دے گی۔ انہوں نے اسے بی سی طبقات کی شرمناک توہین قرار دیا اور سوال کیا کہ 42 فیصد ریزرویشن دینے کا وعدہ کر کے کم سیٹیں دے کر کانگریس کیسے دھوکہ دے رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ریونت ریڈی حکومت کو جلد ہی بی سی طبقات کی شدید برہمی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ڈاکٹر لکشمن نے واضح کیا کہ چونکہ سرپنچ کے انتخابات رسمی طور پر پارٹی کی بنیاد پر نہیں ہوتے، اس لیے بھارتیہ جنتا پارٹی ان تمام علاقوں میں بی سی امیدواروں کی حمایت کرے گی جہاں ان کی آبادی زیادہ ہے۔

ممبئی میں 26/11 کے شہداء کو خراجِ عقیدت

ریاستی قیادت کی شہداء یادگار پر حاضری

ممبئی (یو این آئی) ممبئی میں بدھ کے روز 26/11 کے دہشت گردانہ حملوں کے سترہ برس مکمل ہونے پر عقیدت اور احترام کے ساتھ شہداء کو یاد کیا گیا۔ جس میں 2008 کے حملوں میں ہلاک ہونے والے 166 افراد اور 300 سے زائد زخمیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ شہر بھر میں ریاستی سطح کی تقریبات کا اہتمام کیا گیا جن میں پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ جنوبی ممبئی میں پولیس کمشنر کے دفتر کے احاطے میں واقع ممبئی پولیس شہداء کی یادگار پر وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے گلہائے عقیدت پیش کیے۔ ان کے ساتھ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، ریاستی وزیر آشیش شیلار، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس رشمی شکلا اور ممبئی پولیس کمشنر دیون بھارتی نے بھی شہداء کو خراج پیش کیا۔ حملوں میں جاں بحق پولیس اہلکاروں کے لواحقین نے تقریب میں شرکت کی اور یادگاری تختی کے پاس خاموشی اختیار کی۔ پولیس کے دستے نے سلامی پیش کرتے ہوئے ہیمنت کرکرے، اشوک کامٹے، وجے سالسکر اور تین کانسٹیبلوں کی خدمات کو یاد کیا، جو 26 نومبر 2008 کو کاما اور ال بلیس اسپتال کے قریب مارے گئے تھے۔ گیٹ وے آف انڈیا پر نیشنل سیکیورٹی گارڈ کے 26 اسپیشل کمانڈو گروپ نے تاج محل پیلس ہوٹل کے سامنے ایک عہد اور یادگاری تقریب کا اہتمام کیا، جس کی تھیم "کبھی نہیں" رکھی گئی۔ تقریب میں پھولوں کے ذریعے خراج عقیدت، موم بتیوں اور شہداء کی تصاویر پر مبنی ایک خصوصی میموریل زون شامل تھا۔ موم بتیوں کا موم محفوظ کر کے مستقبل میں "زندہ یادگار" بنانے کا اعلان کیا گیا۔ مختلف اسکولوں اور کالجوں کے طلباء نے عہد کی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ شہریوں کے لیے عہد بوتھ اور پیغام نویسی کا انتظام بھی کیا گیا، جبکہ لواحقین اور اہلکاروں کے اہل خانہ کو اعزاز پیش کیا گیا۔ سمعی و بصری پریزنٹیشنز میں 26 سے 29 نومبر 2008 کے واقعات کو پیش کیا گیا۔ شام ڈھلتے ہی گیٹ وے آف انڈیا قومی پرچم کے رنگوں میں روشن کیا گیا اور "کبھی نہیں" کے الفاظ نمایاں کیے گئے۔ 2008 کے حملے لشکر طیبہ سے تعلق رکھنے والے دس دہشت گردوں نے کیے تھے جو بحیرۂ عرب کے راستے ممبئی آئے تھے اور چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس، نریمان ہاؤس، لیوپولڈ کیفے، اوبرائے ٹرائیڈنٹ اور تاج محل پیلس ہوٹل سمیت متعدد مقامات پر حملے کیے۔ یہ سلسلہ تقریباً 60 گھنٹے جاری رہا اور 20 سیکورٹی اہلکاروں اور 26 غیر ملکی شہریوں سمیت 166 افراد جان کی بازی ہار گئے تھے۔ حملوں کے بعد سیکورٹی نظام میں متعدد اصلاحات کی گئیں، جن میں بڑے شہروں میں این ایس جی مراکز کے قیام، ساحلی نگرانی کو مضبوط بنانے اور انٹیلی جنس کو آرڈینیشن بہتر بنانے جیسے اقدامات شامل ہیں۔ مہاراشٹر پولیس نگرانی اور ردعمل کے لیے ڈرون پالیسی کی تیاری پر بھی کام کر رہی ہے۔ اس موقع پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ شہر 2008 کے واقعات اور قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گا۔

ممبئی 26/11 دہشت گردانہ حملوں کے متاثرین کو جزوی انصاف ملا ہے: اجول نکم

ممبئی (یو این آئی) 26/11 ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے 17 برس مکمل ہونے پر راجیہ سبھا ممبر اور سابق اسپیشل پبلک پروسیکیوٹر اجول نکم نے کہا کہ متاثرین کو جزوی طور پر انصاف ملا ہے کیونکہ ان حملوں کے ماسٹر مائنڈز "اب بھی پاکستان میں چھپے ہوئے ہیں۔ انہوں نے حافظ سعید اور ذکی الرحمان لکھوی جیسے مفرور ملزمین کی جانب اشارہ کیا جو آئی ایس آئی کی مدد سے اس سازش کا حصہ تھے" اور کہا کہ انہیں قانون کی گرفت میں لانا ضروری ہے۔ نکم نے پاکستان پر ڈھونگ رچانے کا الزام لگایا، کہا کہ انھوں نے کچھ مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے لیکن ان کے ٹرائل کی صورتحال نامعلوم ہے۔۔ انہوں نے دہلی بم دھماکے جیسے حالیہ واقعات کا ذکر کرتے ہوئے ہندوستانیوں سے اتحاد اور ہوشیاری کی اپیل کی۔ واضح رہے کہ ان حملوں کے مقدمات میں اجول نکم وکیل استغاثہ تھے اور انکی پیروی کے سبب ان حملوں کے واحد گرفتار شدہ کلیدی ملزم اجمل قصاب کو تختہ دار پر لٹکایا گیا تھا۔

پالگھر میں کلورین گیس کے اخراج سے خوف وہراس

ایک ہلاک، 10 افراد اسپتال میں داخل

ممبئی: مہاراشٹر کے پالگھر ضلع میں گیس لیک ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ یہ واقعہ ضلع کے وسئی شہر میں پیش آیا۔ کلورین گیس کے اخراج سے ایک شخص کی موت ہوگئی ہے، جب کہ 10 افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ علاقہ ممبئی سے بہت قریب ہے۔ سلنڈر سے گیس کا اخراج ہوا۔ پالگھر کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے سربراہ وویکانند کدم نے بتایا کہ یہ واقعہ شہر کے دیوانمان علاقے میں سن سٹی میں واقع ایک شمشان گھاٹ کے قریب سہ پہر ساڑھے تین بجے پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ دوپہر کے وقت پرانے سلنڈر سے کلورین گیس کے اخراج کی اطلاع ملی۔ اطلاع ملنے پر وسائی ویرار سٹی میونسپل کارپوریشن (VVCMC) کے فائر ڈپارٹمنٹ کی ایک ٹیم فوراً موقع پر پہنچی اور کارروائی شروع کی۔

ممبئی میں 5 دوستوں نے ایک شخص کو اپنی سالگرہ کی تقریب میں مدعو کیا اور پٹرول چھڑک کر آگ لگادی

ممبئی: سالگرہ کا جشن ممبئی میں ایک شخص کے لیے قریب قریب موت کے تجربے میں بدل گیا جب اس کے دوستوں نے اسے زندہ جلانے کی کوشش کی۔ پانچ دوستوں کے گروپ نے اپنے ایک دوست ابوالرحمن مقصود عالم خان کو کیک کاٹنے اور سالگرہ منانے کے بہانے بلایا۔ تاہم، جیسے ہی ابول نے کیک کاٹنا شروع کیا، انہوں نے اسے زندہ جلانے کے اپنے اصل منصوبے پر عمل کیا۔ قتل کی کوشش کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ یہ 24 نومبر کو ابوالرحمن مقصود عالم خان کی سالگرہ کا دن تھا۔ رات 8 بجے کے قریب ان کے ایک دوست ایاز ملک نے فون کیا کہ انہیں کیک کاٹنے کی تقریب کے پلان سے آگاہ کیا جائے۔ خوش ہو کر، 21 سالہ ابول، منصوبہ کے ساتھ جہاز پر چڑھ گیا۔ بعدازاں آدھی رات کو ایک اور دوست شریف نے فون کیا اور ابوال کو کوہ نور فیز 3 سوسائٹی کے ونگ نمبر 26 میں آنے کو کہا۔ ابوال جب نیچے گیا تو پانچ دوستوں ایاز ملک، اشرف ملک، قاسم چودھری، حذیفہ خان اور شریف شیخ نے اس کا استقبال کیا اور ایک کیک بھی دیا۔ جشن اس وقت جان لیوا ہو گیا جب ابول نے اپنی سالگرہ میں کیک اور انگوٹھی کاٹنے کے لیے چاقو اٹھایا۔ متاثرہ نے بتایا کہ سب نے اس پر پتھراؤ شروع کر دیا۔ اسی دوران ایاز پیٹرول کی بوتل لے آیا اور اشرف کی مدد سے ابول پر برسانے لگا۔ ابوال نے پیٹرول کو سونگھ لیا اور چیخنے لگا اور پوچھنے لگا کیا کر رہے ہو؟ تین دیگر ملزمین نے ابول کو پکڑنے کی کوشش کی اور کہتے رہے کہ ڈالو۔ ابوال نے بھاگنے کی کوشش کی تو ایاز ملک نے مبینہ طور پر اپنے لائٹر کا استعمال کرتے ہوئے اسے آگ لگادی۔ چند ہی لمحوں میں ابول کے کپڑوں میں آگ لگ گئی اور وہ اپنی جان بچانے کے لیے بھاگا۔ متاثرہ شخص ملحقہ عمارت کی طرف بھاگا۔ اس نے سیکیورٹی گارڈ سے پانی کی بوتل لی اور اپنے اوپر انڈیل دی لیکن آگ بجھانے کے لیے کافی نہیں تھی۔ اس کے بعد وہ قریبی نل پر بھاگا اور آگ بجھنے تک اپنے اوپر پانی ڈالتا رہا۔ ایک ملزم حذیفہ ابول کو علاج کے لیے سٹی ہسپتال لے گیا۔

سوٹ کیس سے خاتون کی لاش برآمدگی معاملے کا ملزم گرفتار

ممبرا: ممبرا سے متصل شیل ڈائی گھر پولیس اسٹیشن کی حد میں دیسائی گاؤں میں 24 نومبر کو اس وقت سنسنی پھیل گئی جب پلاؤ اپل کے نیچے ایک سوٹ کیس میں سے ایک خاتون کی مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی۔ مقامی لوگوں نے فوراً شیل ڈائی گھر پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کا پنچنامہ کیا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے کلوا شیواجی اسپتال بھیج دیا۔ اس معاملے میں 103,25/955,238 کے تحت قتل کا جرم درج کر کے پولیس نے تفتیش کا آغاز کیا۔ وہیں شیل ڈائی گھر پولیس اسٹیشن کے سینئر انچارج شری رام پوڈنے واقعے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے چار الگ الگ ٹیمیں تشکیل دیں۔ تفتیش کے دوران جائے وقوعہ کے آس پاس لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد لی گئی اور تکنیکی جانچ بھی جاری رکھی گئی اور مسلسل کوششوں کے بعد پولیس نے محض 24 گھنٹوں کے اندر ملزم ونود سرینواس وشواکرما (50)، ساکن دیسائی گاؤں، کو گرفتار کرلیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اپنا جرم قبول کرلیا۔ اس نے بتایا کہ اس نے 22 سالہ پرینکا وشواکرما کا گلا دبا کر قتل کیا تھا۔ قتل کے بعد لاش کو ایک دن تک گھر میں رکھا، لیکن بدبو آنے کے بعد اگلی رات 12 بجے وہ لاش کو سوٹ کیس میں ڈال کر پلاؤ اپل کے نیچے کھاڑی میں پھینک آیا۔ ملزم نے مزید انکشاف کیا کہ پرینکا گزشتہ پانچ سال سے اس کے ساتھ رہ رہی تھی اور واقعے والے دن دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا، جس کے دوران اس نے غصے میں آکر پرینکا کا گلا دبادیا، جس سے اُسکی موت واقع ہوگئی۔

کلیان آئیڈیل کالج نماز تنازع

مذہبی منافرت کی بنیاد پر تشدد تشویشناک!

مستقبل میں ایسے واقعات نہ ہوں، ان کی روک تھام اور طلبہ کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے

محمد معراج انور

21 نومبر 2025 کو کلیان کے آئیڈیل کالج آف فارمیسی اینڈ ریسرچ میں ایک انتہائی قابلِ مذمت اور ناقابلِ قبول واقعہ پیش آیا۔ چند مسلم طلباء کی جانب سے نماز ادا کرنے پر انہیں نہ صرف دھمکایا گیا بلکہ بجرنگ دل سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد کالج کیمپس میں داخل ہوئے اور انہیں ہراساں کرتے ہوئے معافی مانگنے پر مجبور کیا۔ اس طرح کا ایک اور واقعہ ایک ماہ قبل اکتوبر میں پونے کے تاریخی قلعہ 'شنیوار واڈا' میں بھی پیش آیا تھا جہاں کچھ مسلم خواتین کی جانب سے نماز ادا کرنے کا ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا جسے کے بعد مقامی ہندو تنظیموں کے گروپ نے سیاسی تنازع کھڑا کرتے ہوئے اس کی مخالفت کی تھی اور اس مقام کو گائے کے پیشاب سے دھو کر پاک کیا تھا۔ بی جے پی ایم پی میدھا کلکرنی کی قیادت میں 'تزکیہ کاری کی تقریب' بھی منعقد کی گئی تھی۔

دراصل اس طرح کا واقعہ مذہبی آزادی اور تعلیمی کیمپس کے تقدس پر براہ راست حملہ ہے۔ مستقبل میں ایسے واقعات نہ ہوا اور ان کی روک تھام کے لیے اور طلبہ کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ آئیے ہم ان پر کچھ اہم شخصیات کی رائے جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

کسی ایک مذہب پر پابندی درست نہیں: رئیس شیخ، ایم ایل اے

سماجوادی پارٹی کے لیڈر اور رکن اسمبلی رئیس شیخ نے کہا کہ کلیان کے آئیڈیل کالج آف فارمیسی اینڈ ریسرچ میں نماز کی ادائیگی پر مسلم طلباء کے ساتھ جو سلوک کیا گیا وہ قابلِ مذمت اور ناقابل قبول ہے۔ ایم ایل اے رئیس شیخ کے مطابق کسی کی سرعام رسوائی نہیں کی جاسکتی، اگر کالج احاطے میں مذہبی کارکردگی ممنوع ہے تو طلباء کو اکیلے میں بتایا جاسکتا تھا، پبلک میں انہیں معافی مانگنے کے لیے مجبور کرنا اور ذلیل کرنا درست نہیں ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ کسی ایک مذہب پر اس طرح کی پابندی درست نہیں، اگر پابندی ہو تو ہر مذہبی پروگرام پر ہونی چاہئے، لیکن کیا ایسا ممکن ہے تعلیمی اداروں اور سرکاری دفاتر میں دھڑلے سے دیگر مذاہب کے پروگرام ہوتے ہیں جس کے خلاف کسی کو بولنے کی ہمت نہیں ہوتی ہے۔

انسانیت سب سے بڑا مذہب: سچن پوٹے، کلیان

کلیان ڈومبیولی سٹی ضلع کے سابق کانگریس صدر سچن پوٹے نے کہا کہ اپنے ملک میں ہر انسان کو اپنے مذہب کے اعتبار سے عبادت کرنے کی آزادی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہاں کے زیادہ تر لوگ امن وشانتی چاہتے ہیں، ان کے مطابق انسانیت سب سے بڑا مذہب ہے اور تمام مذاہب کے لوگوں کو مل جل کر ہی رہنا چاہئے۔ سچن پوٹے کے مطابق کچھ لوگ ہیں جو اس طرح کے واقعہ کو انجام دیکر یا دوسروں کی عبادت گاہوں پر پتھر پھینک کر مذہبی منافرت پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ دراصل وہ ملک کے اصل مدعے سے لوگوں کا دھیان بھٹکانا چاہتے ہیں۔ ان کے مطابق ہمیں ایک دوسرے کی عبادتگاہوں کی عزت واحترام کرنی چاہئے، تبھی ہمارا ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا، کیوں کہ تنوع میں وحدت ہے۔

ملزمین کے خلاف سخت سے سخت کارروائی ہونی چاہئے: فاروق شابدی، ممبئی

آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) ممبئی کے صدر فاروق شابدی نے کہا ہے کہ اس طرح کے واقعات شرمناک ہیں۔ ہمیں افسوس ہوتا ہے کہ ہندوستان جیسے ایک سیکولر ملک میں ایک خاص مذہب کے لوگوں کے خلاف نفرت کی آگ پھیلائی جاتی ہے، اسلام میں نماز فرض ہے، ایسے میں اگر کوئی طالبعلم وقت نکال کر نماز کی ادائیگی کرلیتا ہے تو اس میں کسی کو کیا پریشانی ہوسکتی ہے یہ سمجھ سے باہر کی بات ہے۔ کلیان کے آئیڈیل کالج آف فارمیسی اینڈ ریسرچ میں چند طلباء نے ایک کمرے میں نماز پڑھی، وہاں نہ تو شور شرابہ ہوا نہ ہی ڈھول تاشے بجے، اور نہ ہی کوئی سڑک جام ہوا، ایسے میں کسی کو پریشانی ہونی ہی نہیں چاہئے۔ ہندوستان کے آئین نے ہمیں یہ حق دیا ہے کہ ہم اپنے مذہب پر عمل کریں اور مذہبی فرائض انجام دیں ہمیں اس سے کوئی روک نہیں سکتا ہے۔ فاروق شابدی نے مزید کہا کہ ایسے معاملوں کو برداشت نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ان کے مطابق اب وقت آ گیا ہے کہ ہم ان چیزوں کو سمجھیں اور ایک جٹ ہو کر گنگا جمنی تہذیب کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں اور ہندو اور مسلم کے درمیان منافرت پھیلانے والوں کا جم کر مقابلہ کریں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملزمین کے خلاف سخت سے سخت کارروائی ہو اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے اس واقعہ پر طلباء کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔

تعلیمی اداروں میں بھید بھاؤ نہیں ہونا چاہئے: پرکاش موتھا، کلیان

موتھا گروپ آف کمپنیز کے ڈائریکٹر پرکاش موتھا نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں کسی طرح کا بھید بھاؤ نہیں ہونا چاہئے، ایسے اداروں کے ذمہ داران کو سیاست سے دور رہنا چاہئے بلکہ اس پر توجہ دینی چاہئے کہ یہاں کسی طرح کی سیاست نہ ہو، کیوں یہاں ہر مذہب کے طلباء تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ رہی بات نماز پڑھنے کی تو طلباء نے کوئی بڑا گناہ یا کرائم نہیں کیا تھا، چوری نہیں کی تھی، اپنے مذہب کے حساب سے عبادت ہی کی تھی، ان کے ساتھ اگر دھکا مکی ہوئی یا انہیں معافی مانگنے کے لئے مجبور کیا گیا تو ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا یہ سراسر غلط ہے۔ انتظامیہ کو چاہئے تھا کہ وہ بچوں کو سمجھاتے اور کہتے کہ یہاں مذہبی عمل کی ادائیگی درست نہیں ہے، آئندہ وہ اس کا خیال رکھیں، تو وہ ضرور سمجھ جاتے۔

مالیگاؤں میں تین سالہ بچی کی عصمت دری و قتل معاملہ:

فاسٹ ٹریک کورٹ میں مقدمہ چلا کر مجرم کو جلد سے جلد پھانسی پر لٹکایا جائے

متاثرہ کے اہل خانہ سے ملاقات کے بعد این سی پی ایس پی لیڈر مرضیہ پٹھان کا مطالبہ

انوار الحق خان

ممبرا: مالیگاؤں سے تھوڑی ہی دوری پر ڈونگرالے گاؤں میں ایک تین سالہ بچی کے ساتھ 24 سالہ شخص نے حیوانیت کا نمونہ پیش کیا۔ بچی کی عصمت لوٹنے کے بعد اس کا قتل کردیا گیا، اس واقعہ کو سن کر پورے مہاراشٹر میں غم وغصہ کی لہر پھیل گئی۔ اس گاؤں کا ممبرا کی معروف سماجی کارکن و راشٹر وادی شرد چندر پوار کی اسٹوڈنس ونگ کی قومی کارگذار صدر مرضیہ پٹھان نے نہ صرف دورہ کیا بلکہ مہلوکہ کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور مقامی پولیس والے ایس پی سے بھی بات کی۔ راشٹر یہ وادی پارٹی شرد چندر پوار کی جانب سے اہل خانہ کو جس طرح کی بھی مدد ہوسکے گی کئے جانے کی یقین دہانی کرائی گئی۔

مرضیہ پٹھان نے اپنے دورے کے بعد کہا میری یہ کوشش ہوتی ہے کہ اس طرح کا ظلم جہاں کہیں بھی ہوتا ہے میں وہاں پہنچ سکوں اور متاثرین کی جتنی اور جیسے بھی ممکن ہو مدد کروں، اس معاملہ کو اجاگر کروں مقامی سیاست دانوں، پولیس وانتظامیہ تک اس بات کو رکھ سکوں، تاکہ ایسے معاملات میں مجرمین کو جلد سے جلد سخت سزا مل سکے اور واقعات میں کمی ہوسکے۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں اس طرح کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ ریکارڈ کے مطابق ہر 15 منٹ میں ایک لڑکی اپنی عزت کھوتی ہے جو کہ انتہائی افسوس ناک ہے۔ مرضیہ نے کہا اس طرح کے معاملات کے لئے ہمارے دیش میں قانون تو بہت ہیں اور انتہائی سخت ہیں لیکن کبھی کبھار فیصلہ کی تاخیر قانونی کی افادیت کو کم کردیتی ہے، ہمارے یہاں فیصلہ آنے میں جتنی دیر لگتی ہے اس کی وجہ سے کیس کمزور ہوجاتا ہے اور اکثر اس طرح کے مجرمین چھوٹ جاتے ہیں۔ اس لیے اس کیس کو فاسٹ ٹریک کورٹ میں چلایا جائے۔

انھوں نے کہا ہم یہاں کے سپرنٹنڈنٹ سے ملے ہیں اور ہم نے ان سے یہی مطالبہ کیا ہے کہ آپ کی جانب سے اتنی سخت چارج شیٹ بنائی جائے اور پیروی کی جائے کہ ملزم کو جلد سے جلد سخت سے سخت سزا ملے سکے اور ہم بھی اپنے تئیں یہ کوشش کریں گے ملزم کو کم سے کم پھانسی کی سزا تو ملنی چاہئے۔ آج اس طرح کی حرکتیں کرنے والوں میں خوف نہیں رہا تو وہ اس لئے انھیں سزائیں دسوں برسوں بعد ملتی ہیں اور ہلکی سزائیں ہوتی ہیں جس کی وجہ سے ایسے کیس کم نہیں زیادہ ہورہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ان سب کے باوجود ان معاملات پر ہم یہیں خاموش نہیں رہیں گے بلکہ آئندہ اسمبلی و پارلیمنٹ اجلاس میں بھی اس پر بحث کرانے کی پارٹی سے اپیل کریں گے۔

جلگاؤں کے جامنیر کے قریب المناک سڑک حادثہ

چار نوجوان موقع پر ہی ہلاک

جلگاؤں (یو این آئی) جلگاؤں ضلع کے جامنیر تعلقہ میں دیر رات ہونے والے ایک خوفناک سڑک حادثے نے پورے علاقے کو سوگوار کردیا، جب ایک تیز رفتار مال بردار گاڑی نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی، جس کے نتیجے میں چار نوجوانوں کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی۔ پولیس کے مطابق حادثہ پہور۔ جامنیر روڈ پر پمپلگاؤں گولائیت کے نزدیک پیش آیا، جہاں جامنیر سے پہور کی سمت جانے والا ایک مال گاڑی کا ٹرک تیز رفتاری کے ساتھ موڑ پر پہنچا اور ڈرائیور مبینہ طور پر گاڑی پر قابو کھو بیٹھا۔ بے قابو گاڑی سیدھی اس موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی، جس پر چار نوجوان سوار تھے۔ حادثے میں جاں بحق نوجوانوں کی شناخت اتل چندرکانت سوروادے، انکش سریش لوکھنڈے، اجے فکیر اسلیے اور روی سنیل لونڈے کے طور پر ہوئی ہے، جن کی عمریں 20 سے 22 سال کے درمیان بتائی گئی ہیں۔

'بمبئی' کے نام کے استعمال پر سیاسی تنازع شدت اختیار کر گیا

بی جے پی کی راج ٹھاکرے پر کڑی تنقید

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے کے حالیہ ریمارکس کے بعد کہ سرکاری مواصلات میں اب بھی "بمبئی" نام کا استعمال کیوں کیا جارہا ہے، بھارتیہ جنتا پارٹی نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ان کے بیانات کو گمراہ کن اور حقائق کے منافی قرار دیا ہے۔ راج ٹھاکرے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا، جس کے جواب میں بی جے پی میڈیا کو آرڈینیٹر نواناتھ بان نے کہا کہ راج ٹھاکرے "بلا ثبوت الزامات" پر مبنی سیاست کر رہے ہیں۔ بی جے پی کے مطابق "بمبئی" کا نام سرکاری طور پر "ممبئی" رکھنے کا تاریخی فیصلہ شیوسینا۔ بی جے پی مخلوط حکومت نے کیا تھا۔ بان نے واضح کیا کہ اس فیصلے کے لیے مرکزی حکومت کی باضابطہ منظوری سینئر بی جے پی رہنما رام نائک نے حاصل کی تھی اور وہی پہلے شخص تھے جنہوں نے پارلیمنٹ میں "ممبئی" "نام کا استعمال کرتے ہوئے اسے قومی سطح پر سرکاری حیثیت دلائی۔ مسٹر نواناتھ بان نے کہا کہ آج راج ٹھاکرے اس تاریخ کو "بھول جانے" کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ بی جے پی نے الزام لگایا کہ راج ٹھاکرے کا یہ بدلتا ہوا رویہ ادھو ٹھاکرے کے ساتھ ان کی حالیہ سیاسی قربت کا نتیجہ ہے۔ نواناتھ بان نے کہا کہ "ایسا لگتا ہے کہ راج ٹھاکرے بھی ادھو ٹھاکرے کی طرح سیاسی یوٹرن لینے کے راستے پر ہیں انہوں نے اسے حقائق سے توجہ ہٹانے اور سیاسی بیانیہ تبدیل کرنے کی کوشش قرار دیا۔ انہوں نے راج ٹھاکرے کی جانب سے ممبئی سے متعلق ترقیاتی منصوبوں کے سلسلے میں گجرات کے بار بار حوالوں کو بھی مسترد کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت میٹرو نیٹ ورک، بلٹ ٹرین کوریڈور، کوسٹل روڈ اور ملٹی موڈل کوریڈور جیسے بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔

کلیان کانگریس کے ضلع صدر سچن پوٹے نے دیا استعفیٰ

کلیم شیخ

کلیان: کانگریس ہائی کمان کے حکم پر کلیان ڈومبیولی سٹی ضلع صدر سچن پوٹے نے ریاستی صدر ہرش وردھن سکپال کو اپنا استعفیٰ سونپ دیا ہے۔

جیسے جیسے کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات قریب آرہے ہیں، علاقے میں سیاسی ماحول گرم ہوتا جارہا ہے۔ اسی تناظر میں بدھ 26 تاریخ کو کانگریس کے ضلع صدر سچن پوٹے نے اپنے ساتھیوں سمیت اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔ یہ جانکاری ایک پریس کانفرنس میں دی گئی۔ واضح رہے کہ سچن پوٹے گزشتہ دس سالوں سے کلیان ڈومبیولی سٹی ضلع صدر ہیں اور ان کی اہلیہ بھی کانگریس کی خاتون کونسلر رہ چکی ہیں۔ سچن پوٹے کے اچانک استعفیٰ کی خبر سے کلیان میں سیاسی ہلچل مچ گئی ہے۔ نہ صرف پوٹے نے استعفیٰ دے دیا ہے بلکہ چھ بلاک صدور نے بھی اپنے استعفے ریاستی صدر ہرش وردھن سکپال کو سونپ دیے ہیں۔

منتخب حکومت کے آئینی عہدے دار کیلئے 'وارننگ' جیسے الفاظ کا استعمال قابلِ مذمت ہے: آنند پرانجپے

انجلی دمانیا کو 'اینگر مینیجمنٹ' کا مرض، علاج کی ضرورت

ممبئی: مہاراشٹر میں عوام نے جس جمہوری اختیار کے تحت مہایوتی حکومت کو منتخب کیا ہے، اس کے آئینی عہدے داروں کے خلاف 'وارننگ' جیسے الفاظ کا استعمال نہ صرف نامناسب ہے بلکہ عوامی مینڈیٹ کی توہین بھی ہے۔ یہ شدید ردعمل این سی پی کے چیف ترجمان آنند پرانجپے نے انجلی دمانیا کے بیانات کی سخت مذمت کرتے ہوئے ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ منتخب حکومت کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے بارے میں بے بنیاد زبان استعمال کرنا جمہوری آداب سے گری ہوئی حرکت ہے۔ آنند پرانجپے کے مطابق انجلی دمانیا نے اگلے 24 گھنٹوں کے اندر اندر نائب وزیر اعلیٰ کے منصب کے ساتھ ساتھ پونے کے نگراں وزیر کے عہدے سے بھی اجیت پوار کے استعفے کا مطالبہ کیا ہے، حالانکہ کابینہ میں کون ہوگا اور کون نہیں، یہ مکمل طور پر وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کا آئینی اختیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دمانیا این سی پی اور اس کے قومی قائد اجیت پوار کے خلاف تعصب، بدگمانی اور انتقامی جذبات کے تحت مسلسل بے بنیاد الزامات عائد کر رہی ہیں۔ پرانجپے نے نشاندہی کی کہ آج ہی کے دن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے اس ملک کو آئین دیا تھا اور اس آئین ہی کے ذریعے قائم جمہوریت کی بنیاد پر ریاست کی موجودہ حکومت منتخب ہوئی ہے۔ ایسے میں دمانیا کی جانب سے نائب وزیر اعلیٰ کو 'وارننگ' دینا جمہوریت کے مزاج کے خلاف ہے اور غیر شائستگی کی انتہا ہے۔

آنند پرانجپے نے کہا کہ دمانیا نے ایل آئی او معاملے، زمین لیز پر لینے اور اسٹامپ ڈیوٹی معافی جیسے کئی الزامات آج عوام کے سامنے رکھے، لیکن اگر واقعی ثبوت ہیں تو انہیں ایس آئی ٹی چیف وکاس کھڑگے کے حوالے کرنا چاہیے تاکہ غیر جانبدارانہ تفتیش ہوسکے۔ لیکن شکایت خود کرنا، تفتیش خود کرنا اور پھر خود ہی فیصلے سنانا یہ دمانیا کا ہمیشہ کا طریقہ ہے۔ انجلی دمانیا کے اس بیان پر کہ اگر اجیت دادا 24 گھنٹے میں استعفیٰ نہیں دیتے تو وہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کا وقت لے کر ان کے دفتر میں بیٹھیں گی، پرانجپے نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا عام شہریوں سے بھی ملتے ہیں، اگر دمانیا ملاقات چاہتی ہیں تو وہ وقت دلوا دیں گے، مگر امیت شاہ انہیں وقت دیں گے یا نہیں، یہ نہیں معلوم، لیکن اجیت دادا ضرور ملیں گے۔ پرانجپے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ فڈنویس پہلے ہی دن ایس آئی ٹی قائم کر چکے ہیں اور ایف آئی آر بھی درج ہوچکی ہے، ایسے میں دمانیا کو انتقامی جذبات میں آکر بے سروپا الزامات نہیں لگانے چاہئیں۔ دمانیا دراصل ریاستی انتظامیہ پر عدم اعتماد ظاہر کر رہی ہیں، ورنہ نائب وزیر اعلیٰ کے استعفے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے تو کووڈ کے دور میں ریاست کی تباہ حال معیشت کو جس مضبوطی سے سنبھالا، اس کی کھلے عام وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے اندر تعریف کی تھی۔ اس کے باوجود دمانیا مسلسل الزامات عائد کر رہی ہیں، جو بدقسمتی کے سوا کچھ نہیں۔

اسکولی طلبہ کے لیے ایس ٹی ہیلپ لائن کا آغاز

بسوں کی تاخیر اور منسوخی پر فوری شکایات درج ہوں گی

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے اسکول اور کالج کے طلبہ کو سفر کے دوران پیش آنے والی مشکلات کے پیش نظر ایک خصوصی ہیلپ لائن 1800 221 251 شروع کردی ہے۔ اس ہیلپ لائن کے ذریعے وہ طلبہ فوری مدد حاصل کرسکیں گے جنہیں اسکول آتے جاتے ایس ٹی بسوں کی تاخیر، اچانک منسوخی یا بسوں کی عدم دستیابی جیسے مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ اعلان وزیر ٹرانسپورٹ اور ایس ٹی کارپوریشن کے چیئرمین پرتاپ سارنائک نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست بھر میں لاکھوں طلبہ روزانہ ایس ٹی بسوں کے ذریعے اسکول کا سفر کرتے ہیں اور حکومت ماہانہ پاس پر طلبہ کو 66.66 فیصد رعایت فراہم کرتی ہے، جب کہ پنیشلوک اہلیہ بائی ہولکر یوجنا کے تحت 12 ویں جماعت تک کی لڑکیوں کو مفت ماہانہ پاس دیا جاتا ہے۔ عثمان آباد میں متعدد طلبہ نے شکایت کی کہ بسوں کے وقت پر نہ پہنچنے، ہجوم یا راستے میں نہ رکنے کی وجہ سے انہیں تعلیمی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس پر وزیر نے فوری کارروائی کا فیصلہ کیا۔ نئی ہدایت کے مطابق ایس ٹی کارپوریشن، محکمہ حیوانات اور پولیس انتظامیہ پر مشتمل ایک مشترکہ ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو باقاعدہ نگرانی کرے گی۔ بسوں کی تاخیر، تکنیکی خرابی یا اچانک منسوخی کی صورت میں طلبہ ہیلپ لائن پر رابطہ کر کے براہ راست مدد حاصل کرسکیں گے۔ ساتھ ہی تمام اسکولوں اور کالجوں کو متعلقہ ڈویژن کنٹرولرز کے فون نمبرز بھی فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ ضرورت کی صورت میں پرنسپل اور طلبہ براہ راست شکایت درج کرسکیں۔ وزیر نے واضح کیا کہ اگر بسوں کی بدنظمی کے باعث طلبہ کی کلاسیں یا امتحانات متاثر ہوئے تو متعلقہ ڈپو مینیجر اور سپروائزر ذمہ دار ہوں گے۔ ہدایت میں یہ بھی کہا گیا کہ پیر سے جمعہ شام پانچ سے چھ بجے تک ڈپو کا سپروائزر ان بس اسٹاپس پر موجود رہے گا جہاں طلبہ کی آمدورفت زیادہ ہوتی ہے، اور وہ اس وقت تک جائے وقوعہ سے نہیں ہٹے گا جب تک آخری طالب علم محفوظ طریقے سے روانہ نہ ہوجائے۔

ہمارا آئین کثرت میں وحدت کی علامت: سی ایم یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی سے متاثر ہوکر پورا ملک 2015 سے ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین منارہا ہے۔ 1946 میں آئین ساز اسمبلی کے انتخابات کے بعد تشکیل پانے والی آئین ساز اسمبلی نے ہندوستان کے آئین کا مسودہ تیار کیا۔ انھوں نے کہا کہ ڈاکٹر راجندر پرساد کی صدارت والی دستور ساز اسمبلی نے مختلف کمیٹیاں تشکیل دیں۔ باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر نے ڈرافٹنگ کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے اہم کردار ادا کیا۔ آئین کو تیار کرنے میں 2 سال، 11 ماہ اور 18 دن لگے۔ آئین کا مسودہ تیار کرنے میں مجاہدین آزادی اور ماہرین کا تعاون ہی اس وجہ سے ہے کہ ہمارا آئین دنیا کا سب سے بڑا ہے اور ہندوستان کے تنوع کو متحد کرتا ہے۔ یہ کثرت میں وحدت کی علامت ہے۔ جب باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی کمیٹی نے آئین ساز اسمبلی کو آئین کی اصل کاپی پیش کی تو انہوں نے کہا کہ آئین ایک دستاویز ہے جو ہندوستان کے تنوع کو یکجا کرنے میں ملک کی رہنمائی کرے گا۔

وزیراعلیٰ یوگی نے یوم آئین کے موقع پر لوک بھون میں آئین کی تمہید کو حلف دلایا۔ اس موقع پر ایک مختصر فلم بھی دکھائی گئی۔ سی ایم یوگی نے مختلف مقابلوں کے فاتحین کو بھی اعزاز سے نوازا۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ آج ہر ادارے اور پنچایت نے دستور کی تمہید سنانے کے لیے اس طرح کے پروگرام منعقد کیے ہیں۔ 2015 میں یوم آئین کے موقع پر پی ایم مودی نے کہا کہ ہم میں سے ہر ایک آزاد ہندوستان کا شہری ہے۔ لیکن آزادی کی اصل قدر کو فراموش کیا جارہا ہے کیونکہ ہم نے آزادی کی جدوجہد کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا۔ ہم نے وحشیانہ تشدد برداشت نہیں کیا۔ نتیجتاً ہر کوئی صرف حقوق کی بات کرتا ہے۔ حقوق اسی وقت حاصل ہوتے ہیں جب افراد اپنے فرائض کی ادائیگی کی عادت پیدا کریں۔ فرض کے بغیر حقوق نہیں ہوسکتے۔ جہاں فرض کے بغیر حقوق حاصل کرنے کی کوشش ہو وہاں جمہوریت نہیں ہوتی۔ اس کے بجائے آمر نظام پر قابض ہوجاتے ہیں اور عام شہریوں کے بنیادی حقوق کو پامال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں جدید جمہوریت کا اعلان کرنے والے تمام ممالک نے معاشرے کے صرف چند طبقات کو ووٹ کا حق دیا، لیکن ہندوستان نے پہلے دن سے اپنے بالغ شہریوں کو ووٹ کا حق دیا۔ ہندوستان میں بغیر کسی امتیاز کے آئین کے نفاذ کے ساتھ، آئین نے سماجی طور پر اچھوت سمجھی جانے والی دلت اور درج فہرست قبائلی برادریوں کے لیے بھی تحفظات فراہم کیے ہیں۔ آئین نے ہندوستان کے ہر درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے شہری کو ایک انقلابی پہل فراہم کی ہے تاکہ انہیں سماج کے مرکزی دھارے میں شامل کیا جاسکے اور انہیں سماجی مساوات کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جاسکے۔

لکھنؤ: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے یوم آئین پر لوک بھون میں مقابلے کے فاتح طلباء وطالبات کو اعزاز سے نوازا۔

الیکشن کمیشن کی لاپرواہی کا خمیازہ بی ایل او بھگت رہے ہیں: اجے رائے

جونپور: (یواین آئی) اترپردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے نے بدھ کو کہا کہ حکومت کی جابرانہ پالیسیوں اور الیکشن کمیشن کی لاپرواہی کا خمیازہ ملازمین، اساتذہ اور بی ایل او (بوتھ لیول آفیسر) بھگت رہے ہیں۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت اور الیکشن کمیشن پر الزام لگایا کہ ایس آئی آر کے نام پر پسماندہ ذاتوں کا ووٹ کاٹنے کا دباؤ بنایا جارہا ہے۔ اسی ظلم، دباؤ اور تناؤ کی وجہ سے اساتذہ خودکشی کرنے پر مجبور ہورہے ہیں۔ یہ انتہائی شرمناک ہے۔ مسٹر اجے رائے آج جون پور میں مرحوم استاد کے ملہنی میں واقع رہائش گاہ پر پہنچے۔ انہوں نے اہل خانہ سے ملاقات کرکے تعزیت کی اور ہرممکن مدد کا بھروسہ دلایا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہیے، ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے اور بی ایل او ڈیوٹی میں من مانے دباؤ کو فوراً روکا جائے۔ واضح رہے کہ سرائے خواجہ تھانہ علاقے کے ملہنی گاؤں کے رہنے والے وپن یادو گونڈا ضلع میں اسسٹنٹ ٹیچر کے عہدے پر تعینات تھے اور ان کی ڈیوٹی ایس آئی آر کے لیے بی ایل او کے طور پر لگی ہوئی تھی۔ کل انہوں نے زہر کھا کر خودکشی کر لی اور الزام لگایا کہ وہاں کے ایس ڈی ایم، تحصیلدار اور بی ڈی او ان پر پسماندہ ذاتوں کا ووٹ کاٹنے کا دباؤ بنا رہے تھے۔ گاؤں میں موجود مرحوم کے سالے پرتیک یادو نے بھی بتایا کہ بی ایل او ڈیوٹی کے نام پر زیادہ کام کے بوجھ اور دباؤ کی وجہ سے استاد وپن یادو کئی دنوں سے پریشان چل رہے تھے۔ اس موقع پر کانگریس کے ضلعی صدر ڈاکٹر پرمود کے سنگھ، سٹی صدر عارف خان، ضلعی نائب صدر راکیش سنگھ ڈبو، وکیش اپادھیائے وکی، پنکج سونکر، شاہنواز منظور، شیویندر سنگھ، بلاک صدر اروند یادو سمیت کئی کانگریسی رہنما موجود تھے۔

اناؤ میں معمولی بات پر ایک شخص کا قتل

اناؤ: (پی این ایس) ضلع کے اسیوان تھانہ علاقے کے رسول آباد علاقے میں ایک شخص پر معمولی تنازعہ پر ایک شخص کا قتل کرنے کا الزام ہے۔ رسول آباد میں رامنیواس وشوکرما نے اروند رائداس (45) کے سر پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر اسیوان پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور اروند کو سنٹرل ہیلتھ سینٹر (CHC) میں داخل کرایا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ملزم رامنیواس کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور اس کے پاس سے ایک غیر قانونی پستول اور کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق دونوں فریقوں میں پہلے سے ہی لڑائی تھی۔ منگل کو یہ جھگڑا جسمانی جھگڑے تک بڑھ گیا۔ اروند ڈاکٹر کے پاس دوا لینے گیا تھا تبھی رامنیواس بھی آگیا۔ رامنیواس نے اروند پر بدتمیزی کا الزام لگاتے ہوئے اسے گالیاں دینا شروع کر دیں۔ اس نے زور دے کر کہا کہ وہ اسکی بیوی سے بات کرنا چھوڑ دے۔ جس سے دونوں کے درمیان تیکھی بحث ہونے لگی۔ اس کے بعد ملزم نے اروند پر اچانک تیز دھار ہتھیار سے حملہ کردیا جس کے نتیجے میں اروند کی موت ہوگئی۔

امید پورٹل سے وقف املاک کے استعمال میں شفافیت بڑھے گی: دانش آزاد

لکھنؤ: (یواین آئی) اترپردیش کے وزیر مملکت برائے اقلیتی فلاح و بہبود دانش آزاد انصاری نے کہا کہ مرکزی حکومت کا امید پورٹل وقف املاک کے تحفظ، بہتر نگرانی اور آسانی سے انتظام وانصرام کا ایک انتہائی اہم ذریعہ ہے۔ اس سے نہ صرف وقف املاک کے استعمال میں شفافیت بڑھے گی، بلکہ بدعنوانی اور بے قاعدگیوں پر بھی مؤثر طریقے سے روک لگے گی۔ مسٹر دانش آزاد انصاری نے بدھ کو لکھنؤ میں واقع سنی سینٹرل وقف بورڈ کے دفتر کا اچانک معائنہ کیا۔ یہ معائنہ حال ہی میں نافذ ہوئے وقف ترمیمی ایکٹ کے بعد امید پورٹل کی پیش رفت اور اس کے مؤثر نفاذ کا جائزہ لینے کے مقصد سے کیا گیا۔ اس دوران وقف بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر معصوم علی سرور بھی موجود رہے۔ انہوں نے اس موقع پر

ریاست بھر سے آئے مختلف وقف متولیوں سے ملاقات کی اور ان سے وقف املاک کی رجسٹریشن، انتظام، شفافیت اور ڈیجیٹائزیشن سے متعلق معلومات شیئر کیں۔ انہوں نے کہا کہ اس پورٹل کے ذریعے وقف کی املاک کا فائدہ مسلم سماج، خاص طور پر پسماندہ مسلم کمیونٹی اور مسلم خواتین کو بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیر نے معائنے کے دوران پورٹل سے متعلق تکنیکی اور انتظامی طریقہ کار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاستی حکومت کا ہدف ہے کہ ریاست کی تمام وقف املاک کو جلد از جلد ڈیجیٹل شکل میں درج کیا جائے۔ وزیر نے متولیوں سے اپیل کی کہ وہ وقت پر ضروری دستاویزات اپ لوڈ کریں اور پورٹل کی سہولیات کا زیادہ سے زیادہ استعمال یقینی بنائیں۔ وزیر مملکت انصاری نے افسران کو ہدایت دی کہ وقف بورڈ کے کام کاج کو مزید شفاف، مؤثر اور عوامی مفاد میں بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے متعلق کاموں کو ترجیح دی جائے اور پورٹل سے متعلق کسی بھی مسئلے کا فوری حل کیا جائے۔

حکومتیں آئین کی بنیادی اقدار کو نافذ کریں
بی ایس پی سربراہ مایاوتی کی مرکز وریاستی حکومتوں سے اپیل

لکھنؤ: (یواین آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی قومی صدر مایاوتی نے بدھ کو یوم آئین کے موقع پر ہندوستانی آئین کے چیف معمار اور بہوجن سماج کے عظیم رہنما بھارت رتن باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں محترمہ

مایاوتی نے کہا کہ پورا ملک آج یوم آئین منارہا ہے۔ اس خاص موقع پر باباصاحب کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں سے یہ توقع کرتی ہیں کہ وہ خود کو محض یوم آئین منانے تک محدود نہ رکھیں بلکہ آئین کے مساوات، انسانی ہمدردی اور فلاح و بہبود کے مقاصد کو ایمانداری اور خلوص کے ساتھ نافذ کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوام توقع کرتے ہیں کہ حکومت آئین میں درج بنیادی اقدار کے مطابق عمل کرتے ہوئے سماج کے کمزور طبقات، بہوجن، دلت، پسماندہ اور محروم طبقات کی امنگوں کو پورا کرے گی۔ محترمہ مایاوتی نے کہا کہ آئین ڈاکٹر امبیڈکر کا تحفہ ہے، جو ہندوستان کو سماجی انصاف، مساوات اور بھائی چارے کے اصولوں پر ترقی کی راہ دکھاتا ہے۔ بی ایس پی صدر نے اپنے پیغام کا اختتام یہ کہتے ہوئے کیا کہ وقت کی ضرورت ہے کہ حکومتیں آئین پر عمل کرتے ہوئے عوام کی توقعات پر پورا اتریں۔ انہوں نے اپنے پیغام کا اختتام جے بھیم، جے بھارت، جے آئین کے نعرے کے ساتھ کیا۔

شادی سے ایک دن قبل لیکھپال کی خودکشی

فتح پور: (پی این ایس) ضلع میں ایک انتہائی افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ اپنی شادی سے ٹھیک ایک دن پہلے، ایک لیکھ پال سدھیر کمار کوری (25) نے اپنے کمرے میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ اس واقعے سے خاندان سوگ میں ڈوب گیا ہے۔ لواحقین نے لاش اٹھانے سے انکار کر دیا ہے اور متعلقہ قانون گو پر کام کا زیادہ بوجھ ڈالنے کا الزام لگاتے ہوئے ایف آئی آر درج کرنے پر بضد ہیں۔ 25 سالہ سدھیر کمار کوری تحصیل بندکی میں لیکھ پال کے طور پر تعینات تھے۔ وہ فی الحال SIR مہم کے تحت جہان آباد اسمبلی حلقہ میں ڈیوٹی پر تھے۔ سدھیر کی شادی چھ ماہ قبل طے ہوئی تھی، اور بدھ کو ان کی بارات سیتاپور گاؤں کے لیے روانہ ہونے والی تھی۔ شادی کی تمام تیاریاں مکمل تھیں، رشتہ دار گھر پر موجود تھے۔ متوفی کے اہل خانہ نے علاقائی قانون گو پر مسلسل کام کے دباؤ اور ذہنی اذیت کے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ متوفی کی بہن امریتا عرف روشنی کے مطابق انہوں نے اپنی شادی کے لیے رخصت کی درخواست دی تھی، لیکن اسے مسترد کر دیا گیا۔ قانون گو نے دھمکی دی کہ اگر وہ ڈیوٹی پر رپورٹ کرنے میں ناکام رہے تو انہیں معطل کر دیا جائے گا۔ امرتا نے الزام لگایا کہ قانون گو منگل کی صبح ان کے گھر آئے اور سدھیر کو ڈانٹا۔ اس کے بعد سدھیر اپنے کمرے میں گئے، دروازہ بند کیا اور تھوڑی دیر وہ پھانسی پر لٹکے ہوئے پائے گئے۔

سی پی آر کے دوران ٹوٹ گئی مریضہ کی پسلیاں، موت

کانپور: (پی این ایس) یہاں کے کلیان پور کے کیلاش وہار کے ایک نرسنگ ہوم میں کارڈیو پلمونری ریسیسیٹیشن (سی پی آر) کے دوران ایک خاتون مریض کی پسلیاں ٹوٹ گئیں۔ اس کے بعد مریض کو نرسنگ ہوم سے کارڈیالوجی انسٹی ٹیوٹ بھیج دیا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ یہ جان بچانے والا عمل اس وقت انجام دیا جاتا ہے جب مریض کا دل رک جاتا ہے اور اسے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ قنوج کے گرسہائے گنج کی رہنے والی سدھا دوبے (60) پیر کی رات بیمار ہوگئیں اور اس کے اہل خانہ اسے کلیان پور کے کیلاش وہار میں واقع نرسنگ ہوم میں لے گئے۔ منگل کی صبح اس کی حالت خراب ہوگئی اور اسے سانس لینے میں دشواری ہوئی۔ نرسنگ ہوم میں سی پی آر کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس کی حالت بگڑ گئی اور اس نے سانس لینا بند کر دیا۔ اس کے بعد مریض کو کارڈیالوجی ریفر کر دیا گیا۔ اہل خانہ صبح 1:45 بجے ایمبولینس کے ذریعے کارڈیالوجی پہنچے۔ مریض کی دماغی موت کی تشخیص ہوئی اور اس کی پسلیاں ٹوٹی ہوئی تھیں۔ مریض کی بیٹی، پوجا دوبے، اور بیٹے، سرجیت دوبے نے اطلاع دی کہ نرسنگ ہوم کے عملے کا ایک رکن اس کے سینے پر چڑھ گیا اور CPR کا انتظام کیا۔ اس سے پسلیاں ٹوٹ گئیں، جس سے اس کی موت ہوگئی۔ نرسنگ ہوم نے پہلے ہی دستاویزات پر ان کے دستخط حاصل کر لیے تھے۔ مزید برآں، انہوں نے بغیر کسی علاج کے 21,000 روپے جمع کر لیے۔ اہل خانہ لاش اپنے گھر لے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ محکمہ صحت اور انتظامیہ سے شکایت کریں گے۔

لکھنؤ: محکمہ توانائی کے ٹھیکہ ملازمین نے بدھ کو شکتی بھون پر مظاہرہ کیا۔

سنبھل میں 46 سال سے بند کنویں کی کھدائی شروع

سنبھل: (پی این ایس) کوتوالی علاقے کے ایکتا پولیس چوکی علاقے میں واقع کنویں کی کھدائی 46 سال بعد شروع ہوئی ہے۔ سٹی مجسٹریٹ سدھیر کمار نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور صورتحال کا معائنہ کیا۔ میونسپل کارپوریشن نے بدھ کو اس منصوبے پر کام شروع کیا۔ کنویں کے قریب ایک درخت بھی کاٹ دیا جائے گا۔ محکمہ جنگلات کو اس کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ یہ کنواں 1978 کے فسادات کے دوران سرخیوں میں رہا تھا۔ ادھر مہیشمتی ندی پر ناجائز قبضوں کی نشاندہی کے لیے سروے شروع کر دیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی ٹیموں نے جائے وقوعہ کا دورہ کر کے سروے شروع کر دیا ہے۔ تجاوزات کی حد کا اندازہ لگایا جارہا ہے۔ سروے کی بنیاد پر تفصیلی رپورٹ تیار کی جائے گی جس کے بعد ندی کو تجاوزات سے پاک کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ندی مہیشمتی کی بحالی کا منصوبہ 15 کروڑ روپے کی لاگت سے ہے۔ ہلو سرائے میں سروے شروع ہو چکا ہے۔ دریں اثنا، سنبھل میں، 68 زیارت گاہیں اور 19 کنویں ہیں، ان مزاروں اور کنوؤں کی خوبصورتی کے لیے ایک ورک پلان تیار کیا گیا ہے۔ سرکاری منصوبوں اور 15ویں مالیاتی کمیشن کے تحت ان مزارات اور کنوؤں کی خوبصورتی پر کروڑوں روپے خرچ کیے جانے ہیں۔ حکومت کو پیش کی گئی تجویز کو جلد منظوری ملنے کی امید ہے۔ میونسپل کارپوریشن بجٹ کے اجراء کے بعد کام شروع کر دے گی۔ کچھ کنوؤں کے لیے ٹینڈر کا عمل جاری ہے۔ ان مزارات اور کنوؤں کی خوبصورتی کا کام پہلے ہی سے جاری ہے۔ اب حکومت کی خواہش کے مطابق میونسپل کارپوریشن نے باقی ماندہ مزاروں اور کنوؤں کے لیے ورک پلان مرتب کیا ہے۔

آگرہ میں فضائی آلودگی سنگین، سانس لینا مشکل

آگرہ: (پی این ایس) مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (CPCB) کے چھ میں سے تین اسٹیشنوں پر شہر کی ہوا کا معیار خراب پایا گیا ہے، جبکہ آگرہ اسمارٹ سٹی کے سینسر سات مقامات پر ہوا کے معیار کا انڈیکس 300 اور 478 کے درمیان دکھاتے ہیں۔ ان تمام مقامات پر سانس لینا مشکل ہے۔ سانس کے اس بحران کے درمیان، آلودگی کنٹرول بورڈ اور اسمارٹ سٹی سینسرز کے AQI ڈیٹا میں فرق دوگنا ہے۔ اترپردیش میٹرو ریل کارپوریشن (UPMRC) فی الحال ایک میٹرو کوریڈور بنا رہی ہے۔ میٹرو نے اپنا اسٹیشن راجا منڈی ریلوے اسٹیشن کے بالکل سامنے بنایا ہے، جس سے دھول کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ دعووں کے برعکس، پوری جگہ مٹی اور ریت کے ڈھیروں سے ڈھکی ہوئی ہے، جس پر پانی کا چھڑکاؤ نہیں کیا گیا ہے۔ دہلی گیٹ اور راجا منڈی اسٹیشن پر میونسپل کارپوریشن شیلٹر ہوم کے درمیان کا حصہ دھول سے ڈھکا ہوا ہے، یہاں سے کوئی بھی گاڑی گزرتی ہے۔ یہی صورتحال آر بی ایس کالج میں تعمیر ہونے والے میٹرو اسٹیشن کی ہے۔ رہائشی اور تجارتی علاقے راجا منڈی اسٹیشن کے ساتھ ہیں، جہاں لوگوں کی مسلسل آمدورفت رہتی ہے۔ مقامی رہائشی اور سابق کونسلر سنجے رائے نے کہا کہ انہوں نے 15 دنوں سے راجا منڈی اسٹیشن پر پانی کا چھڑکاؤ ہوتا نہیں دیکھا۔ اسٹیشن پر پہنچ کر دھول پانچ منٹ میں سانس لینا مشکل کر دیتی ہے۔

رام پور ضلع اسپتال میں 24 گھنٹوں میں پانچ مریضوں کی موت

رام پور: (پی این ایس) ضلع اسپتال میں 24 گھنٹوں کے اندر پانچ مریضوں کی موت ہوگئی ہے۔ مریضوں کے لواحقین نے ہسپتال انتظامیہ پر غفلت کا الزام لگایا ہے۔ ادھر اسپتال انتظامیہ نے موت کی وجہ سنگین بیماری بتائی ہے۔ اتوار کی رات پانچ شدید بیمار مریضوں کو ضلع اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں داخل کیا گیا تھا، جہاں پیر کی صبح تک علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ ان میں انوکھا سنگھ (80)، جوبے (13)، محفوظ (33)، شانتی (70)، اور ویروتی (60) شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جبار کی حالت بگڑ گئی اور اسے اعلیٰ مرکز میں ریفر کر دیا گیا۔ ہسپتال انتظامیہ نے تین مریضوں محفوظ، انوکھا اور شانتی کی موت کی تصدیق کی ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے اسپتال انتظامیہ پر علاج میں غفلت کا الزام عائد کیا ہے۔ مریضوں کا الزام ہے کہ وارڈ میں داخل مریض کی حالت بگڑنے پر انہوں نے ایمرجنسی وارڈ میں تعینات ڈاکٹروں سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن وہ وہاں موجود نہیں تھے جس کے باعث علاج نہ ہونے کی وجہ سے مریض کی موت ہوگئی۔

شادی کی تقریب میں دولہے کی گرل فرینڈ کا ہنگامہ، برات واپس

شاہ جہانپور: (پی این ایس) شاہجہاں پور کے علاقے تلگوہی میں ایک شادی ہال میں منعقد ہونے والی شادی کی تقریب کی خوشی اس وقت منتشر ہوگئی جب دولہے کی گرل فرینڈ پہنچ گئی۔ وہ ہنگامہ کرنے لگی۔ دولہا جواب نہ دے سکا تو دلہن نے بھی اس سے شادی سے انکار کر دیا۔ سمجھوتے تک پہنچنے کی کوششیں رات گئے تک جاری رہیں لیکن کچھ حاصل نہیں ہوا۔ دولہے کی جانب سے تلک کی تقریب کے لیے لیے گئے 14 لاکھ روپے دلہن کو واپس کرنے پڑے، اور شادی کی بارات دلہن کے بغیر واپس آگئی۔ اس سے قبل شادی کی بارات بڑی شان وشوکت کے ساتھ شادی ہال پہنچی تھی۔ دلہن کے فریق نے بارات کا استقبال کیا اور جاحمو کی تقریب کی تیاریاں شروع کردیں۔ اسی دوران دولہا کے موبائل فون پر کالیں آنے لگیں۔ مسلسل فون کی گھنٹی سے مایوس دولہا کئی بار اسٹیج چھوڑ کر ادھر ادھر گھومتے دیکھا گیا۔ کچھ دیر بعد دولہے کے گاؤں کی ایک لڑکی وہاں آئی۔ اس نے بتایا کہ دولہا کے ساتھ اس کی شادی طے تھی۔ لڑکی نے دولہا کے ساتھ کچھ تصاویر دلہن کو بھی دکھائیں۔ یہ سب دیکھ کر دولہا کچھ کہنے کے بجائے خاموش رہا۔ معاملے کا علم ہونے پر دلہن نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے شادی سے انکار کر دیا۔ دولہا سمیت دونوں اطراف کے لوگوں نے کافی دیر تک اسے سمجھانے کی کوشش کی لیکن دلہن اپنے فیصلے پر قائم رہی۔ بالآخر، شادی کی بارات دلہن کے بغیر واپس آگئی۔

لکھنؤ: وزیر مالیات سریش کھنہ نے بدھ کو 19ویں قومی جمہوری یچپٹ شو کا افتتاح کیا۔

تین سال میں دو ہزار سے زیادہ سائبر مجرموں کو جیل بھیجا گیا

نوئیڈا: (یواین آئی) اترپردیش میں گوتم بدھ نگر ضلع کمشنریٹ پولیس کے نوئیڈا سیکٹر 36 میں واقع سائبر کرائم تھانہ پولیس نے سائبر دھوکہ بازوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تین سال کے اندر دو ہزار سے زیادہ سائبر دھوکہ بازوں کو جیل بھیجا اور سائبر متاثرین کے کروڑوں روپے واپس دلوائے۔ بدھ کو سائبر پولیس نے معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ نوئیڈا سائبر کرائم پولیس نے موصولہ سائبر دھوکہ دہی کی مختلف شکایات پر معاملہ درج کرتے ہوئے، تکنیکی انٹیلی جنس اور تشکیل شدہ سائبر ٹیم کے تال میل سے گہرائی سے جانچ اور مسلسل سخت کارروائی کی۔ انہوں نے بتایا کہ پچھلے دو برس میں دو ہزار سے زیادہ سائبر دھوکہ بازوں کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی سائبر کرائم کے لیے استعمال کیے گئے موبائل فون کے آئی ایم ای آئی کو بند اور ان سے منسلک بینک کھاتوں کو منجمد کرایا گیا۔ سائبر مجرموں کی جانب سے استعمال کیے جانے والے چار ہزار سے زیادہ موبائل نمبروں اور 453 آئی ایم ای آئی کو فوری طور پر بلاک کرایا گیا، اس کے علاوہ دو سال میں سائبر مجرموں کی جانب سے سائبر کرائم میں شامل مختلف بینک کھاتوں میں منتقل کرائی گئی 51 کروڑ سے زیادہ کی رقم کو سائبر پولیس نے منجمد کرایا، جس میں سے 31 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم سائبر متاثرین کو واپس بھی کرائی گئی۔ اسی سلسلے میں سائبر پولیس کی جانب سے کی گئی کارروائی میں گزشتہ تین سال کے دوران دو ہزار سے زیادہ سائبر جعل سازوں کو جیل بھیجا گیا۔ سائبر دھوکہ دہی کا شکار ہونے سے بچنے کے لیے سائبر پولیس کی جانب سے ضلع میں سائبر جاگرت بھارت ابھیان کے تحت مختلف ذرائع سے شہر کے باشندوں کو بیدار کیا جارہا ہے۔ اس مہم کے تحت نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا کے اسکولوں، کالجوں، اور دیگر تعلیمی اداروں اور ان میں کام کرنے والے عملے اور ملازمین کو سائبر ہائیجین، ڈیجیٹل گرفتاری، فشنگ، ڈیٹا چوری، سوشل پلیٹ فارم اور سوشل میڈیا کے ذریعے سائبر کرائم کے واقعات، سائبر بلنگ، اور کئی طرح کی سرمایہ کاری میں زیادہ منافع کا لالچ دے کر سائبر کرائم سے بچاؤ اور اس سے متعلق معلومات مسلسل دی جارہی ہے۔

دیوریہ: سڑک حادثہ میں دکاندار کی موت

دیوریا: (پی این ایس) منگل کی دیر رات، تھانہ علاقے کے جگن مشرا گاؤں کے قریب ایک تیز رفتار بولیرو نے موٹر سائیکل سوار ایک دکاندار کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں دکاندار شدید زخمی ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے اسے فوری طور پر دیوریا میڈیکل کالج پہنچایا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ متوفی کی شناخت سریندر یادو ساکن نکھنی وارڈ، بھٹنی نگر کے طور پر کی گئی ہے جو علاقے میں مٹھائی کی دکان چلاتا تھا۔ اطلاعات کے مطابق وہ منگل کی رات تقریباً 10 بجے اپنے گاؤں میں ایک شادی کی تقریب سے گھر لوٹ رہے تھے۔ اسی وقت جگن مشرا گاؤں کے سامنے مخالف سمت سے آنے والی ایک تیز رفتار بولیرو نے اسے ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بولیرو بے قابو ہوکر سڑک کے کنارے کھائی میں پلٹ گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، بولیرو کو قبضے میں لے کر حادثے کی جانچ شروع کردی۔ حادثے کا ذمہ دار تیز رفتار گاڑیوں اور لاپرواہی کو قرار دیتے ہوئے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ پولیس گاڑی کی چھان بین کررہی ہے اور ڈرائیور کی تلاش کررہی ہے۔ سی او انشومن سریواستو نے بتایا کہ بولیرو کو ضبط کرلیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

میئر نے یوم دستور پر نوجوانوں کو آئین کا حلف دلایا

میرا یووا بھارت کے زیراہتمام کانسٹی ٹیوشن پارک میں پروگرام کا انعقاد

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) میرا یووا بھارت کے زیراہتمام یوم دستور کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ میئر ونود اگروال نے نوجوانوں کو آئین کا حلف دلایا۔ یہ پروگرام نئے تعمیر شدہ کانسٹی ٹیوشن پارک کے احاطے میں منعقد ہوا۔ بدھ کے روز ملک بھر میں یوم آئین منایا گیا۔ اسی سلسلے میں ضلع میں یوم آئین کے موقع پر حکومت ہند کے محکمہ میرا یووا بھارت کی جانب سے ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ محکمہ کے عہدیدار، ڈپٹی ڈائریکٹر انکت کمار نے بتایا کہ آج کے پروگرام میں شہر کے میئر ونود اگروال مہمان خصوصی جبکہ ڈویژنل کمشنر آنجنیا کمار سنگھ بطور مہمان ذی وقار کے طور پر موجود رہے۔ پروگرام میں میئر ونود اگروال نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ آئین بنانے والوں کے بارے میں سوچیں، وہیں ڈویژنل کمشنر آنجنیا کمار سنگھ نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ آگے آئیں اور برابری کے حق کو خصوصی اہمیت دیں۔ اس پروگرام میں پورے ضلع سے میرا یووا بھارت کے 500 سے زیادہ نوجوانوں نے حصہ لیا۔ اس پروگرام کی توجہ کا مرکز بیلون فیسٹیول تھا۔ یوم آئین کے 75 سال مکمل ہونے کے موقع پر 300 غباروں کو میرا ہندوستان اور آئین کے پیغام سے سجایا گیا۔ ڈویژنل کمشنر اور میئر نے ان غباروں کو ہوا میں چھوڑا۔ یہاں موجود نوجوانوں کی بڑی تعداد نے اس پروگرام کا حصہ بننے پر فخر محسوس کیا۔ پروگرام میں مرادآباد کے 5 باصلاحیت نوجوان مقررین نے اپنی خصوصی تقریریں پیش کیں۔ پروگرام میں کوہ پیا وویک آنند اور قانون کے طالب علم روجل پاٹھک نے نوجوانوں کو آئین کی خصوصیات کے بارے میں بتایا۔ پروگرام کی صدارت مشہور زرعی سائنسدان ڈاکٹر دیپک مہندی رتہ نے کی۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ آئین اور سائنس دونوں کا گہرائی سے مطالعہ کرکے بیدار ہوں۔ ضلع۔ باصلاحیت نوجوانوں کو اشوک ستون کے نشان سے نوازا گیا۔ اس موقع پر میرا یووا بھارت مرادآباد کے تمام عملہ وجوگیندر، رنجیت سینی، چندر سنگھ سنچل، امیت کمار، وکاس، نے اپنا خصوصی کردار ادا کیا۔

ایس آئی آر کے عمل کی مدت میں تین ماہ کی توسیع کا مطالبہ

ایم پی روچی نے ویرا ووٹروں کو درپیش تکالیف اور مسائل کے تعلق سے ایک میمورنڈم پیش کیا

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ روچی ویرا نے مرادآباد میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ایس آئی آر کے عمل کے دوران ووٹروں کو درپیش تکالیف اور مسائل کے تعلق سے ایک میمورنڈم پیش کیا۔ نہوں نے زور دیا کہ عوامی اخلاقیات کے اس اہم مسئلے کا ادراک کرتے ہوئے ووٹرز کے مفاد میں ایس آئی آر کے عمل کی مدت میں تین ماہ کی توسیع کی جائے۔ ایم پی روچی ویرا نے کہا کہ بی ایل او گھر گھر جا کر گنتی کے فارم نہیں دے رہے ہیں، بلکہ ایک جگہ بیٹھ کر تقسیم کر رہے ہیں۔ ابھی ایک ہفتہ باقی ہے، لیکن بہت کم کام ہوا ہے۔ 2003 کی فہرست میں اپنے نام تلاش کرنے کے لیے لوگوں کو بھٹکنا پڑ رہا ہے۔ بی ایل اوز گنتی کے فارم سے ناواقف ہونے کی وجہ سے وہ ووٹرز کو درست معلومات فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2003 کی ووٹر لسٹ ضلع کے مختلف پولنگ اسٹیشنوں پر دستیاب نہیں ہے، اور گنتی کے فارم جمع کرنے کی رفتار انتہائی سست ہے۔ انہیں مسلسل شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ BLO ووٹرز کی کالوں کا جواب نہیں دے رہے ہیں اور انہیں درست معلومات فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ روچی ویرا نے کہا کہ گنتی کے فارم غلط طریقے سے اپ لوڈ کیے جا رہے ہیں، اور الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ سے فہرست ڈاؤن لوڈ کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایم پی روچی ویرا نے زور دیا کہ عوامی اخلاقیات کے اس اہم مسئلے کا ادراک کرتے ہوئے ووٹرز کے مفاد میں ایس آئی آر کے عمل کی مدت میں تین ماہ کی توسیع کی جائے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے الیکشن کمیشن کو چاہیے کہ وہ بی ایل اوز کو تربیت دے اور ووٹرز کو درست معلومات فراہم کرے۔ گنتی کے فارموں کی وصولی میں تیزی لانے اور ویب سائٹ سے فہرست ڈاؤن لوڈ کرنے میں مشکلات کو دور کرنے کے لیے بھی اقدامات کرنے چاہئیں۔ اس موقع پر شان علی شانو ضلع نائب صدر حاجی طالب انصاری، مہیلا سبھا کی ضلع صدر شیری گل، ڈاکٹر محمود، خوشنود خان، کریم خان، یعقوب ملک، فرید ملک، وجے ویر یادو، عامر انصاری، آدتیہ چودھری، اسلم پنچائتی، جگری ملک وغیرہ موجود رہے۔

این ایس او نے یوم آئین منا کر احترام کرنے کی تلقین کی

مرادآباد (صحافت بیورو) نیشنل سوشل آرگنائزیشن (این ایس او) نے یوم آئین منا کر آئین ہند کی اہمیت کو واضح کیا اور جملہ آئین مرتب کرنے والوں بالخصوص ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ بھارت دنیا کا بہت بڑا جمہوری ملک ہے۔ جس کا آئین اپنے ملک کے ہر شہری کو حفاظت، عزت اور آزاد زندگی گزارنے کے حقوق فراہم کرتا ہے۔ اس موقع پر آرگنائزیشن کے قومی صدر مرزا ارشد بیگ، وکلاء حضرات مسرت حفیظ، عشرت حسین، محمد سلیم، عمران علی خان، وسیم منصوری، سید زبیر علی، انور حسین وغیرہ نے تمام شہریوں بالخصوص قانون سے وابستہ صاحبان کو مبارکباد پیش کی۔

شدید کہرے میں حادثات سے محفوظ رہنے کے لئے پولیس نے گاڑیوں پر ریفلیکٹر لگائے

دھند والے علاقوں میں ڈرائیور گاڑیوں کو کم رفتار کے ساتھ چلائیں: ٹریفک افسر امت تومر

دیوبند (عارف عثمانی) موسم سرما کا آغاز ہو گیا ہے رات کے وقت اور صبح سویرے ہائی وے پر کہرے کے سبب گاڑیوں کی آمد ورفت میں ڈرائیوروں کو بہت سنبھل کر چلنا پڑ رہا ہے آنے والے دنوں میں شدید کہرے کے باعث جہاں ہائی وے پر گاڑی چلانا دشوار ہو جائے گا وہیں حادثات کے رونما ہونے کے خطرات میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ شدید کہرے کے باعث ہونے والے حادثات کو روکنے کے لئے ٹریفک پولیس نے ایک بڑی مہم شروع کی ہے۔ دیوبند سہارنپور ہائی وے پر آنے جانے والی بڑی گاڑیوں بسوں خاص طور پر ٹرکوں وٹریکٹر ٹرالیوں پر چمکدار رنگین ریفلیکٹو ٹیپ لگوائے جا رہے ہیں تاکہ گہری دھند میں بھی گاڑی کو دور سے دیکھا جا سکے۔ اس مہم میں ٹریفک محکمہ کے ضلع انچارج امت تومر، ٹی ایس آئی لوکیش کمار، تھانہ

انچارج پرویش کمار، ایس آئی روی کانت گری سمیت پوری ٹیم موجود رہی۔ پولیس اہلکاروں نے ڈرائیوروں کے تعاون سے ریفلیکٹو ٹیپ لگوائے۔ اور کہرے کے سبب ڈرائیوروں کو محفوظ طریقہ سے گاڑی چلانے کا مشورہ دیا۔ پولیس ٹیم نے ڈرائیوروں کو سمجھایا کہ کہرے والے علاقوں سے گذرتے وقت گاڑی رفتار کم رکھیں۔ ریفلیکٹو ٹیپ کے ساتھ ساتھ بھی لائٹوں کو جلا کر رکھیں۔ اوور ٹیک کرنے سے بچیں اور اپنے آگے پیچھے چلنے والی گاڑیوں سے فاصلہ بنا کر رکھیں اور سب سے اہم یہ کہ ٹریفک اصولوں پر سختی کے ساتھ عمل کریں۔ افسران کا کہنا ہے کہ روڈ سیفٹی کے لئے اس طرح کی مہم پورے ضلع میں مسلسل جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے حادثات رونما ہونے سے کافی حد تک کمی آئے گی۔

صوبائی حکومت کی جانب سے بجلی صارفین کیلئے راحت اسکیم اعلان

بجلی کے بقایا بلوں کی ادائیگی آسان قسطوں میں ادا کریں : پلکت ٹنڈن

دیوبند (عارف عثمانی) بجلی صارفین کو راحت دینے کے لئے صوبائی حکومت کی جانب سے شروع کی گئی بجلی بل راحت اسکیم 2025 یکم دسمبر سے نافذ ہوگی۔ اس اسکیم سے زیادہ سے زیادہ بجلی صارفین استفادہ کر سکیں اس غرض سے پاور کارپوریشن کے افسران نے گھر گھر جا کر صارفین کو اس اسکیم سے متعارف کرایا۔

بجلی محکمہ کے ایگزیکیٹو انجینئر مرتیم جے شاہی اور جونیئر انجینئر پلکت ٹنڈن کی ہدایات کے تحت چلائی گئی مہم کے لئے بجلی افسران شہر اور دیہی علاقوں میں بجلی صارفین کے گھروں تک پہنچے اور راحت اسکیم سے متعلق پمفلیٹ دیکر انہیں اسکیم کی تفصیل بتائی۔ انہوں نے بجلی بقایا داروں سے اپیل کی کہ وہ اس راحت اسکیم کا فائدہ اٹھائیں۔

اس راحت اسکیم کی زیادہ سے زیادہ تشہیر کرنے کی غرض سے بجلی افسران دیوبند کی شوگر فیکٹری پہنچے اور انہوں نے وہاں موجود کسانوں کو اس راحت اسکیم اور اس سے ملنے والے فائدہ کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے جاری کی گئی یہ تاریخی رعایتی اسکیم ہے جس کا فائدہ اٹھا کر بقایا بجلی بلوں کے ادائیگی کے مسئلہ کو حل کیا جا سکتا ہے اس موقع پر گلشن جھا، ٹی جے 2 محمد ذیشان سمیت افسران اور بجلی کارکنان موجود رہے۔

سکھ - مسلم بھائی چارہ کی روشن مثال

مسجد کی تعمیر کا سنگِ بنیاد مفتی اعظم پنجاب کے دستِ مبارک سے رکھا گیا

دیوبند (عارف عثمانی) مفتی اعظم پنجاب مولانا مفتی محمد خلیل قاسمی چیئرمین پنجاب اسٹیٹ حج کمیٹی و رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند نے ضلع مالیر کوٹلہ کے گاؤں شیخو پور خورد میں نئی مسجد مکّہ کی تعمیر کا سنگِ بنیاد اپنے دست مبارک سے رکھا۔ اس تقریب میں مسلم برادری کے ساتھ ساتھ سکھ بھائیوں کی بھی بڑی تعداد موجود تھی، جو پنجاب کی دیرینہ مشترکہ تہذیب اور بھائی چارے کی مضبوط گواہ ہے، زمین سردار ہرمندر سنگھ جی نے مسجد کے لیے وقف کی، اس مسجد کی تعمیر کے لیے جو زمین استعمال ہو رہی ہے وہ سکھ برادری کی معزز شخصیت سردار ہرمندر سنگھ جی نے ذاتی خرچ سے خرید کر مسلمانوں کے حوالے کی اور اسے مسجد کے لیے وقف کر دیا۔ ایسے وقت میں جب ملک کے بعض حصوں میں مندر۔ مسجد کے نام پر نفرت انگیز سیاست کی جا رہی ہے، سردار ہرمندر سنگھ جی کا یہ عمل انسانیت، بھائی چارے اور بین المذاہب ہم آہنگی کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ اس دوران مولانا مفتی محمد یوسف قاسمی جنرل سکریٹری جمعیت علمائے پنجاب نے سکھ۔ مسلم مشترکہ روایات، بھائی چارے اور پنجاب کی صدیوں پر پھیلی تاریخی یگانگت پر انتہائی مؤثر، مدلل اور مفصل گفتگو فرمائی۔ سردار ہرمندر سنگھ جی کے اس فیصلے سے علاقے اور پورے ضلع میں خوشی اور اتحاد کی فضا قائم ہو گئی ہے۔ پنجاب میں سکھ۔ مسلم بھائی چارہ صرف تاریخ نہیں؛ آج بھی مضبوط، زندہ اور قابلِ فخر ہے۔ نفرت سے نہیں، محبت سے ترقی ہوتی ہے۔

ہر شہری کو مساوات، انصاف اور آپسی بھائی چارے کو اپنانا چاہئے: ڈاکٹر نواز

نواز گرلز پبلک اسکول اور اسلامیہ کالج آف لاء میں یوم آئین کا شاندار انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے عصری تعلیم کے ادارہ ''نواز گرلز پبلک اسکول'' میں ہندوستان کا یوم آئین نہایت جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبہ سے منایا گیا۔ پروگرام کے دوران اسکول کے احاطہ میں حب الوطنی کے جذبات کے شاندار نظارہ دیکھنے کو ملا۔ پروگرام کا آغاز دعاء اور آئین کی تمہید کی اجتماعی اظہارے سے ہوا۔ اس کے بعد طالبات نے مختلف ثقافتی پروگرام، رقص، نغمات اور نہایت پراثر تقاریر پیش کیں۔ اس موقع پر طالبات نے ہندوستان کے آئین، جنگ آزادی کی جدوجہد اور عوامی حقوق پر مبنی ناٹک پیش کئے۔

ادارہ کے منیجر ڈاکٹر نواز دیوبندی نے پروگرام میں شریک طالبات اور ٹیچرز سے خطاب کرتے ہوئے ہندوستان کے آئین کی اہمیت، خصوصیات اور عوامی فرائض کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے ہر شہری کو آئینی مساوات، انصاف جمہوری آزادی اور آپسی بھائی چارے کو اپنانا چاہئے۔ ادارہ کی پرنسپل فوزیہ خان نے جمہوریت اور ملک کے آئین کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئین پر عمل کرتے ہوئے ہر فرد سماج اور ملک کی تعمیر وترقی میں اہم رول ادا کر سکتا ہے۔ پروگرام کا اختتام قومی ترانہ کے ساتھ ہوا۔ اسکول انتظامیہ نے طالبات کی جانب سے پیش کئے جانے والے پروگراموں کی بھرپور ستائش کی۔ وہیں دوسری جانب اسلامیہ کالج آف لاء دیوبند میں بھی یوم آئین کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز طلبہ وطالبات نے آئین کے مقدمہ کے ابتدائی حصوں کو پڑھ کر کیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی نے طلبہ وطالبات کو آئین کی اہمیت اور ان پر عمل کرنے کی فرضیت کو بتاتے ہوئے حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنے کی اپیل کی۔ شعبہ انچارج ڈاکٹر بشریٰ شفیق نے کہا کہ ہم اپنے ملک کے آئین سے بندھے ہوئے ہیں کیونکہ آئین سے ہی ملک چلتا ہے اس لئے ہمیں آئین کے دائرہ میں رہتے ہوئے کام کرنا چاہئے۔

ڈگری کالج کے پرنسپل ڈاکٹر وکیل احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہندوستان آئین کی ہر شق ہمیں جینے کا سلیقہ بتاتی ہے اس لئے ہمیں آئین پر عمل کرتے ہوئے خود کو اور اپنے ملک کو مضبوط بنانے کے کام کرنے چاہئیں۔ بعد ازاں طلبہ وطالبات نے ثقافتی پروگرام پیش کئے اور جہیز کی لعنت، خواتین کی طاقت اور فٹ انڈیا جیسے موضوعات پر تقریریں کیں۔ اس موقع پر راہل دیوتیاگی، ندیم احمد، تنظیم فاطمہ، شگفتہ عباسی، عثمان علی، سنیل کمار، ریتورانی اور اشونی کمار وغیرہ موجود رہے۔

ایم ایل اے نے کیا اسپورٹس مقابلے کا افتتاح

ذاکرعلی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) یوتھ ویلفیئر اینڈ ریجنل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ نے نیتا جی سبھاش چندر بوس سونک پور اسٹیڈیم میں لفٹنگ اور بیڈمنٹن میں سب جونیئر، جونیئر اور سینئر کیٹیگریز میں لڑکوں اور لڑکیوں کے کھیلوں کے مقابلے منعقد ہوئے۔ جیتنے والے کھلاڑیوں کو ایم ایل اے رتیش کمار گپتا، اتر

مرادآباد سٹی اسمبلی حلقہ میں ایم ایل اے اسپورٹس مقابلے کا انعقاد کیا۔ مقابلوں کا افتتاح مہمان خصوصی شہر ایم ایل اے رتیش کمار گپتا نے کیا۔ اس ایونٹ میں ایتھلیٹکس، والی بال، کبڈی، ریسلنگ، جوڈو، فٹ بال، ویٹ پردیش اولمپک ایسوسی ایشن کے سکریٹری ڈاکٹر اجے وکرم پاٹھک، ڈسٹرکٹ یوتھ ویلفیئر آفیسر بھگوان داس، اور ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر سنیل کمار نے میڈلز اور سرٹیفکیٹس سے نوازا۔

قاضی اظفار الحق (ذکی) نے مسلمانوں کے کو سودی نظام سے بچایا

مسلم فنڈ نجیب آباد کے بانی ذکی صاحب کے انتقال پر مسلم فنڈ دیوبند میں تعزیتی نشست منعقد

دیوبند (عارف عثمانی) مسلم فنڈ نجیب آباد کے بانی ومتعدد اداروں کے سربراہ قاضی اظفار الحق (ذکی) کے انتقال پر یہاں مسلم فنڈ دیوبند میں ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی، اس دوران قرآن خوانی کر کے مرحوم کے لئے دعاء ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مسلم فنڈ دیوبند کے منیجر سہیل صدیقی نے مرحوم کی حیات کو خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مرحوم نصف صدی تک مسلم فنڈ نجیب آباد کے پلیٹ فارم سے قوم وملت کی بے مثال خدمات انجام دیں، انہوں نے مسلمانوں کے کو سودی نظام سے بچایا، مرحوم نے ایک تحریک چلائی، جس کا اثر پورے ملک میں نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کے میرے والد مرحوم مولانا حسیب صدیقی نے بہت دیرینہ تعلقات تھے، مسلم فنڈ دیوبند اور مسلم فنڈ نجیب آباد کے لئے دونوں حضرات نے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ فرزندان بلال، ہلال اور غفران صاحبان، اور گھر کے تمام افراد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مسلم فنڈ دیوبند کے نائب منیجر سید آصف حسین نے بتایا کہ قاضی اظفار الحق نے کئی قانونی اور مالی پیچیدگیوں کے باوجود ہمیشہ دیانت اور شفافیت کو ترجیح دی، مرحوم نے اپنی زندگی میں ہر معاملے میں سادگی اور تقویٰ اختیار کیا۔ اس دوران قاری مہربان نے مرحوم کے لئے دعاء کرائی۔ اس موقع پر جاوید عثمانی، فہیم علوی، انجم عثمانی، فہیم اختر صدیقی، حافظ دلشاد، حاجی ادریس انصاری، اشتیاق احمد، مسعود خان رانا، قاضی محمد دانش، سمیر چودھری، حافظ مرزا فیضان، حاجی محمد یاسین، عبدالرشید خان، محمد رفیع صدیقی، افسر عثمانی، محمد آصف صدیقی، سمیر عثمانی اور محمد شہزاد سمیت دیگر کارکنان موجود رہے۔

کوچ بہار ٹرافی میں یوپی کی شاندار جیت، ایان اکرم مین آف دی میچ

سہارنپور: (نامہ گار) بی سی سی آئی کی انڈر 19- کوچ بہار ٹرافی میں اتر پردیش کی ٹیم نے بہترین کارکردگی پیش کرتے ہوئے چھتیس گڑھ کو 9 وکٹ سے شکست دے دی۔ اس میچ میں سہارنپور کے مانکمؤ کے رہنے والے ابھرتے ہوئے فاسٹ باؤلر ایان اکرم نے زبردست باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 7 وکٹ حاصل کیے، جس کے اعتراف میں انہیں مین آف دی میچ کے اعزاز سے نوازا گیا۔ بہاری گڑھ کے سندرپور واقع سولیٹیئر کرکٹ گراؤنڈ پر کھیلے گئے چار روزہ مقابلے کے آخری دن چھتیس گڑھ کی پوری ٹیم دوسری اننگز میں 250 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ چھتیس گڑھ کی جانب سے وکلپ نے 67 اور فیض نے 40 رنز کی اننگز کھیلی۔ اتر پردیش کے باؤلروں نے شاندار تال میل دکھاتے ہوئے میچ پر مضبوط گرفت بنائے رکھی۔ روی سینی نے 4، ایان اکرم نے 3، یش نے 2 اور کارتکئے نے 1 وکٹ حاصل کیا۔ یوپی کو جیت کے لیے محض 63 رنز کا آسان ہدف ملا، جسے ٹیم نے صرف 1 وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ شو نے 35، بھویہ گوئل نے 12 رنز بنائے جبکہ انمول نوسران 9 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ ایان اکرم لگاتار شاندار کارکردگی دکھا رہے ہیں۔ اسی میدان پر کچھ روز قبل چنڈی گڑھ کے خلاف میچ میں بھی انہوں نے پہلی اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ ان کی اس مستقل عمدہ کارکردگی سے شہر اور ضلع کے کرکٹ حلقوں میں بے حد مسرت وفخر محسوس کیا جا رہا ہے۔ میچ کی نگرانی بی سی سی آئی کے ریفری الند نائڈو نے کی، جبکہ امپائرنگ کی ذمہ داری اکشے جامبلیکر اور سندیپ واسودیو چوہان نے نبھائی۔ اسکورنگ میں پراشانت چترویدی اور ایس پی سنگھ شریک رہے۔ ویڈیو اینالسٹ کے طور پر رشی کپور اور ستیش اوتھی نے خدمات انجام دیں۔ میچ کے کامیاب انعقاد میں سولیٹیئر کرکٹ گراؤنڈ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سید فیصل، ایس ڈی سی اے کے چیئرمین محمد اکرم، صدر راجیو گپتا، سکریٹری لطیف الرحمٰن، نائب صدر پروندر سنگھ، سرپرست اَمر گپتا، راج کمار راجو اور میڈیا انچارج سید مشکور سمیت بڑی تعداد میں کھیل سے وابستہ شخصیات نے بھرپور تعاون دیا۔

قابض اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزیوں کے دوران غزہ پر بمباری، 3 فلسطینی شہید

غزہ: قابض اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیوں کے نتیجے میں بدھ کے روز مشرقی خان یونس اور غزہ کے وسطی علاقے میں اسرائیلی فائرنگ کے باعث دو شہری شہید اور متعدد زخمی ہوگئے۔ اس سے قبل ایک فلسطینی شہری اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گیا تھا۔ اسی دوران قابض اسرائیلی طیاروں نے رفح پر بمباری کی اور مشرقی علاقوں پر گولہ باری کا سلسلہ جاری رکھا۔

ایک طبی ذریعے نے بتایا کہ محمود محمد ابو شاب کی میت اور ایک زخمی کو ناصر ہسپتال خان یونس لایا گیا۔ انہیں قابض اسرائیل کے کواڈ کاپٹر نے بنی سہیلا میں الفارابی سکول کے قریب نشانہ بنایا تھا۔ شہید ابو شاب کے اہل خانہ نے قابض صہیونی فوج کی اس دہشت گردی کی شدید مذمت کی اور غم و غصے کے ساتھ ان کا آخری دیدار کیا۔ اسی طرح وسطی غزہ میں مغازی کیمپ کے مشرقی علاقے میں شہریوں کے ایک مجمع کے قریب اسرائیلی حملے میں ایک اور فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوگئے۔ اس سے قبل مقامی ذرائع نے اطلاع دی تھی کہ ایاد فضل القھوجی بنی سہیلا خان یونس کے مشرقی علاقے میں اسرائیلی حملے میں زخمی ہونے کے بعد دم توڑ گئے۔

آج صبح قابض اسرائیلی طیاروں نے جنوبی غزہ کے شہر رفح پر بھی ایک فضائی حملہ کیا۔ قابض اسرائیل کے جنگی ہیلی کاپٹروں نے مشرقی خان یونس پر بھی فائرنگ کی۔ قابض اسرائیل نے دس اکتوبر کو ہونے والے سیز فائر معاہدے کے بعد سے اب تک سیکڑوں مرتبہ جنگ بندی کی خلاف ورزیاں کی ہیں جن کے نتیجے میں 349 فلسطینی شہید اور 871 زخمی ہو چکے ہیں۔

اس معاہدے نے وہ نسل کش جنگ روکی تھی جو قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023 کو شروع کی اور دو برس تک جاری رکھی۔ اس وحشیانہ جنگ میں تقریباً 70 ہزار فلسطینی شہید اور لگ بھگ ایک لاکھ اکہتر ہزار زخمی ہوئے اور غزہ کی 90 فیصد شہری تنصیبات ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔

ہندوستان کو 2030 کے کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی حاصل

نئی دہلی: (ایجنسی) ہندوستان بیس سال بعد ایک بار پھر کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی کرے گا۔ بدھ کو گلاسگو میں کامن ویلتھ گیمز کی جنرل اسمبلی کی میٹنگ میں احمد آباد کو باضابطہ طور پر 2030 کے کھیلوں کا میزبان شہر قرار دیا گیا۔ اس اجلاس میں ہندوستان کی

نمائندگی مشترکہ سکریٹری (کھیل) کونال، بھارتی اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کی صدر پی ٹی اوشا، اور گجرات کے کھیلوں کے وزیر ہرش سنگھوی سمیت دیگر نمائندوں نے کی۔ کامن ویلتھ اسپورٹس کے صدر ڈاکٹر ڈونالڈ رکارے نے کہا: "یہ کامن ویلتھ گیمز کے لیے ایک نئے سنہرے دور کی شروعات ہے۔ ہندوستان وسعت، نوجوان طاقت، امنگ، شاندار ثقافت، بے پناہ کھیل جذبہ اور مضبوط پہچان کے ساتھ اس تحریک میں نئی توانائی لاتا ہے۔" 2030 کے کامن ویلتھ گیمز اس لیے بھی اہم ہوں گے کہ یہ کھیل اپنی 100 ویں سالگرہ منائیں گے۔ ہندوستان کے لیے یہ میزبانی اس لیے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ ملک 2036 اولمپکس کی میزبانی کی دوڑ میں بھی شامل ہے، اور احمد آباد کو ہی اس مقصد کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ ہندوستان نے پہلے 2010 میں دہلی میں کامن ویلتھ گیمز کا انعقاد کیا تھا، لیکن 2030 میں یہ مقابلے احمد آباد میں ہوں گے، جو گزشتہ ایک دہائی میں اپنے کھیل ڈھانچے کو نئے معیار تک لے گیا ہے۔ کامن ویلتھ گیمز بورڈ نے ویلیوایشن کمیٹی کی نگرانی میں ایک مکمل عمل کے بعد ہندوستان کو 2030 کے کھیلوں کی میزبانی دینے کی سفارش کی۔

بنگلہ دیش بھیجے گئے لوگوں کو واپس لائیں

سپریم کورٹ کی مرکز کو ہدایت

سی جے آئی نے کہا کہ (واپس لاکر) ان کی بات سنیں، انہیں اپنا کیس پیش کرنے دیں اور اچھی طرح جانچ کریں

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے منگل کو مرکز کو ایک عبوری اقدام کے طور پر ان لوگوں کو ملک واپس لانے کی ہدایت دی جنہیں مبینہ طور پر غیر ملکی ہونے کے شبہ میں بنگلہ دیش بھیج دیا گیا ہے تاکہ ان کے کیس کی سماعت کی جاسکے۔ یہ معاملہ چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ کے سامنے آیا جس میں جسٹس جوائے مالیا باگچی بھی شامل ہیں۔ اس کیس میں سینئر وکلاء کپل سبل اور سنجے ہیگڑے کچھ پارٹیوں کی طرف سے پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران ایک وکیل نے بنچ کے سامنے دلیل دی کہ مرکز نے کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے۔ متاثرین کی طرف سے پیش ہوئے وکیل نے دعویٰ کیا کہ یہ بھارتی شہری ہیں جنہیں ادھر اُدھر پھینک دیا گیا ہے۔ سی جے آئی نے سالیسٹر جنرل سے کہا کہ اب بہت سا مواد ریکارڈ پر آرہا ہے جس میں برتھ سرٹیفکیٹ اور خاندان کے قریبی ارکان کی زمین بھی شامل ہے۔ سی جے آئی نے کہا، "یہ ایک طرح کا ثبوت ہے، الزام یہ ہے کہ ملک بدر کیے گئے لوگوں کی کبھی سنوائی بھی نہیں ہوئی اور آپ انہیں وہاں بھیج دیتے ہیں!"

"آپ انھیں واپس کیوں نہیں لاتے؟" سی جے آئی نے مزید پوچھا، "آپ انہیں عارضی اقدام کے طور پر واپس کیوں نہیں لاتے اور انہیں ایک موقع کیوں نہیں دیتے، آپ ان کی سماعت کیوں نہیں کرتے اور آپ ان تمام دستاویزات یا حقائق کی تصدیق کیوں نہیں کرتے، اور آپ ایک جامع نقطہ نظر کیوں نہیں اپناتے؟"

سی جے آئی نے کہا کہ اگر کوئی بنگلہ دیش سے غیر قانونی طور پر داخل ہوا ہے تو مرکز کی ملک بدری درست ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورت میں "یہ 100 فیصد درست ہے اور کوئی بھی اس سے بحث نہیں کرے گا۔ لیکن اگر کسی کے پاس آپ کو یہ بتانے کے لیے کچھ ہے کہ میں بھارت کا ہوں، میں یہاں پیدا ہوا اور یہیں پرورش پائی... تو اسے آپ کے سامنے دلیل رکھنے کا حق ہے..." سی جے آئی نے کہا، "ان کی بات سنیں، انہیں اپنا کیس پیش کرنے دیں، اور تصدیق کے لیے دستاویزات طلب کریں۔ آپ کی ایجنسیاں ان کی تصدیق کریں گی اور آپ خود فیصلہ کریں گے، لیکن انہیں سننے کا موقع دیں اور پھر ان کی اچھی طرح جانچ کریں۔" سی جے آئی نے مرکزی حکومت کے وکیل سے پیر تک اس معاملے پر ہدایات طلب کرنے کو کہا۔

ہائی کورٹ کے حکم کے بعد معاملہ سپریم کورٹ پہنچا: ستمبر میں کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد یہ معاملہ سپریم کورٹ میں پہنچا، جس میں ملک بدر کیے گئے افراد کو چار ہفتوں کے اندر واپس لانے کی ہدایت دی گئی تھی۔ ہائی کورٹ نے ہیبیس کارپس (حبس بے جا) کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے پایا کہ ڈی پورٹ ہونے والوں کی قومیت سے قطع نظر ملک بدری کے لیے اپنایا گیا طریقہ غلط ہے۔ بھودو شیخ نام کے شخص نے اپنی بیٹی، داماد اور پوتے کو پیش کرنے کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا، جن کے بارے میں ان کا دعویٰ تھا کہ انہیں غیر قانونی طور پر حراست میں لیا گیا ہے۔ شیخ نے دعویٰ کیا کہ وہ مغربی بنگال کے مستقل رہائشی ہیں اور ان کی بیٹی اور داماد پیدائشی طور پر ہندوستانی شہری ہیں۔ یہ دعویٰ کیا گیا کہ وہ مغربی بنگال میں مستقل طور پر مقیم ایک خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور ملازمت کے لیے نئی دہلی منتقل گئے تھے جہاں سے انہیں اٹھا کر بنگلہ دیش بھیج دیا گیا۔

ایودھیا تنازعہ پر پاکستان کی تنقید اور ہندوستانی وزارت خارجہ کا ردعمل

نئی دہلی، (ایجنسیاں) ہندوستان نے ایودھیا میں رام مندر میں پرچم کشائی کی تقریب پر پاکستان کے تبصرے کو واضح طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اقلیتوں کے ساتھ ناروا سلوک کا پاکستان کا ریکارڈ سب کو معلوم ہے اور اس لیے اسے ہندوستان کو اخلاقی نصیحت دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ بدھ کو یہاں ایک میڈیا

بریفنگ میں سوالوں کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہم نے پاکستان کے تبصرے دیکھے ہیں اور انہیں حقارت کے ساتھ مسترد کیا ہے جس کے وہ حقدار ہیں۔ جبر، تعصب اور اقلیتوں کے ساتھ منظم ناروا سلوک کا داغدار ملک ہونے کے ناطے پاکستان کو دوسروں کو نصیحت کرنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان کو کھوکھلے منافقانہ نصیحت کرنے کے بجائے بہتر ہوگا کہ وہ اپنے انسانی حقوق کے خراب ریکارڈ کا جائزہ لے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک انسانی حقوق کا تعلق ہے تو پاکستان کو خود کا جائزہ لینا چاہیے کیونکہ دنیا جانتی ہے کہ پاکستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی نے ایودھیا کے رام مندر میں جھنڈا لہرایا تھا جس کے بعد پاکستان نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس سے ہندوستان میں اقلیتوں پر دباؤ بڑھے گا۔ پاکستان کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ اجودھیا میں رام مندر پر پرچم کی تنصیب 'مذہبی اقلیتوں پر دباؤ بڑھانے کے ایک بڑے پیٹرن کا حصہ ہے'۔ تاہم ہندوستان نے شنگھائی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ایک ہندوستانی شہری کی بے وجہ حراست کے معاملے پر چین کو بھی سخت پیغام دیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا: چاہے چین کتنا ہی انکار کرے، اروناچل پردیش ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے اور اس کی بھارتی شناخت کو بدل نہیں سکتا۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان نے اس معاملے پر بیجنگ اور نئی دہلی دونوں جگہ چین کے سامنے سخت احتجاج کیا اور کہا کہ اپنے شہریوں کی حفاظت اور عزت کے معاملے میں کوئی رعایت برداشت نہیں کی جائے گی۔

دہلی دھماکہ کیس میں این آئی اے کی بڑی کارروائی
ملزم عمر کو پناہ دینے والا شعیب فرید آباد سے گرفتار

فرید آباد، ہریانہ: (ایجنسی) اے این آئی کے مطابق نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی دہشت گرد بم دھماکوں سے عین قبل دہشت گرد عمر النبی کو پناہ دینے کے الزام میں فرید آباد کے ایک رہائشی کو گرفتار کیا ہے۔ فرید آباد کے دھوج کا رہنے والا شعیب اس معاملے میں گرفتار ہونے والا ساتواں ملزم ہے۔ این آئی اے کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس نے 10 نومبر کو لال قلعہ کے باہر کار بم دھماکے سے قبل دہشت گرد عمر کو لاجسٹک مدد

بھی فراہم کی تھی۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی ٹیم الفلاح یونیورسٹی سے گرفتار دہشت گرد ڈاکٹر مزمل کو تفصیلی شناخت اور موقع پر پوچھ گچھ کے لیے رات گئے کئی مقامات پر لے گئی۔ تحقیقاتی ٹیم نے فرید آباد، سوہنا، فتح پور تاگا اور دھوج گاؤں کے مختلف مقامات پر اس کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے میں تقریباً چار گھنٹے گزارے۔ اس دوران این آئی اے کی ٹیم کو شعیب کے بارے میں معلوم ہوا۔ مزمل کی شناخت کے بعد، این آئی اے (NIA) کی ٹیم نے دھوج گاؤں کے رہنے والے شعیب کو گرفتار کیا۔ الزام ہے کہ شعیب نے دہلی دھماکوں سے پہلے دہشت گرد عمر کی حمایت کی تھی۔ اس نے عمر کو مختلف مقامات پر پناہ دی۔ اگرچہ شعیب ایک مزدور کے طور پر کام کرتا ہے لیکن اس پر الزام ہے کہ وہ دہشت گرد عمر کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھا۔

این آئی اے نے الفلاح یونیورسٹی میں بھی تحقیقات کی: این آئی اے کی ٹیم پہلے مزمل کو الفلاح یونیورسٹی لے آئی۔ ٹیم نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک یونیورسٹی کیمپس کی مکمل تلاشی لی۔ انہوں نے ان مقامات کی نشاندہی کی جہاں عمر مریضوں کا علاج کرتا تھا۔ یونیورسٹی کیمپس میں اس کی سرگرمیوں کے بارے میں ٹیم نے مزید یہ بھی چھان بین کی کہ وہ کن طلباء سے رابطے میں تھا۔

دہلی دھماکے کے بعد دورہ ملتوی کرنے والے نیتن یاہو جلد آسکتے ہیں ہندوستان

تل ابیب/نئی دہلی، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو جلد ہی ہندوستان کے دورے پر آسکتے ہیں۔ منگل کے روز نیتن یاہو کے دفتر نے بتایا کہ ان (نیتن یاہو) کے ہندوستان دورے کی نئی تاریخ طے کرنے کے حوالے سے ہندوستانی افسران کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ واضح رہے کہ دہلی میں لال قلعے کے قریب ہوئے خودکش کار دھماکے کے بعد نیتن یاہو کا دورہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔ دورہ ملتوی ہونے کے باوجود نیتن یاہو کے دفتر نے کہا تھا کہ اسرائیل کا ہندوستان کے ساتھ رشتہ مضبوط ہے۔ نیتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ وزیر اعظم (نیتن یاہو) کو ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کی سکیورٹی پر پورا بھروسہ ہے۔

قومی شناخت کی مقدس کتاب 'آئین' اپنا کر پارلیمنٹ نے عوامی امنگوں کا اظہار کیا'

دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت میں عوامی تمناؤں اور خواہشات کی ترجمانی کرنے والی ہندوستانی پارلیمنٹ آج دنیا کے کئی جمہوری نظاموں کے لیے ایک قابلِ تقلید مثال بن چکی ہے: صدر جمہوریہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں): صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کو قومی شناخت اور قومی وقار کی عظیم کتاب قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ دہائی میں ہماری پارلیمنٹ نے اس کی اقدار پر عمل کرتے ہوئے عوام کی امنگوں کے اظہار کے لیے متعدد کام کیے ہیں۔ محترمہ مرمو نے بدھ کے روز یہاں یومِ آئین کے موقع پر ایوانِ دستور کے سنٹرل ہال میں اپنے خطاب میں کہا کہ آئین ساز اسمبلی نے پارلیمانی نظام کو اپنانے کے حق میں جو مضبوط دلائل پیش کیے تھے، وہ آج بھی پوری طرح معتبر اور موزوں ہیں۔

دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت میں عوامی تمناؤں اور خواہشات کی ترجمانی کرنے والی ہندوستانی پارلیمنٹ آج دنیا کے کئی جمہوری نظاموں کے لیے ایک قابلِ تقلید مثال بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آئین ساز چاہتے تھے کہ آئین کے ذریعہ ہمارا اجتماعی اور انفرادی وقار ہمیشہ محفوظ رہے۔ مجھے یہ کہتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہوتی ہے کہ گزشتہ 10 برسوں میں ہماری پارلیمنٹ نے عوامی امنگوں کو ظاہر کرنے کی نہایت مؤثر مثالیں پیش کی ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ آئین سازوں کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے وہ تمام اراکینِ پارلیمنٹ کو مبارکباد دیتی ہیں اور ایک مشکور ملک کی جانب سے دستور ساز اسمبلی کے معزز اراکین کی یاد میں ادب و احترام کے ساتھ نمن کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی روح سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت جیسی اعلیٰ اقدار میں ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اطمینان کی بات ہے کہ ان تمام پہلوؤں پر پارلیمنٹ کے اراکین نے آئین سازوں کے تصورات کو حقیقت کا روپ دیا ہے۔ پارلیمانی نظام کی کامیابی کے ٹھوس ثبوت کے طور پر آج ہندوستان تیزی سے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی سمت گامزن ہے۔ ملک میں تقریباً 25 کروڑ لوگوں کا خطِ افلاس سے اوپر آ جانا معاشی انصاف کے پیمانے پر دنیا کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک ہے۔ صدرِ جمہوریہ نے کہا کہ آئین میں درج سماجی انصاف کے اصولوں کے مطابق ملک میں شمولیاتی ترقی کے لیے مستقل کوششیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'ناری شکتی وندن ادھینیم' کے نافذ ہونے سے خواتین کی قیادت میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔ صدر نے کہا کہ ملک کا آئین ہماری قومی

شناخت کی مقدس کتاب ہے۔ یہ ہماری قومی شناخت کی کتاب ہے۔ یہ وہ رہنما کتاب ہے جو نوآبادیاتی ذہنیت ترک کر کے ملک کو قومی نظریے کے ساتھ آگے بڑھانے کی راہ دکھاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی جذبے کے تحت، سماجی اور تکنیکی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فوجداری انصاف کے نظام سے متعلق اہم قوانین نافذ کیے گئے ہیں۔ صدرِ جمہوریہ نے آئین میں ترمیم سے متعلق التزامات کی اہمیت پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ آئین میں ایسا نظم ہونا چاہیے جس کی بنیاد پر آنے والی نسلیں ضروریات کے مطابق وقتاً فوقتاً ترمیمات کرسکیں۔ اس طرح دستور سازوں نے ہمارے آئین کو حرکیت اور زندگی عطا کی۔ اس موقع پر نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، وزیر اعظم نریندر مودی، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو، راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا، راجیہ سبھا میں حزبِ اختلاف کے لیڈر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں حزبِ اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی اور تمام اراکینِ پارلیمنٹ موجود تھے۔

دہلی فساد میں ماخوذ 6 بے گناہ مسلمان باعزت بری

عدالت میں الزامات ثابت نہیں کرسکی پولیس، جمعیۃ علماء کی قانونی جدوجہد ایک اور کامیابی سے ہمکنار

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کی کرکرڈوما کورٹ نے آج دہلی فسادات میں ماخوذ 6 بے گناہ مسلمانوں کو باعزت بری کردیا۔ رہائی پانے والوں میں گلزار، شہزاد،

واجد، ساجد، شہباز اور سلیم شامل ہیں۔ ان مقدمات کی پیروی جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر ایڈوکیٹ سلیم ملک نے کی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں واضح کیا کہ استغاثہ الزامات ثابت کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہا اور پیش کردہ شواہد کسی بھی طرح ملزمان کے خلاف ثابت نہیں ہوسکے۔ استغاثہ نے الزام عائد کیا تھا کہ ملزمان نے دورانِ فساد لوٹ مار اور گھروں میں آگ زنی کی، تاہم دورانِ سماعت یہ الزامات عدالت میں ثابت نہ ہوسکے۔ اس لیے ان لوگوں کو بلاشرط باعزت بری کیا جاتا ہے۔ عدالت کے فیصلے کے بعد متاثرہ خاندان میں خوشی کا ماحول ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جمعیۃ علماء ہند روزِ اوّل سے دہلی فسادات متاثرین کی قانونی امداد میں سرگرم ہے۔ ابتدا میں تنظیم نے تقریباً 600 مقدمات میں ضمانت دلوانے میں کامیابی حاصل کی۔ فی الحال جمعیۃ دہلی فساد سے متعلق 267 مقدمات کی قانونی پیروی کر رہی ہے، جن میں سے 100 سے زائد افراد اب تک باعزت بری ہوچکے ہیں۔ ان مقدمات کی مجموعی نگرانی مولانا نیاز احمد فاروقی، سکریٹری جمعیۃ علماء ہند کر رہے ہیں۔ اس سے قبل ناظمِ عمومی جمعیۃ علماء ہند، مولانا محمد حکیم الدین قاسمی کی نگرانی میں جمعیۃ نے شمال مشرقی دہلی میں فساد متاثرہ 165 مکانات کی ازسرِنو تعمیر کر کے متاثرہ خاندانوں کی مدد کی تھی، نیز 11 مساجد اور 274 دکانوں کی مرمت و بحالی بھی کرائی گئی، جس میں گوکل پوری کی معروف ٹائر مارکیٹ بھی شامل ہے۔

اہل خانہ نے صدر جمعیۃ مولانا محمود مدنی کا شکریہ ادا کیا

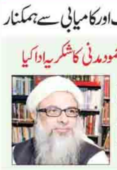

متاثرین کے اہل خانہ نے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کا شکریہ ادا کیا ہے اور کہا کہ گزشتہ پانچ سالوں سے ان کی ٹیم کا تعاون ملتا رہا، ورنہ ہم مزید مایوسی کا شکار ہوجاتے۔ اہل خانہ نے عدالت کا بھی شکریہ ادا کیا ہے۔

آسام: 32 ہزار غیر ملکیوں کی نشاندہی، 1,416 ملک بدر

2021 میں 6,304، 2022 میں 8,790، 2023 میں 6,703، 2024 میں 120,6 اور 2025 میں 290,4 غیر ملکیوں کا پتہ لگایا گیا

گوہاٹی: (ایجنسی) آسام میں 2021 میں ہمنتا بسوا سرما کی حکومت بننے کے بعد سے 32 ہزار سے زیادہ غیر ملکیوں کا پتہ لگایا گیا ہے اور ان میں سے 1,416 کو ملک بدر کیا جاچکا ہے۔ یہ معلومات بدھ کو اسمبلی میں فراہم کی گئیں۔ کانگریس کے رکنِ اسمبلی عبدالرحیم احمد کے تحریری سوال کے جواب میں آسام معاہدہ نفاذ کے وزیر اتل بورا نے بتایا کہ 2021 سے اس سال 31 اکتوبر تک ریاست میں غیر قانونی طور پر رہنے والے کل 32,207 غیر ملکیوں کی نشاندہی کی گئی۔ انہوں نے کہا، "ان میں سے 1,416 کو آسام سے ملک بدر کیا جاچکا ہے۔" بورا نے سال وار تفصیلات دیتے ہوئے بتایا کہ: 2021 میں 6,304، 2022 میں 8,790، 2023 میں 6,703، 2024 میں 120,6 اور 2025 میں 290,4 غیر ملکیوں کا پتہ لگایا گیا۔ قانونی ضابطوں کے مطابق، صرف فارنرز ٹریبونل ہی کسی شخص کو غیر ملکی قرار دے سکتا ہے، اور اگر فیصلہ موافق نہ ہو تو ہائی کورٹ میں اپیل کی جاسکتی ہے۔ آسام معاہدے کے مطابق، 25 مارچ 1971 کو یا اس کے بعد آسام آنے والے تمام غیر ملکیوں کی نشاندہی کی جائے گی، ان کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے جائیں گے اور ملک بدری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ بھارت بنگلہ دیش سرحد پر باڑھ لگانے کے سلسلے میں بورا نے بتایا کہ پڑوسی ملک کے ساتھ 267.5 کلومیٹر طویل بین الاقوامی سرحد میں سے 228.5 کلومیٹر پر باڑھ لگانے کا کام مکمل ہوچکا ہے۔

یوم آئین کے موقع پر اہل وطن کے نام وزیر اعظم مودی کا خط

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے 26 نومبر کو یوم آئین کے موقع پر ہندوستان کے شہریوں کو خط لکھ کر 1949 میں آئین کو اختیار کرنے کے تاریخی لمحے کو یاد کرتے ہوئے ملک کی ترقی کی رہنمائی میں اس کے پائیدار کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2015 میں حکومت نے اس مقدس دستاویز کے احترام کے لیے 26 نومبر کو یوم آئین قرار دیا تھا۔ مسٹر مودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح آئین نے شائستہ پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کو اعلیٰ ترین سطح پر قوم کی خدمت کرنے کا اختیار دیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آئین نے بے شمار شہریوں کو خواب دیکھنے کا اختیار دیا ہے اور ان خوابوں کو پورا کرنے کی طاقت دی ہے۔ وزیر اعظم نے آئین ساز اسمبلی کے اراکین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر راجندر پرساد، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اور کئی ممتاز خواتین اراکین کو یاد کیا جن کے وژن نے آئین کو تقویت بخشی۔ مسٹر نریندر مودی نے کہا کہ یہ شخصیات اور سنگ میل ہمیں اپنے فرائض کی اولین حیثیت کی یاد دلاتے ہیں، جیسا کہ آئین کے آرٹیکل 51 اے میں درج ہے۔ انہوں نے مہاتما گاندھی کے اس عقیدے کو یاد کرتے ہوئے کہ حقوق کا وجود فرائض کی انجام دہی سے ہوتا ہے، اس بات پر زور دیا کہ فرائض کی تکمیل سماجی اور اقتصادی ترقی کی بنیاد ہے۔ وزیر اعظم نے ووٹ کے حق کا استعمال کر کے جمہوریت کو مضبوط بنانے کی ذمہ داری پر زور دیتے ہوئے مشورہ دیا کہ اسکول اور کالج کو 18 سال کی عمر میں پہلی بار ووٹ ڈالنے والوں کو اعزاز دے کر یوم آئین منانا چاہیے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کو ذمہ داری اور فخر کے ساتھ تحریک دینے سے جمہوری اقدار اور ملک کا مستقبل مضبوط ہوگا۔

غریبوں اور محروموں کی حفاظتی ڈھال آئین پر حملہ نہیں ہونے دیں گے: راہل گاندھی

نئی دہلی، (ایجنسی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بدھ کو یوم دستور پر ہم وطنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا آئین غریبوں اور محروموں کے لئے ایک حفاظتی ڈھال ہے اور ملک کے ہر شہری کی آواز ہے اور اس پر کسی قسم کا حملہ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا، "ہندوستان کا آئین صرف ایک کتاب نہیں ہے، یہ ملک کے ہر شہری سے کیا گیا ایک مقدس وعدہ ہے۔ وعدہ کہ چاہے وہ کسی بھی مذہب یا ذات سے تعلق رکھتا ہو، کسی بھی علاقے سے آتا ہو، کوئی بھی زبان بولتا ہو، غریب ہو یا امیر، اسے برابری، احترام اور انصاف ملے گا۔" انہوں نے کہا کہ آئین غریبوں اور محروموں کے لیے حفاظتی ڈھال ہے، ان کی طاقت اور ہر شہری کی آواز ہے۔ جب تک آئین محفوظ ہے، ہر ہندوستانی کے حقوق محفوظ ہیں۔ آیئے عہد کریں کہ ہم آئین پر کسی قسم کا حملہ نہیں ہونے دیں گے۔ اس کی حفاظت کرنا میرا فرض ہے اور اس پر ہونے والے ہر حملے کے سامنے سب سے پہلے کھڑا رہوں گا۔ آپ سب کو یوم دستور کی نیک خواہشات۔ جے ہند، جے آئین۔

'کیا مغربی بنگال میں ایس آئی آر کی وجہ سے 23 بی ایل او کی موت ہوئی؟'

سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے طلب کیا جواب، ایس آئی آر کے تحت ووٹر لسٹ کی اشاعت کی مدت میں توسیع کا امکان، کئی ریاستوں میں جاری عمل کی درستگی اور وقت کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر عدالت کا اشارہ

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے بدھ (26 نومبر) کو تمل ناڈو، کیرالہ، مغربی بنگال، پڈوچیری اور بہار میں جاری ایس آئی آر کو چیلنج دینے والی تمام عرضیوں پر ایک ساتھ سماعت کی۔ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے الیکشن کمیشن کو یکم دسمبر تک جواب داخل کرنے کی سخت ہدایت دی ہے۔ کیرالہ معاملہ کی اگلی سماعت 2 دسمبر کو ہوگی، بقیہ تمام معاملوں کی اگلی سماعت 9 دسمبر کو ہوگی۔ مغربی بنگال میں بی ایل او کی اموات معاملے میں الیکشن کمیشن سے یکم دسمبر تک جواب طلب کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کو لے کر اب تک کئی ریاستوں میں بی ایل او کی اموات کے معاملے سامنے آچکے ہیں۔ صرف مغربی بنگال میں 23 بی ایل او اپنی جان گنوا چکے ہیں۔ چونکہ کیرالہ میں بھی بی ایل او کی موت کا معاملہ سامنے آیا ہے، اس لیے الیکشن کمیشن نے عدالت عظمیٰ سے کہا کہ کیرالہ ریاستی الیکشن کمیشن کو بھی جواب داخل کرنے دیں۔ جواب میں سی جے آئی نے کہا کہ ٹھیک ہے، ریاستی الیکشن کمیشن کے ذریعہ یکم دسمبر تک جواب داخل کیا جائے۔

وہیں سپریم کورٹ نے بدھ کو اشارہ کیا ہے کہ اگر حالات قابل قبول رہے تو وہ مغربی بنگال اور تمل ناڈو میں جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے تحت مسودہ ووٹر فہرستوں کی اشاعت کی آخری تاریخ کو بڑھا سکتی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی پر مشتمل بنچ نے کئی ریاستوں میں ایس آئی آر کی درستگی اور وقت کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ چیف جسٹس نے زبانی طور پر ریمارکس دیا کہ تو کیا ہوا؟ اگر آپ کوئی معاملہ بناتے ہیں تو ہم انہیں تاریخ بڑھانے کی ہدایت دے سکتے ہیں، کیا یہ تاریخ عدالت کے لیے یہ کہنے کی بنیاد بن سکتی ہے کہ ہمارے پاس اختیار نہیں؟ عدالت ہمیشہ کہہ سکتی ہے۔ بنچ نے الیکشن کمیشن کو ہدایت دی کہ وہ تمل ناڈو اور مغربی بنگال سے متعلق عرضیوں میں اپنا جوابی حلف نامہ داخل کرے۔ تمل ناڈو کے معاملات 4 دسمبر اور مغربی بنگال کے معاملات 9 دسمبر کے لیے درج کیے گئے ہیں۔ کیرالہ کے ایس آئی آر کو معطل کرنے کی درخواستوں کی سماعت 2 دسمبر کو ہوگی۔ تمل ناڈو میں ایس آئی آر کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کے ایک بڑے گروپ نے چیلنج کیا ہے۔

چتر دُرگا کے مروگھ مٹھ کے پجاری شیومورتی مروگھا شرنارو پہلے پاکسو کیس میں بری

چتر درگا: چتر درگا کے مروگھ مٹھ کے پجاری شیومورتی مروگھا شرنارو کو ثبوت کی کمی کی وجہ سے پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکسوئل اوفینس ایکٹ (پاکسو) کے تحت دائر ایک مقدمے میں بری کر دیا گیا ہے۔ بدھ کے روز خصوصی عدالت کے جج گنگادھر پا حدپد نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ شیومورتی مروگھا شرنارو کے خلاف مقدمے میں الزامات ثابت کرنے کے لیے ثبوت ناکافی ہیں۔ 18 نومبر کو حتمی دلائل سنے گئے اور فیصلہ محفوظ کر لیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ پجاری شیومورتی کے خلاف یہ پہلا مقدمہ تھا جس میں انہیں بریت ملی ہے جبکہ ایک اور مقدمہ ابھی ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے۔ یہ مقدمہ 26 اگست 2022 کو اس وقت درج ہوا تھا جب مٹھ سے وابستہ دو کم عمر لڑکیوں نے پجاری شیومورتی مروگھا شرنارو سمیت پانچ افراد کے خلاف شکایت کی تھی۔ کیس بعد میں چتر درگا رورل پولیس کے حوالے کیا گیا اور پجاری شیومورتی مروگھا شرنارو کو یکم ستمبر 2022 کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ عدالت میں گواہوں، اہلکاروں اور شکایت گزاروں کے بیانات قلم بند کیے گئے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔